

حقائق بزرگین و کثرت مخفیہ

۷۸۶ - پینچ پینچ - اوم - پینچ پینچ - ۷۸۶

رمل کی سولان ششکلوں کے پترن یعنی

بنیظیر رسالہ

آئینہ رمل

مومن لال مول پندرت دیوید مال مشہور عالم جوتشی

مینجر و مالک کارخانہ

مفید عالم جوتشی بازار لوہا ریمند سی لاہور

نے
شاہینوں کی بہولیت اور فائدہ کیے بڑی محنت جان بھٹکا جن سے
تیار کر کے کارخانہ مفید عالم جوتشی لاہور سے شائع کیا۔



موجودات عالم کی روشنی

زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسمان کیسے کیسے
گود سکتا ہے قبر و لقا
بٹے نایموں کے نشان کیسے کیسے

موجودات عالم یعنی اس جہانی دنیا کے اندر جو کچھ ہماری نظر سے گزر رہا ہے۔ وہ ہست اور نہیست کا سلسلہ ہے جو حکما کے نزدیک انا دی یعنی اس طرح قائم رہنے والا ہے۔ اس کی ہستی اور نہیست پر نگاہ ڈالنے سے دیکھا جائے گا کہ اس کا تسنؤ و تماکس طرح ہوا۔ اس کی ہستی اور نہیستی کے سامان کیا ہیں؟ تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ جہانی دنیا پانچ عنصروں میں جن کو ہست نہ شاستر کی اصطلاح میں پانچ متو کہتے ہیں۔ خاک۔ آب۔ آگ۔ ہوا اور خلا (اکاش) سے متکین ہوئی ہے اس کی بقا اور فنا کا بھی دائرہ و تدارک ان ہی پانچ عنصروں پر قائم ہے۔ ان میں ہی ان کا تمام وجود وابستہ ہے۔ اور ان میں ہی اسی فناء ہو جاتا ہے۔ ان تمام قوتوں کی حرکت طاقت انسانی ہے جس کو برہم کہتے ہیں۔ اس طاقت میں وہ اتنا جس کا ہم مدح ہوتا ہے۔ آفتاب کی کرن کے طور پر ایک چیز کی شکل میں تبدیل ہوا ہے۔ جس کے پرکشش سے بوجہ جس و حرکت کرنے سے ذرا کہلاتا ہے

قدرت کی عالمگیر روشنی

اینا دی یا نہیست عالم کا سلسلہ جو اس جہانی دنیا کے اندر ہمارے نظر سے گزر رہا ہے اور جن کے نظم و نسق کے انقلاب و تغیرات کی رنگت پر نظر ڈالنے سے بے اختیار کہنا پڑتا ہے کہ اس میں کبھی چیز کو قیام نہیں ہے۔ اس کے اندر نہ بڑے عالم علوم ہوتے اور نہ چھوٹے ہیں اور آئینہ بھی ہوتے پتہ جا نہیں گے۔ اور پھر اسی طرح اس کے اندر سما جائیں گے کہ دیکھ کر جب ہم گزشتہ زمانہ پر نگاہ ڈالنے سے دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس انا دی دنیا میں ایسے ایسے حاکمیت لوگ ہو کر رہے ہیں جنہوں نے قدرت اپنے ہی کی تحفہ نجات میں بڑی حد و جہاد سے کام لیا ہے۔

عارف و عالم لوگوں کا خیال ہے۔
نوشہاں چاہتے ہیں اور کمال چاہتے ہیں

تو میں زندگی کے سترے پند نہیں اٹھا لیا۔ خداوند فرزندِ جہان بنے و نہ آئے بہشت بنا گیا
اور بھی بیکس پہن تے رسیاں میں جبرِ آپ فنا کیا گیا۔ بڑے شے جہنم نے بزرگ سے حال میں کل دھپ لیا گیا

خچہ پنچہ قدرت کے رازوں کا انکشاف خچہ پنچہ

یہ امر بہت ہی مشکل ہے کہ کوئی ہستی جب تک کہ وہ ہستی مکمل انسانی ہستی نہ ہو۔ قدرت
کے بعید اور کسی کے دل کے راز کو ابھی طرے سوم کیسے کیونکہ دلوں کے بعید جاننے والا سوائے پر تعالیٰ
کے کوئی نہیں ہے۔ قدرت تفریق کرنے موجدِ ذات عالم کی ہر چیز میں ایسے ایسے راز فنی رکھے ہیں
جن کی مابینیت و اصلیت کو جاننے کے لئے انسان کو کیا فرشتگانِ علوی بھی حیران و پریشان
مجبور ہیں۔ اس بارگاہِ حقیقی کا انتظام ایسا ہیط اور والہانہ ہے کہ جس میں کسی کو ذرہ بھی
جہنم زنی کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ نہ نہ سلف کے عبادِ شیوں۔ یہی گویاں اور عالم لوگوں نے قدرت
کے بن سرستہ رازوں اور اس کے پوشیدہ اسرار و نظام کو نہ ہر کر کے فی غرض سے اپنے ہاں
کی گندہ راہوں میں رہ کر ہزار ہا سال کی محنت اور روحانی کشف و کرامات اور یہاں صفت سے
ایسے علوم و فنون اور طریق و اسباب کو اپنے ذہن پر کش کیا ہے جس کے ذریعے اس کی سرشتی
اپنے بطن اور ریسے حالات و ریخت کر کے اس تدبیر کے ذریعہ اپنا کارج و درستی پر کر
لیتی ہے۔ کیونکہ پر تعالیٰ نے انسان کو مرتبہ افضلی یعنی درجہ اشرف المخلوقات کا دیا ہے۔ جو
اگر مکمل حالت میں انسان جو جائے ترقی و ترقی اور علم و حکمت کے ذریعہ قدرت
کے رازوں کا بہت کچھ انکشاف کر سکتا ہے۔ علم سائنس کے بہت سے حقائق جو اب تک ظاہر
ہو چکے ہیں۔ یہ سب انسانی ترتیب اور علمندی کے کوشش ہیں۔ جن کو دیکھ کر اکثر لوگ متعجب ہو
جاتے ہیں۔ اس میں بے شمار ستاروں سے مشق قنادیل منور اور روشن ہے۔ قطب شمالی
و جنوبی ایک مقام پر ثابت قدم ہیں۔ سولج اور چند رماں رات دن گردش میں
باق ہیں جن کی حرارت و کشش سے تمام دنیاوی ضروریات کو پورا کر دیتے ہیں۔ آفتاب
کی حرارت اور کشش سے کائنات برقرار اور مومئیل کا تھیر و تھیل ہو رہا ہے۔ چند ماہوں
کی شیشیل تائی سے رسوں کی پیدوار و مغل کی تاثیر سے حرارت و گرمی اور جنگ و جدل بدھ
سے دس و پندرہ اوسم و ہنرِ خلق۔ برہمپت سے نایم فلسفہ اور دھرم و کرم۔ شکر کی
تائیر سے راک و رنج اور مستی و محبت اور سپر کی تاثیر سے بیماری اور مہیبتوں کا ہزار اور
دہتا ہے۔ اس مافیہ قوت نے ہر ایک چیز کے نش و نما کو ایک ایسی روشنی سے نور

کونکے پرتالہ رکھے دیاتھے جس کی تاثیر جلد کائنات پہنچ کر ان کی ترقی و ترقی کا باعث ہو رہی ہے
 سچے سچے قوانین قدرت کی تقسیم شدہ ہے۔
 دیکھئے۔ علم جو تشرکس سال زانچہ پیدا نش درجہ کنڈلی اکوڑ دیکھ کر زندگی کے واقعات کا
 انکشاف کر رہے ہیں۔ رمل کے جانے والے ستورہ شکل سے زندگی کے واقعات کا اظہار
 کرتے ہیں۔ علم سرودھما کے مابین سروں کے ذریعہ نیک و بد انجام بتاتے ہیں۔ علم کیل کے
 شائق پھر بچوں کے اعداد سے پورے سیریزم کے عامل اپنی روحانی طاقت سے انسان کے حالات
 کو قلمبند کرتے ہیں۔ علم جفر کے نال استخوان غریب سے مل مشکلات کی سبیل نکالتے ہیں
 علم ساداک کے معتقد آتمہ کی ریکھانوں سے اور علم قبائذ کے نال انسان کی شکل اور جسم کی ساخت
 و بناوٹ کو دیکھ کر اس کے عیب و ثواب اور زندگی کے واقعات کو معلوم کر لیتے ہیں۔ اس
 قانون قدرت میں اگر غور کرنے سے دیکھا جائے تو اس پروردگار کی مہمان پریم اپار ہے
 جس کے جاننے اور پہچاننے سے عقل انسان جہد آئی اور چکر میں پڑ جاتی ہے۔
 سچے سچے سائنس دانوں کے خیالات سچے سچے۔

اس نظام شمسی کے قوانین قدرت کی جو تشریح دیا اور علم ہیئت کے نزدیک دست عالموں
 نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایل گنت یعنی ہر باضی۔ دوم قمر یعنی رمل ہے۔ اس
 میں نجوم کا تعلق گنت سے ہندو یہ حساب اجسام فلکی کی حرکت اور ان کے مقامات وغیرہ
 کی حقیقت تحقیق دریافت ہے جس کا بچلت ہمارا ہی پر تھوپی اور اس کی مخلوق حضرت شان کی زندگی
 پر ان کے حرکات و سیر کے اثرات کا باعث رکھا ہے۔ دوم حصہ رمل ہے۔ علم رمل میں
 قوانین قدرت مثل قانون کشش مثل قانون حرکت وغیرہ ستورہ شکل کے تلم ہے۔ ان ہر
 دو کی راستی پر پیش گوئی کی راستی کا مدار ہے۔ اس کے ذریعہ دنیاوی سرشتی کی عزائم منزل
 کا ظہور اور اس کی تریب انسانوں کی پیدا نش اور ان نظام عالم کے کئی دلچسپ واقعات
 اور کرشموں کا گمان حاصل ہوتا ہے۔ یہ علم بھی مثل جوتش و نجوم ایسے دانا اور عالم لوگوں کے ہاتھ
 میں دیا جاتا تھا جنہوں نے نہایت درجہ کی ریاضت سے ترکیب پاکر وحدت سے کثرت
 اور کثرت سے وحدت کی طرز حرکت کی ہے جس میں عقل انسان حیران اور عاجز ہے
 ہندوستان وغیرہ ملک کے فلاسفر سقراط، افلاطون، ارسطو، شکسپیئر وغیرہ اور
 بادشاہین و پادشاہوں اور شی لوگوں کا یہ علم ایکاد تھا جس کو ریاضت اور عبادت سے
 حاصل کیا گیا تھا جو انقلاب زمانہ سے اب خاص خاص لوگوں میں آیا جاتا ہے۔

رمل کی اشاعت و روشنی

یہ کتاب آئینہ رمل و دیبا کا ایک بیش بہا متن ہے جو اس میں مذکور انسان کے متعلق نام فروری سائل اور احکام مایستقل رمل بارہ گھروں کے مندرج ہیں جو ہر سے چھ مہینوں کے متعلق ہیں جن کو دیکھنے سے ظہران کے احکامات کا موازنہ کرنا ممکن ہو جاتا ہے۔ اس کتاب سے رمل کے متعلق گونا گوں نام طریقت پرست علمی جوئی ہیں لیکن اس رسالہ کے لئے اور نشان لگانے سے جویریہ بن ہنفرض ہرگز بیگ ہوگا جو اس متن کو علم کے مستند اور صحیح دلائل و اصولوں سے ثابت اور حتم واقفیت رکھتے ہیں اور کلیات ایک کم واقفیت ہونے کے باعث اپنے خیالات کا اظہار بھی طرح سے سلوم نہیں کر سکتے ہیں کہ اسے پیر رمل ایک مہولک متن ہو گا اس کے ذریعہ مذہب و تشکیلات کی کیا بنائے، اچھا اسے علم جویش و نجوم کے مثل ظہر مل کا میدان بھی اگرچہ بہت وسیع اور سادہ ہے اس کے سچنے کے واسطے اس کی فروتہ حقایق پر ہے یہ انسان تیار و تیار خود محنت اور علمی تسلیم سے اس علم میں بہارت اور تجربہ حاصل نہ کرے اس کی ہستی اور سستی پر اعتبار نہیں لانا لیکن تاہم میں نے بڑی کوشش محنت اور توفیق سے اس متبرک علم کی امتداد و کتب کر کے کر رہا ہوں جو اس میں رہنا ناہم ہے واسطے شان کیا ہے کہ اردو و خواندہ کتاب ... بھی ... اس ... محمد ... نایاب ... سے ... محروم نہ رہیں

محکمہ خیالات کی اشاعت

میں جو کہ ایک عرصہ سے اس عہد نامہ و نایاب مثل علم جویش رمل پر مشتمل ڈرائیو وغیرہ کا مستحق ہیں۔ مجھے بن بوق درت سے برابر رہا ہے۔ میں نے اس سال کے کھنے سے پیشتر علم جویش کے چند رسالات شائع کیے۔ کتاب آئینہ سمیت حصہ اول دوم و سوم متعلق جنم پیاہنشی اور ہر شہر تقدیر حصہ اول دوم متعلق سالانہ برشن اور رسالہ علم کیرل و پرشن آفتاب متعلقہ برسن سوالات اور ربہم نیات و مساند کرب اور رمل وغیرہ اور آئینہ فلک و نجوم بارہ وین و مساند متعلق الرعنی و مساندی حالات جن کی کتب ہیں۔ اس عرصہ میں جو کہ مجھے بھر کثرت سے بذریعہ علم سلوم ہوا ہے۔ اس کو ذکر مفصل طور پر رسالہ حالات میں لکھ کر دیا ہے۔ میں اس بات کا خیر نہیں سمجھتا اور نہ ہی میں کوئی عالم

فاضل شخص ہوں جو اپنی ناموری کے باعث اپنی علمیت اور لیاقت دیکھانے کی غرض سے
یہ رسالہ جات لکھ رہا ہوں۔ میرے نزدیک دنیا کی ناموری اور برسات کی دھوپ
میں کوئی فرق نہیں ہے۔

پیشہ مضمون طبع و اشاعت چنانچہ

یہ علم اگرچہ ایک نہایت دقیق اور مفنی علم ہے۔ اور تجسس اور مشاہدہ
اس علم نے اس کو اور بھی پیچیدہ اور مشکل کر دیا ہے۔ جب تک کسی اہل تبہم کو اس
کے تمام کتب پر پورا پورا عبور نہ ہو جاوے وہ اجرام فلکی کے انتظام پر کوئی نظری
رائے قائم نہیں کر سکتا۔ لیکن میں نے جو مضمون اس رسالہ میں لکھا ہے۔ اس
کو ایسا عام فہم اور سہل لکھ کر دیا ہے۔ جس سے معمولی اور دونوں احباب
بھی بلا امتیاز استفادہ کر سکیں۔ سمجھ کر فوراً مطلب پر رسی کر لیں گے۔ یہ رسالہ میں نے بہت
سے احباب کی فرمائش اور قدردان دوستوں کی محنت اور رفاد عام کی خاطر شائع
کیا ہے۔ اس کا عمل زندگی انسان کے حالات پر خاص اثر دیتا ہے۔ اس رسالہ میں اگرچہ
اس کے مضامین کی مشورہ قواعد لکھنا ایک مرحلہ ہے۔ لیکن تاہم میں نے کوئی غمزدگی
نہایت اس میں نہیں چھوڑی اور فضول باتوں کو نہ لکھا ہے۔ اور نہ ہی عبارت کو
تعداد الفاظ سے بڑھایا ہے۔ بلکہ نہایت ہی مفید مطلب اور عام فہم سلیس
الفاظ میں علمی باتوں سے مطلب کو ادا کیا ہے۔ جس سے ایسا ہے کہ ناظرین
محض رسالہ کے پورا آمد اصولوں سے فائدہ اٹھا کر ہمیشہ دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے
چنانچہ ریل کی ابتدا و انتہی

ریل کی ابتدا و انتہی سولہ شکلوں میں ریل کے عالموں نے کئی برس جس کے ذریعے
موجودات عالم کے حالات خیر و شر اور ہر زمانہ ماضی و حال اور مستقبل کے حالات
قبل از وقت معلوم ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ متبرک علم ہے جس کے حامل کرنے کا
ضرر و مدار قدرت نے سوا لائے شکل پر قائم کر رکھا ہے۔ جسے جاننے والے اپنی وسیع معلومات
اور عقلی ترقی و تحقیقات سے بہت کمال و کمالیت پیدا کرتے ہیں۔ جس میں ایسی اصطلاحات بہت زیادہ
میں گشتائیں کی خاطر سجدیم و غمزدگی اصطلاحات کا انداز کر چکے ہیں لہذا سائنسدان کیلئے غمزدگی
بہت اہم ہے جو معلومات علم کی پوشیدہ باتوں کا مال بہت اچھی طرح سے انکشاف کر سکتا ہے

شکلوں کی ابتدا و ایتنی

رمل کے یہ چارہ : فقط چار ہاتھوں کے ہیں جوئے ہیں۔ پہلا تو اگنی ہے دوسرا
 دایہ۔ تیسرا جل اور چوتھا تو برتھوی ہے جو تو سچاؤ ان میں سے کہے گئے ہیں۔ وہی سچاؤ
 بن شکلوں کے قرار دیئے گئے ہیں۔ ہاتھ ایک ایک ہاتھوں میں چار چار شخص پیدا ہوئی ہیں
 نے لیان نے نضرہ الخارج نے قبضہ الخارج نے عتہ الخارج یہ چاروں شکلیں اگنی تو
 ہے۔ ۱۔ اجتناع ۲۔ خبہ الداخل ۳۔ حرہ بن فرج چاروں شکلیں دایہ تو ہے میں
 ۴۔ نضرہ الداخل ۵۔ طریق ۶۔ بیاض ۷۔ نعی یہ چاروں جل تو ہے ۸۔ اکیس ۹۔
 جماعت ۱۰۔ قبضہ الداخل اور ۱۱۔ عتہ ان چاروں شکلوں کی ایتنی پر تھوی تو سے ہوئی
 ہے۔ یہ تین تین اگنی اور دایہ کا جل اور برتھوی مکمل ہیں میں سمجھ رہا ہے۔ جب بھی
 رمل کا پانسہ جھینکے۔ وقت زائچہ کی شکلیں اگنی اور دایہ کے سمجھ میں آجھوا جل اور برتھوی
 کے سمجھ میں نہ آئے گا۔ اندھا دھک آئیں تو پیش کرنا والا کا جو بھی مقصد ہوگا وہ پورن ہوگا۔
 اندھا مہابی میں اثر رکھے گا۔ گھر میں کہہ کر گھر میں کہہ کر گھر میں کہہ کر گھر میں کہہ کر
 پر اثر

قرعہ جات اشکال رمل

رمل کی سورت شکلوں میں سے ایک مکمل مکملی کا نام انیمہ (وہ ہر دم میں ہے دوسری مکملی کا نام (دوہ)
 نہیں مدھی ہے تیسری مکملی کا نام دوہ (وہ) تیسری مدھی ہے چوتھی مکملی کا نام (دوہ) تیسری مکملی کا نام (دوہ)
 کا نام (دوہ) پانچویں مدھی ہے چھٹی مکملی کا نام (دوہ) ہر اکرم مدھی ہے سترہویں مکملی کا نام (دوہ) اشٹ
 مدھی ہے آٹھویں مکملی کا نام (دوہ) دسویں مدھی ہے۔ یہ آٹھ مدھی ہیں جس طرح آٹھ مدھی ہیں
 لوگ مختلف ت موگ۔ تیل لوگ میں یکم مدھی کرتی ہیں مای طرح سے بیاض و حلات قرعہ
 پانسہ رمل کو پینک کر رمل کے پرتی وگ مانی مستقبل واصل بن ہر سزانہ کے حالات علوم کے
 ہم فیہل کل نسب ایک میں جو دو فقط (دو) دکھلائے ہیں۔
 کن نقطوں سے رمل کی شکل بنانے کی ترکیب حسب ذیل ہے جس مکملی میں دو فقط
 (دوہ) اس طرح دکھلائے ہیں۔ اس پر یہ نشان (دوہ) جان دیا جائیے۔ جس پر (دوہ)
 آدھے۔ اس پر (دوہ) فقط۔ کا۔ یہی نشان (دوہ) سمجھا ہوگا۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

پانسہ یعنی قرعہ رمل

جب آفتاب برج حمل یعنی سورج میکہ راشی میں داخل ہوتا ہے۔ اس وقت عین شام کے وقت یونانی جیسے میں سترہ شاخاکے حمل بیسے کی کم ہر پنج یعنی ۲۱ مارچ کو جب دن و رات برابر پڑتا ہو۔ اس وقت آٹھ دھاتوں کو ملا کر آٹھ مکڑے برابر ایک جیسے چورس جیسا کہ نقشہ میں دکھلائے ہیں تیار کرالیں۔ اس کے بعد ان مکڑوں پر اوپر کے حصے میں چار نقطے نیچے دو نقطے اور نیچوں میں۔ تین تین نقطے کھدوا لیں۔ اس کے بعد پھر ان چار چار مکڑوں کو ایک آہنی سلاخ میں پکڑ کر حرکت دیں۔ کہ سلاخوں سے باہر نہ آسکیں۔ یہ قرعہ رمل اگر آٹھ دھاتوں کے بن سکیں تو بہتر در نہ تانبے۔ چیل یا پتھر کی دانت کے مل جائیں تو بھی کوئی ہرج نہیں ہے۔ اس پر بھی اگر بنائے ہیں وقت سمجھیں تو پھر کارخانہ مفید عالم خستہ لاہور سے صرف ایک روپیہ پر بھیج کر منگالیں۔ جو شائقین کی شکل حل کے لئے تیار۔۔۔۔۔ کروا۔۔۔۔۔ کر۔۔۔۔۔ رکھے۔۔۔۔۔ گئے۔۔۔۔۔ ہیں۔

قرعہ رمل پھینکے کا وقت

قرعہ رمل..... پھینکے کا وقت ہر جیسے میں قرعہ رمل ماہ چاند کی ۳ و ۵ و ۸ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۸ و ۲۱ و ۲۴ و ۲۷ اور ۲۵ تاریخ میں اچھا اور سعد وقت نکھایا ہے۔ ان تاریخوں میں منگوار۔ شکر۔ وار اور سیچر وار ۱۴ اپہر دن چڑھنے کے بعد قرعہ پھینکا جائز ہے۔ قرعہ رمل پھینکے کے وقت اپنے اسٹڈ دیو (برور دھار) کا وسیلہ کر کے اس منتر کو پڑھے۔ اور قرعہ وقت میں تیرہ شد چار کی پوشت دھات سے مرکب کر کے بنا لیا جائے۔ سارے کھانڈو لگو کر کسی صاف دھوس تختی پر ڈال دیا جائے۔ اس کے بعد پڑھ کر منتر کے دل کا کھاد سمجھ کر پائے پر آئے ہوئے نقطوں کو دیا منتر میں کرل کی سولہ اشک تیار کر لیں چاہئے

پانسہ رمل یعنی قرعہ پھینکے کا منتر

اوم نوبھائی دیوی کشمانڈنی سرب کابج برسا دھنی سرون مش پرکاشی۔ اہمہ یہم دورنگ و رنگ وادے۔ ہل مل مانگی سنبھانگ برہی۔ ست انگ برہی۔ سواہا۔

شکلوں کے نام اور ان کی ترتیب

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
نام	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع
شکل	□	□	□	□	□	□	□	□	□	□	□	□	□	□	□	□
تقسیم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

داخل و خارج اشکال

اشکال داخل	اشکال خارج	اشکال منقلب	اشکال ثابت
□	□	□	□

مذکورہ نمونہ شکلیں

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
نمونہ	□	□	□	□	□	□	□	□
شکل	□	□	□	□	□	□	□	□

سید و محس اشکال

سید داخل	محس داخل	سید خارج	محس خارج	سید منقلب	محس منقلب	سید ثابت	محس ثابت	سید منزعج
□	□	□	□	□	□	□	□	□

مزاج اشکال آتش و بادی

آتش	بادی	آبی	خاکی
□	□	□	□

خانہائے مرکز ہر چہار عنصر

خانہائے مرکز آتش	خانہائے مرکز باد	خانہائے مرکز آب	خانہائے مرکز خاک
۱-۵-۹-۱۳	۲-۴-۸-۱۲	۳-۷-۱۱-۱۵	۴-۸-۱۲-۱۶

زائچہ رمل اور اس کی ترکیب

رمل دیکھنے والے کو چاہیئے کہ ایسے وقت میں چورمل دیکھنے کے لئے مناسب ہو۔ بادِ جنوب کو کسی پاک جگہ میں پوری توجہ سے اپنے شٹ دیپر و دگار کا دھیان کر کے اس کے بعد ترعرمل جو اوقات سید میں تیار کرائے جاتے ہیں۔ تین مرتبہ دم کر کے سائیل سے ہاتھ لگا کر والد سے۔ مرتبہ پر سے چار شکلیں حاصل ہوں گی۔ اگر قرعہ پر نقطہ ہو۔ تو نقطہ کہو۔ اگر دو نقطہ بالمقابل ہوں۔ تو زوج کھو۔ اس طرح قرعہ سے چار شکلیں بنالو اگر قرعہ موجود نہ ہو تو دریافت کنندہ سے کہہ دو کہ شمار کے ہندسہ جو اس کے دل میں آئیں۔ چار دفعہ ایک ہی سانس میں مختلف ہول دیوے۔ اگر وہ ہندسہ سولہ سے زیادہ ہیں۔ تو سولہ تفریق کر کے باقی کی شکل بالترتیب مذکورہ بالا شکلیں حاصل کر لیوں پھر ان چاروں شکلوں سے ۱۲ شکلیں اور بنا کر زائچہ برائے احکام مرتب کر لیوں۔ یعنی چار شکلیں جو اول حاصل ہوئی ہیں۔ ان کو کھ لیوں۔ یہ آہات کہلاتی ہیں۔ بعد ازاں ان چاروں شکلوں کے آئینی افراد زوج ترتیب وار لیکر پانچوں شکل بنالیوں۔ اور بادی افراد زوج کے کر چھٹی اور آبی سے ساتویں اور خاکی سے آٹھویں شکل بنالیوں۔ یہ چاروں شکلیں نبات کہلاتی ہیں۔ اس کے بعد چھٹی اور دوسری کی ضرب سے نالیوں شکل اور تیسری و چوتھی کی ضرب سے دسویں۔ پانچویں و چھٹی کی ضرب سے گیارہویں۔ اور ساتویں و آٹھویں کی ضرب سے بارھویں شکل پیدا کر لیوں۔ یہ چاروں شکل متولدات کہلاتی ہیں۔ بعد ازاں نالیوں اور دسویں کی ضرب سے تیرھویں۔ اور گیارہویں بارھویں کی ضرب سے چودھویں۔ اور تیرھویں چودھویں سے پندرھویں۔ اور پندرھویں اور پچاسویں کی ضرب سے سولہویں شکل پیدا کر کے زائچہ مرتب کر لیوں۔ ان چاروں شکلوں کو زوج و مہدات کہتے ہیں ان شکلوں کے تیار کرتے وقت یہ خیال رکھ لینا چاہیئے۔ کہ زائچہ کی پندرھویں شکل حقیقت ہوئی۔ طاق سے . . . زائچہ . . . غلط . . . ہو جائے گا۔

زائچہ رمل بنانے کی ترکیب

ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ فرد لفظ (د) کو کہتے ہیں۔ اللہ فتح خطا۔ (۔)

کو بولتے ہیں رمل کی تمام اشکال جو کہ تعداد میں سولہ ہیں۔ فرد اور زوج سے مل کر بنتی ہوئی ہیں۔ ہر ایک شکل میں چار عنصر ہیں۔ سب سے اوپر آتش۔ پھر بادی پھر آبی اور پھر خاکی کا عنصر ہوتا ہے۔ جس طرح قبض (نور) میں اوپر کافرو آتش ہے۔ اس سے نیچے کدو و بادی ہے۔ پھر اس سے نیچے کافرو آبی ہے۔ اور سب سے نیچے کازو و خاکی ہے۔ اسی طرح آتش فرد کا ایک عدد مختصر ہے۔ اور بادی فرد کے دو عدد آبی فرد کے تین اور خاکی فرد کے چار عدد ہیں۔ جس شکل میں جس قدر فرد ہوں گے۔ ان کے اعداد کے مجموعے کے برابر اس شکل کے اعداد عنصری تصویر ہوں گے۔

زائچہ رمل بنانے کی ترکیب

زائچہ رمل بنانے کی بہت ترکیبیں عالم نوگن نے لکھی ہیں۔ جن میں منجملہ ان کے بہت آسان ترکیب یہ ہے کہ زائچہ بنام قرعہ ہفت دحات تیار کردہ کارخانہ ہذا سے منگوا کر کام لیں۔ اگر قرعہ دحات موجود نہ ہو۔ تو پھر مسائل کو کہہ دیں۔ کہ تمہارے ہندسہ جو اس کے بل میں آئیں۔ چار دفعہ مختلف بلوں پر لکھے لیوے۔ اگر اس کے بولے ہوئے اعداد شمار میں ۱۶ سے کم ہیں تو پھر تقریبی ضرورت نہیں۔ اگر وہ عدد ۱۶ سے زیادہ ہیں۔ تو سولہ تقریب کر کے باقی کی شکل پر ترتیب مذکورہ بالا لکھ لیوے۔ اسی طرح چاروں مرتبہ عمل کر کے چار شکلیں حاصل کر لیوے۔ اور پھر ان چاروں شکلوں سے ۱۶ شکلیں بنائیں۔ مذکورہ بالا اور بنا کر زائچہ . . . بنائے . . . احکام مرتب کر لیوے۔

زائچہ رمل بنانے کی مثال

فرض کرو ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ چار عدد مسائل کی جانب سے بولے یا لکھے گئے ہیں۔ ان کو اب ۱۶ پر تقسیم کر دیوے۔ یعنی ۱۶ سے ۱۶۔ اس نمبر کی شکل اس جگہ پر لکھ لیوے۔
اول ۱۶ = ۴ یعنی ۲۰ کو ۱۶ پر تقسیم کر دیوے۔ تو باقی چار بچے۔ پہلی شکل کی شکل ۳ = یہ ہوگی۔
دوم ۱۶ = ۸ یعنی ۲۱ کو ۱۶ پر تقسیم کر دیوے۔ تو باقی ۵ بچے۔ دوسری شکل ۵ = یہ ہوگی۔
سوم ۱۶ = ۱۱ یعنی ۲۲ کو ۱۶ پر تقسیم کر دیوے۔ تو باقی ۶ بچے۔ تیسری شکل ۶ = یہ ہوگی۔
چوم ۱۶ = ۱۳ یعنی ۲۳ کو ۱۶ پر تقسیم کر دیوے۔ تو باقی ۷ بچے۔ چوتھی شکل ۷ = یہ ہوگی۔
پنجم ۱۶ = ۱۵ یعنی ۲۴ کو ۱۶ پر تقسیم کر دیوے۔ تو باقی ۸ بچے۔ چھٹی شکل ۸ = یہ ہوگی۔
ششم ۱۶ = ۱۷ یعنی ۲۵ کو ۱۶ پر تقسیم کر دیوے۔ تو باقی ۹ بچے۔ ہفتمی شکل ۹ = یہ ہوگی۔
ہفتم ۱۶ = ۱۹ یعنی ۲۶ کو ۱۶ پر تقسیم کر دیوے۔ تو باقی ۱۰ بچے۔ اسی طرح باقی ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ کی شکلیں بنائیں۔

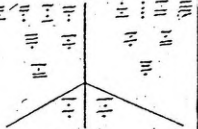
دوسرے خانہ میں نمبر کے نیچے خانہ اول کی پہلی سطریں دو فرد ہیں۔ اس سے پہلے ان کو ایک خط (-) کی شکل میں لے لیا۔ اس خانہ کے نیچے اسی سطر میں ایک فرد ہے۔ اس کو فرد کی شکل میں لکھ لیوں۔ بعد ازاں اسی خانہ میں اس کے نیچے ایک دوسرے کے زیریں دو دو فرد لکھے ہیں۔ ان کو ایک ایک ذریعہ نیچے خط (-) (-) کی شکل میں لکھ لیوں۔ اسی طرح سے ان کا مجملہ دوسری (شکل ۱۰) قائم ہو جائے گی۔

زاچہ رمل بنانے کی ترکیب

رمل کے اس قاعدے سے جب دوسری شکل بن جائے تو اس کے بعد اب تیسری شکل قائم کریں۔ قرعہ کے تیسرے خانہ میں نمبر کے نیچے خانہ اول کی پہلی سطر میں دو فرد ہیں۔ اس سے پہلے ان کو ایک خط (-) کی شکل میں لے لیا۔ اس خانہ کے نیچے اسی سطر میں ایک فرد ہے۔ اس کو ایک فرد (-) کی شکل میں لکھ لیوں۔ بعد ازاں اس خانہ میں اس کے نیچے دوسری سطر میں ایک ایک فرد کی شکل ہے۔ ان کو ایک ایک فرد (-) (-) کی شکل میں لکھ لیوں۔ اسی طرح سے ان کا مجموعہ تیسری شکل بنے گی اب چوتھے خانہ میں نمبر کے خانہ اول کی پہلی سطر میں ایک ایک فرد ہے۔ ان کو ایک ایک فرد کی شکل (-) (-) میں لکھ لیوں۔ اس خانہ کے نیچے دوسری سطر میں دو دو فرد ہیں۔ ان کو دو دو (-) (-) یعنی خط کی شکل میں لکھ لیوں۔ اس طرح سے ان کا مجموعہ چوتھی شکل بنے گا۔ تیار ہو جائے گی۔ پس اس چاروں شکلوں کے احوال متقابل نشانات سے پانچویں۔ اس کے نیچے کے نشانات سے چھٹی۔ اس کے نیچے کے نشانات سے ساتویں۔ اور سب سے آخری نشانات سے آٹھویں شکل تیار کر لی جاتی ہے۔ اس کے بعد اب پہلی اور دوسری کی ضرب سے نواویں شکل۔ تیسری اور چوتھی کی ضرب سے دسویں۔ پانچویں اور چھٹی کی ضرب سے گیارہویں اور ساتویں اور آٹھویں کی ضرب سے بارہویں شکل پیدا کر لیوں۔ یہ چاروں شکلیں متولدات کہلاتی ہیں۔ بعد ازاں نواویں اور دسویں کی ضرب سے تیرہویں۔ گیارہویں اور بارہویں کی ضرب سے پندرہویں تیرہویں اور دسویں سے پندرہویں۔ اور پندرہویں اور پہلی کی ضرب سے سولہویں۔ شکل پیدا کر کے زاچہ مرتب کر لیوں۔

نراچہ رمل تیار کرنے کی مثال

فرض کریں ہم کو نراچہ رمل کی پہلی ترکیب مندرجہ بالا مثال نمبر ۱ میں چار اشکال برآمد ہوئی ہیں۔ ان کی رو سے تیار ہوا اشکال ہیں۔
وہ نراچہ میں حسب ذیل مرتب ہوئی ہیں۔
اصل شکل کا پہلا حصہ خواہ فرد ہو یا زوج ہو
پانچویں شکل کا پہلا عنصر ہوگا۔ دوسری کا دوسرا
تیسری کا تیسرا اور چوتھی کا چوتھا عنصر درج کیا جائیگا



ایک شکل ہر چار سے مرتب ہوگی۔ اسی طرح دوسرا فرد یا زوج دوسری شکل کا پہلا دوسرا
تیسرا میں کر دوسری شکل قائم ہو جائے گی۔ اسی طرح ہر چار شخص سے ہر چار شکل مرتب
ہو جاوے گی۔ جیسا کہ نقشہ نراچہ میں بتلایا وختلایا گیا ہے۔ اس کے بعد جب آٹھ شکلیں
تتبیہ ہو جائیں۔ تو پھر نائویں شکل کے تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ اس طرح پر ان
شکلوں سے بنائی جاوے۔ یعنی اولیٰ شکل کو شکل نمبر ۱ سے ضرب کیا جائے مگر
دونوں میں فرد ہوں تو زوج حاصل ہوگا۔ اگر دونوں میں زوج ہو تو بھی نالزوج ہوگا۔ اگر
ایک میں فرد اور دوسری میں زوج ہو تو فرد برآمد ہوگا۔ جیسا کہ نقشہ میں بتلایا گیا ہے۔
اسی طرح دس کی شکل ۳ و ۴ کی ضرب سے اور ۵ و ۶ کی ضرب سے گیارہویں شکل تیار
ہوگی۔ بعد ازاں ۷ و ۸ کو ضرب دینے سے شکل نمبر ۱۲ طیار ہوگی۔ بارہویں شکل کے بعد
پھر ۱۳ کی تیار کیا اس طرح پر ہوگی۔ کہ شکل نمبر ۱۰ کو ضرب کرنے سے شکل نمبر ۱۳
۱۱ و ۱۲ کو ضرب کرنے سے شکل نمبر ۱۴ ۱۵ و ۱۶ کو ضرب کرنے سے شکل نمبر ۱۵ اور شکل
نمبر ۱۶ کو شکل نمبر ۱۷ سے ضرب کرنے سے شکل نمبر ۱۸ طیار ہو جائے گی۔ جیسا کہ نقشہ
نراچہ رمل . . . کو . . . دیکھئے . . . سے . . . واضح . . . ہوتا ہے۔

نراچہ رمل بنانے کی ترکیب

رمل دیکھنے کے وقت اگر بانسہ پوچھ دہن ہو۔ تو سانس بند کر کے ایک دیر بٹھکھینچ
لبیوں کے بعد ازال اس میں نقطے کے نشان کر دوں۔ اگر نقطہ ۱۶ سے بڑھ جائیں۔ تو

۱۷ پر تقسیم کرنے سے جو باقی بندہ رہے۔ وہ شکل اختیار کریں۔ اگر وہ ہندسہ ۱۷ سے کم ہو تو وہ بھی شکل لے لیں۔ اس کے بعد پھر اس شکل سے ساتویں شکل کو دوسری شکل دوسری سے ساتویں شکل کو تیسری شکل اور تیسری سے ساتویں شکل کو چوتھی شکل اختیار کر لیں۔ اس کے بعد پھر ان چاروں شکلوں کو ایک دوسری سے آپس میں ضرب دیکر پہلے کی طرح ۱۷ شکل تیار کریں۔ اگر ایسا نہ کر سکیں۔ تو ایک ہی سانس میں چار مرتبہ سائل کو کہہ دیں کہ وہ تمہارے ہندسہ ۱۷ سے اندر ہوں تو وہی شکل لے لیں۔ اگر ۱۷ سے زائد ہوں تو ۱۷ پر تقسیم کر کے باقی جواب کے ہندسوں کی شکل لے لینا چاہیے۔

زائچہ رمل بنانے کی ترکیب

رمل دیکھنے کے وقت اگر قرعہ موجود ہے۔ تو اس کو ہاتھ میں لے کر کسی صاف اور چرمس تختی یا سیٹ پر ڈال دیں۔ بعد ازاں ان نقطوں سے پہلے چار شکلیں حاصل کریں۔

اس جگہ پر نمبر کے

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲

اس جگہ پر نمبر کے

زوج یعنی خط (۱) کی شکل میں لکھ لیں۔ بعد ازاں اس کے نیچے دوسرے خانہ کی پہلی سطر میں دو فرد ہیں۔ اس کو بھی زوج یعنی خط (۲) کی شکل میں لکھ لیں۔ بعد اس خانہ کے دوسری سطر میں پھر ایک فرد ہے۔ اس کو ایک منقطعہ کی شکل میں لکھ دیں۔ اس طرح سے ان کا مجموعہ پہلی شکل (۱) تیار ہوگی۔ اس طرح سے دوسری۔ تیسری اور چوتھی شکل بن جائے گی۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴

۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶

۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸

۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰

۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲

۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴

۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶

۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲

۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴

۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶

۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸

۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰

۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲

۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴

۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶

۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰

۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲

۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴

۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶

۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸

۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰

۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲

۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴

۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶

۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰

۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲

۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴

۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶

۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸

۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰

۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲

۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴

۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶

۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰

۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲

۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴

۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶

۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸

۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰

۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲

۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴

۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶

۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰

۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲

۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴

۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶

۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸

۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰

۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲

۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴

۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶

۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰

۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲

۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴

۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶

۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸

۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰

۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲

۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴

۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶

۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰

۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲

۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴

۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶

۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸

۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰

۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲

۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴

۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶

۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰

۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲

۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴

۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶

۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸

۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰

۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲

۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴

۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶

۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰

۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲

۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴

۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶

۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸

۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰

۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲

۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴

۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶

۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

پانچویں اس کے نیچے کے نشانات سے ۳ جھٹی اس کے نیچے کے نشانات سے
۳ ساتویں اور اس کے آخری نشانات سے ۳ آٹھویں شکل تیز کر لیں۔ اس کے
بعد پہلی دوسری کی ضرب سے ۳ نانوہیں اور تیسری دچو بھی کی ضرب سے ۳
دسویں شکل بنا لیں۔ اسی طرح پانچویں دچو بھی کی ضرب سے ۳ گیارہویں۔
ساتویں د آٹھویں کی ضرب سے ۳ بارہویں۔ نانوہیں د دسویں کی ضرب سے تیرہویں
اور گیارہویں د بارہویں کی ضرب سے ۳ چودھویں۔ تیرہویں د چودھویں کی
ضرب سے ۳ پندرہویں اور پندرہویں د پندرہویں کی ضرب سے ۳ سولہویں شکل
تیار ہو جائے گی ۔

زاچہ رمل بنانے کی ترکیب

ہم پیچھے بیان کر چکے ہیں کہ علم رمل کے عالم لوگوں نے قرعہ ہفت
دھات جو شرف آفتاب میں تیار کیا جاتا ہے زاچہ سلکھنچا سب سے اول
و مقدم رکھا ہے۔ ۷۱ قرعہ رمل ڈالنے سے اول چار شکلیں حاصل ہوتی ہیں
جن کا نام اہیات ہے ۷۲ اہیات کے مرتبہ آتش سے پانچویں شکل اول
باد سے چھٹی شکل آب سے ساتویں اور خاک سے آٹھویں شکل پیدا کی جاتی ہے
ان کا نام نبات ہے ۷۳ اہیات کی اول و دوم کی ضرب سے نانوہیں اور
سوم و چہارم کی ضرب سے دھویں۔ اور پھر نبات کی پانچویں دچو بھی کی ضرب
سے گیارہویں۔ اور ساتویں د آٹھویں کی ضرب سے بارہویں شکل پیدا کی جاتی
ہے۔ ۷۴ ان چاروں شکلوں کا نام متولدات ہے۔ ۷۵ متولدات کی نانوہیں و
دسویں کی ضرب سے تیرہویں اور گیارہویں و بارہویں کی ضرب سے چودھویں
پھر تیرہویں اور چودھویں کی ضرب سے پندرہویں۔ اور پھر پندرہویں اور
اول کی ضرب سے سولہویں شکل بنائی جاتی ہے۔ رمل کی ان چاروں شکلوں
کا نام زوائیات کہتے ہیں پس زاچہ بنانے کے وقت ہر شکل رمل کی باہم ضرب کے اصول کو
خوب دیکھ لیا جائے۔ یہ ہر رمل میں کار آمد ہوگا۔ ہم نے بطریق شمال ذیل میں ایک زاچہ دکھا
ہے جس سے ہندویوں کو دیگر زاچہ کے ماننے میں اور ضرب وغیرہ دینے میں بہت سہولت ہو جائے گی۔

قرعہ رمل

۱	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵

یہ قرعہ رمل جو اس جگہ دکھلایا گیا ہے۔ شاید فیضیوں کو اس قرعہ سے سمجھ لینا چاہیے کہ یہ شکل پانسرہ قرعہ رمل کی ہے جو پریشان کرنے والے کے ہاتھ سے ڈالا گیا ہے۔ اس جگہ خیال رکھنا چاہیے کہ اس طرح دو نقطے (۵) کی ایک لکیر بنتی ہے۔ اور اس طرح کی شکل (۵) کی (۵) یہ شکل بن جاتی ہے۔ اس پانسرہ رمل میں دو نوں پانسون میں جو اوپر کا پانسرہ ہے۔ اس کی پہلی ٹکڑی میں یہ (۵) نقطے پائے گئے ہیں۔ اور ہر ایک ایسے نقطے (۵) میں ایک (۵) لکیر بنتی ہے۔ پس ان نقطوں کی (۵) یہ شکل قائم ہوئی۔ اب اوپر کے پانسرہ سے جو اس کے زمرے دوسرا پانسرہ ملتا ہے۔ اس کی پہلی ٹکڑی میں چار نقطے (۵) ہیں۔ جو دو نقطے کی ایک لکیر کے قاعدہ کے بموجب (=) اس شکل میں بنتے ہیں۔ اب نیچے اور اوپر کے دونوں پانسون کی پہلی دونوں ٹکڑیوں کی مکمل یہ ایک شکل (۵) جو سولہ شکلوں میں حرہ نام کی آٹھویں شکل ہے تیار ہوئی ہے۔ لیکن اب جو زاچہ تیار ہووے گا۔ اس میں یہ شکل پہلی شکل بنے گی۔ اس طرح دونوں پانسون کی جو آگے کی تین تین ٹکڑیاں ہیں۔ ان میں بھی نقطوں کے شمار کے بموجب تین تین شکلیں تیار کریں۔ جیسا کہ پہلے پانے کی دوسری ٹکڑی میں (۵) دو نقطے ایک دوسرے کے نیچے اوپر ہیں۔ ان کی (۵) یہ شکل بنی۔ اور دوسرے پانے کی دوسری ٹکڑی میں اس طرح کہ (۵) تین نقطے ہیں۔ جس کی یہ شکل تیار ہوئی۔ اب ان دو کو کو ملا دیں تو دوسری مکمل (۵) یہ شکل قائم ہوئی جو سولہ شکلوں میں فرح نام کی پانچویں شکل ہے۔ لیکن اس زاچہ میں اس کا نمبر دوسرا ہے۔ اس کے بعد اب پہلے پانے کی تیسری ٹکڑی میں (۵) چار نقطے ہیں۔ جس کی یہ شکل (=) بنی۔ اور دوسرے پانے کی تیسری ٹکڑی میں (۵) دو نقطے نیچے اوپر ہیں۔ جس کی یہ شکل

تاکم ہوئی۔ اب ان ہر دو شکلوں کو یک کر کھل کر دو چوں۔ تو یہ شکل (۳) تیار ہوئی جو سولہ شکلوں میں گیارہ صوبوں فقرہ اندر سن نام کی شکل ہے۔ لیکن زائچہ میں اس کا نمبر نہیں ہے۔ اس کے آگے اب پہلے پانے کی پوچھنی مخری میں (۱۰) یہ تین نقطے ہیں۔ جس کی یہ شکل نہ بنی۔ اس میں دوسرے پانے کی پوچھنی کو مخری میں (۱۰) یہ ایسے تین نقطے ہیں۔ جس کی یہ شکل نہ بنی ہے۔ اب ان دونوں کو مکمل کر دیکھو تو یہ شکل (۱۱) تاکم ہوئی۔ جو سولہ شکلوں میں تیسرے نمبر کی قبض الخراج نام کی شکل ہے۔ لیکن زائچہ میں اس کا نمبر پوچھا آیا ہے۔

اب یہ سمجھ لینا چاہیے حکم پہلی چار شکلیں ہمارے زائچہ میں یہ بنی ہیں:-
 شکل نمبر ۱۱ شکل نمبر ۱۲ شکل نمبر ۱۳

شکلوں کی ضرب بلحاظ مراتب عنصر

قرعہ رمل سے ان چار شکلوں کو حاصل کرنے کے بعد ہم نے ان ہی چار شکلوں سے ۱۱ شکلیں تیار کر دی ہیں۔ جس کا نام زائچہ یاد دہیں۔ برکھش ہو گا۔ اب آپ ان پہلی چار شکلوں سے چار شکلیں اور تیار کریں۔ اولہ اس طرح تیار کریں۔ کہ اوپر کی چاروں شکلوں کے سرے پر جو پوچھیں یا لفظی ہوں۔ ان کو نیچے اتار دیں۔ ان سے یہ پانچویں شکل (۱۴) بنے گی۔ اس طرح پھر دوسری سطر کے نقطے اور گیریں اتار دیں۔ ان سے یہ چھٹی شکل (۱۵) بن جائے گی۔ اس سے آگے تیسری سطر سے نقطے اور گیریں اتار دیں۔ ان سے (۱۶) یہ ساتویں شکل تیار ہوگی۔ بعد ازاں پوچھنی سطر سے نقطوں اور گیروں کو اتار دیں تو (۱۷) یہ آٹھویں شکل بن جائے گی۔

شکلوں کی صورت و ترتیب

جس طرح سے پہلے چار شکلوں کو اکتر کر کے ایک جگہ دکھا گیا ہے۔ اس طرح سے ان چار شکلوں کو ایک جگہ اکٹھی کر دیں۔
 شکل نمبر ۱۱ شکل نمبر ۱۲ شکل نمبر ۱۳

رمل کی آٹھ شکلیں یہ بن گئی ہیں اب آپ نے ان آٹھ شکلوں سے مانویں اور

پھر ناپوں سے لے کر بارہویں تک شکل تیار کرنی ہے۔ وہ ششیں آپ اسٹیج سے تیار کریں۔ کہ جو پہلی دوسری شکل زاچے میں جی ہے اس پہلی و دوسری کی ضرب سے ناپوں شکل (۱) حسب طریقہ جیسا کہ اوپر مذکور گیا ہے نکلے گا۔ اور ان کے لحاظ سے تیار کر لیں۔ اس کے بعد تیسری اندر چھٹی کی ضرب سے دسویں شکل (۲) پاچہ میں چھٹی کی ضرب سے گیارہویں (۳) اور ساتویں و آٹھویں کی ضرب سے بارہویں شکل (۴) پیدا کریں۔

شکل نمبر ۱۰ شکل نمبر ۱۱ شکل نمبر ۱۲ شکل نمبر ۱۳

اب ناپوں اور دسویں کی ضرب سے تیرہویں شکل (۵) اور گیارہویں و بارہویں سے چودھویں شکل (۶) پیدا کریں۔

شکل نمبر ۱۴ شکل نمبر ۱۵

اب تیرہویں چودھویں سے شکل پندرہویں (۷) اور پہلی اور پندرہویں شکل سے سولہویں شکل (۸) پیدا کریں۔

شکل نمبر ۱۶ شکل نمبر ۱۷

زاچے رمل

شکل نمبر ۱۸	شکل نمبر ۱۹	شکل نمبر ۲۰	شکل نمبر ۲۱	شکل نمبر ۲۲	شکل نمبر ۲۳
شکل نمبر ۲۴	شکل نمبر ۲۵	شکل نمبر ۲۶	شکل نمبر ۲۷	شکل نمبر ۲۸	شکل نمبر ۲۹
شکل نمبر ۳۰	شکل نمبر ۳۱	شکل نمبر ۳۲	شکل نمبر ۳۳	شکل نمبر ۳۴	شکل نمبر ۳۵

رمل کے خانہ جات اور منوبات کا بیان

رمل کے خانچہ میں سولہ خانہ قرار ہیں۔ ان خانوں میں موجود اٹھ گانے کے تمام حالات نیک و بد منسوب رکھے ہیں۔ ان میں خانہ اول وہی خانہ شمار کیا جاتا ہے جو وقت کھینچنے زمانہ پچھلے اول۔ دوم سوم۔ علیٰ بذالقیس تاہم تیار کئے جاتے ہیں پس۔ پچھلے میں جو شخص اول ہوگی وہ خانہ اول اور چہ دوم ہوگی وہ خانہ دوم شمار کیا جائے گا۔ ان کے نام مانوں کی اصطلاح میں حسب ذیل ہیں :-

نمود :- رمل کے آٹھ خانوں کے اندر جو شخص جس نام میں سعد اور نیک ہوگی وہ

اس خانہ کے منوبات پر اچھا اور نیک کہل ظاہر کرے گی جو بد نام ہوگی۔ وہ بد نام

پھل اور جو شخص رمل ہوگی وہ شخص رمل میں تاثیر ظاہر کرے گی۔

رمل کے سولہ گھٹن کے حالات

خانہ اول :- اس خانہ کو بیت الخس کہتے ہیں اس خانہ سے حال نفس اور تن و جان خیر بشر

کیفیت مزاج۔ سکھ دکھ اور جزہ بھومی کے حالات اور تدبیر و فعل و معاملات طالع بینی قیمت و نحیات و مناسبات فکر و اندیشہ و فطن و خاموشی۔ عوارض بدن پریشانی و دیرینہ اور ہر ایک کے ارتجاع کی ابتدا بھی جاتی ہے

خانہ دوم بیت المال

اس خانہ کو بیت المال کہتے ہیں اس خانہ سے حال مال و دولت و معاش و رزق و روزی و نفقہ

و نقصان تجارت و عری و امیری اور بیوہ پار خیر و فقر و محبت و معاملات لین دین و قرضہ جات و غیرہ مان بڑائی

اور مال تجارت و دکانی و بیاد حالات غذا و مال معافات و مدد و کاری و بخل و سخاوت و بھین بندگان و

امانت و نحیات و معاملات کیسیار سائن۔ اندام غائب و غیرہ کا حال دیکھا اور بچا کر کیا جاتا ہے۔

خانہ سوم بیت القارب

اس خانہ کو بیت القارب کہتے ہیں اس خانہ سے حال عزیز بڑا و ناتر و درویش و قارب

بھائی بندہ ہو۔ فعل و حرکت نزدیک یا تر و مشرب و غیرہ بوقت دن اور حال ہمسایہ و معاملات غلام

بشر و داماد۔ اور علوم ہندسہ و فلسفہ کی پراپتی۔ خون کی حرارت۔ غیر شخص کی مرثیہ کا حال اور

تک کاری ویدی کا خانہ چہارم بیت الارض

اس خانہ کو بیت الارض کہتے ہیں اس خانہ سے حالات الارض ملک و ملک کی متری

و دروہ نماز و تیرہ بار ترا کے حالات دھرم پکار چار اور زیارت بزرگین و ریاضت اور قناعت۔ پھر ضرر اور
اعتقاد و عبادت، بندگی، سنایاں، بان پرست، شرم کے سمپار اور عقل و دانش اور فہم و فراست اور
حال علم و حکمت مثل ہیئت و علم راز و قول و فعل و راست گوئی۔ اور علمیت و الہام یا تدبیر و فعل و
صدقہ خیرت اور تعمیر خواب، شب و نفلت برادران اور شعبہ گری اور سحر و فسون اور علمیات اور
قبولیت دعا۔ اور بیماری والد کا حال اس خانہ سے دیکھا اور بچا رکھا جاتا ہے۔

خانہ دہم بہیت الرزق

اس خانہ کو بہیت الرزق کہتے ہیں اس خانہ سے راج کا راج کے مستحق۔ ترقی و مراتب کا حال
بلند اقبال، عباد و جہاں و شان و شوکت، ریاست، عزت و حرمت، ہرزق و روزی و نسل و نسل و طلب
نہ کری و ترقی و منزل، عہدہ و اقبال، والدہ، استاد و مرشد، احکام و وقت، بادشاہ و حاکم و مقدمات و حالات
و حالات مقام چور۔ دہندہ و سنگاری اور حالات سادی باہرشی، جو اسے مخالف، آئندگی، اگر دو خیر اور در حد
و رزق اور گھر میں وغیرہ کا حال۔ خانہ یازدہم بہیت النساء دیکھا اور بچا رکھا جاتا ہے۔
اس خانہ کو بہیت النساء کہتے ہیں اس خانہ سے حالات و داستان قدیم چٹ کی شافی، نیم
و دھرم، کچھ جھوٹ کا نرناہ، بین مانے، منورہ کی پراپی، و دھرمی و ترقی کے حالات، جسم کے سرسریں
حصے میں بیماری کا حال، پوشاک و رنگت، مختلف بیماریاں کے حالات، عشق باوی، محبت عورت و
ماہریت، مشوق و حالات حصول جاگیر و ایفائے اقارب و عدہ و حال دشمنی، تالی اور امید و سعادت اور
حال ان فرزندوں کا جو عورت کے دوسرے شوہر سے ہوں و حال سفر و دوران و مال۔ امراء و وزراء کے
متعلق و چار اس خانہ خانہ دوازدہم بہیت الصدر دیکھا جاتا ہے۔

اس خانہ کو بہیت الصدر کہتے ہیں اس خانہ سے حال بیمار پادشاہان اور دشمن و دغاغان و بد گزشتاں
و حاسدان و غمازاں اور ترمن خواہان اور حالات گرفتاری قیدیوں اور اچ و بُد و ظلم و ظلم و مکر و حیلہ اور
حالات خرید و فروخت، حیدر امانت اور غول، منصب، دشنام بھی اور امر و من مصلحت کتبہ و دھرم و فیض
اور امر و من مصلحت و ہذا و تشک اور شر و بخوری کا احوال اس خانہ سے دیکھا جاتا ہے۔

خانہ سیزدہم بہیت السعی

اس خانہ کو بہیت السعی کہتے ہیں اس خانہ کو کس کدوئی، تکلیفات، جنتا، و فکر اور گری

و جب ان کے قریبی اور بہت قریبی سے حلقہ رکھنے ہے۔ یہ خانہ گاہ ہے۔ خانہ اول و چہم اور نہم کا اس خانہ سے مائل تدویر دیا ہے اور کوشش و زہد اور قیام و شکر و صافست و حال و کمن و مفرور و نر زند اور عزت و حرمت اور امید و راز و رن و کینا اور کیا رکھا جاتا ہے ۔

خانه چهارم بیت المطلوب

اس زمانہ کی نسبت ان ظہیر کہتے ہیں۔ یہ خانہ مظلوم کا ہے۔ اور گواہ ہے خانہ دوم کو شہر
اور دہرا کا اس خانہ کے منبریات موافق خانہ چہارم تصور ہیں شہر کا رحوں کے گلشن اور سج و جمشٹ
کی بر دھجی اس خانہ میں خاص طور پر رکھی گئی ہے۔

خانہ پانزدہم فی فضی الرمل

اس خانہ کو قاضی الملک کہتے ہیں۔ اس خانہ میں شعل طاق آئے تو ان کے غلط اگر جفت ہو تو ناپاک
 ویرات آتے ہیں۔ یہ خانہ گواہ خانہ میں ہے۔ خانہ دہم خانہ کے منوات موافق خانہ ہفتم
 کے کہے ہیں۔ چھوٹا شہر کا سنا مال بسا مکان اور عقیدہ کرنے والی عدالت کے افسر کا
 اس خانہ سے دیکھا۔ خانہ شانزدہم آئینہ الملک اور بھار کیا جاتا ہے۔

اس خانہ کو آئینہ المرآئ کہتے ہیں۔ یہ خانہ گواہ ہے خانہ چہارم ششم دوازدهم کا اس سے سربا
موافق خانہ دہم تصور کئے جاتے ہیں۔ سراج افش سے عزت و ان پانے کا دھار اور کسی کا راج کے
انجام میں کی پیش ہر گاہیکھ و کھر گیان و گیان لود زندگی و دیگر کی انجام کی حالت اس خانہ سے دیکھی
اور پجاری رمل کے دوازده خانہ کے حالات

ظہر دل کے دوران ذوقِ نفس کے متعلق مہرالات دیکھنے کے بعد اہل سلسلہ دار اور پورے جگہ کے چمکے ہیں۔
جب رات پھر دل تیار ہو جائے تو اس کو دیکھیں اس کی پہلی شکل سے جب کا سکھ دیکھو دیکھنے کا وہ چار
کھن کی ہے ۱۲ ذوقِ نفس کی شکل سے آنکھوں کا سکھ دیکھو قندہ زرد و لعل کی پانچویں کی کیفیت۔
پورا ذوقِ نفس و فروخت اور عزیز سمجھ جیوں کے شہدائے حالات دیکھنے کا وہ چار کیا ہے ۱۳ شکل
پھر اسے معافی بہنوں اندر رشتہ و لعل کے حالات، خوات دیکھنے کی کیفیت اور کلاہ زمین اور
ہر شے کی معافی حالت دیکھنے اور ہر شے کی معافی حالت دیکھنے کی کیفیت اور کلاہ زمین اور
معافی ان کے شکست کے کمر و اور حالت کا پورا اور حالات ملک و ملک کی کیفیت و زمین کی

پیدا اور می۔ حالات بارخ پانچہ والدین کے حالات اور حالات جائیداد و دینہ و کھنے کا مجموعہ
 بچا کر مکتب کیا ہے وہ شکل نمبر ۱۰ سے پشت اور پریش کے حالات، پتا کے دھن کا حال۔ دست
 و متراد استری کے حالات علم دیا اور عقلمند و کھلمندگی، اُپاسنا اور پانست و عبادت وغیرہ کا بچا
 دیکھنا کہا ہے شکل نمبر ۱۱ سے جسم کے زیریں حصہ کے حالات جو پریش سے نیچے حصہ پر ہوں، و حالات
 روگ، بیماری، خوف دشمن قرضہ روز چرو وغیرہ کا حال دیکھنا کہا ہے شکل نمبر ۱۲ سے حالات و دینی
 و نکت محبت میل ملاپ روز مقدمہ وغیرہ کی پارتیت کا بچا دیکھنا کہا ہے شکل نمبر ۱۳ سے جزو کچھ
 کے اندر بھی ہے، حالات و مکتوبات اس پر پشت اندری وغیرہ، کھنک و تہمت کا گنا۔ انکسی ہو جاتا
 رنج و ملال کا پربہا، زمین کے اندر گڑی ہوئی دولت کا حال۔ و حالات مقدمہ، قرضہ اور بندھن
 وغیرہ سے رانی وغیرہ کا حال دیکھنا کہتا ہے شکل نمبر ۱۴ سے خواہن کی کیفیت جو اتاری میں اثر دینے والے
 ہوتے ہیں شبہا، اشتہا، اعمال کی رغبت اور پراش رفتہ اور ہمت اور آکس وغیرہ کا حال دیکھا جاتا
 ہے شکل نمبر ۱۵ سے حالات و کھلمندگی، مکتوبات، کاش، راج مان، عزت و مرتبہ کی ترقی۔ بارش کا
 حال و مترادھی وغیرہ کا بچا دیکھنا کہا ہے شکل نمبر ۱۶ سے حالات آمدن و خرچ و حال کھلمندگی
 رشتہ دار، حال روزارت۔ اثر شدھی، کمال، امیہ دل میں کامیابی و ناکامیابی اور شہرت
 صبح و فلذ باتوں کا استمان دیکھنا کہا ہے شکل نمبر ۱۷ سے پاؤں کے تلے حصے کے حالات و حال
 صحیح و نقصان، قید بندھن، قرضہ، دیانی، پل کا بندھن اور سیر پارٹہ وغیرہ کا حال دیکھنا کہتا ہے
 ہے شکل نمبر ۱۸ سے پرشن کر نیالے کی اپنی سادھن کھنک کا و پار دیکھنا کہا ہے شکل نمبر ۱۹ سے سادھن
 ششقی و دوسرے شخص کی دیکھنی کہی ہے شکل نمبر ۲۰ سے پرشن میں کی اوتھا دیکھنے کا و چار مکتب
 کیا ہے شکل نمبر ۲۱ سے ہر کارہ، پانچ، پینا، لے جانوالے اور لانے والے کا حال و ان چیز
 کا حال جو پانی کے اندر پیدا ہونے والی ہوتی ہیں دیکھنا اور بچا کر ناکما ہے۔

نرا کچھ رمل کی شکلوں میں سعد و محسوس

رمل کے شاہینوں کو یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جب رمل تیار ہو جائے تو سب سے
 پہلے جھدر بھی خطہ سوزہ شکلوں کے اندر پڑے ہوں سب کو شمار کر لیوے اگر ان سوزہ شکلوں میں
 تھے ہوتے کیرول کے خطہ و فرشتوں سے ادھک یعنی زیادہ ہوں تو پونچھ والے کے حق میں

بات مفید و درمند ثابت ہوگی۔ اگر نقطے زیادہ اور خطہ اشکلوں کے اندر کم ہوں تو کچھ نقصان
یعنی پوچھنے والے کا جواب اتر یا زیادہ مندر نہیں نکلے گا۔ رمل کے زائچہ میں یہ ایک خاص اصول
جس کا نام ہے اس کے علاوہ پریشان معنی سوال کا جواب دو جہی پور یک جیسا کہ پریشان دیکھنے کے اصولوں
میں کہا گیا ہے۔ صحیح حالت میں خرد بچار ہے دیکھنا اور بیان کرنا چاہیئے +
اشکلوں کی شہادت و سাকشی اور مستحق

اس کو اہل رمل درشتی و منکرات بھی کہتے ہیں۔ جب زائچہ رمل تیار ہو جائے تو اس کے بعد
دیکھنا اور بچار کرنا بھی ضروری ہے۔ اشکلوں میں کون کس شکل کی شہادت و گواہ ہے؟ رمل کے
زائچہ میں اس مسئلہ پر نقشہ کے بموجب اشکال کا نمونہ دیا جاتا ہے۔ شکل تیرھویں و اٹھویں پہلے
گھر کی شکل میں ساکشی و گواہ ہیں۔ شکل چودھویں و ساتویں دوسرے گھر کی ساکشی و گواہ ہیں۔

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱

شکل چھٹی و پانچویں تیسرے گھر کی ساکشی ہیں۔
شکل سو فیصد چھٹے گھر کی اور شکل تینویں پندرھویں گھر کی ساکشی و گواہ ہے۔ شکل
دسویں چھٹے گھر کی شکل گیارھویں۔ ساتویں گھر کی شکل بارھویں اٹھویں گھر کی اور شکل تیرھویں پہلے گھر کی
ساکشی ہے۔ شکل چھٹی دسویں گھر کی شکل۔ ساتویں گیارھویں گھر کی شکل۔ اٹھویں بارھویں گھر کی شکل۔ پہلی
تیرھویں گھر کی شکل۔ دوسری چودھویں گھر کی شکل۔ تیسری پانچویں گھر کی اور شکل چودھویں گھر کی
شہادت و گواہ ہے۔ پس چھٹیں زائچہ میں اگر چند گھروں کے ذریعہ دیکھی گئی ہوں تو پریشان کرنے والے
کا پریشان خوشی ادا ہونے کے لئے والا ہو جائے اور چھٹیں اچھے گھروں کے ذریعہ دیکھی گئی ہیں ان کا جواب
پریشان کرنے والے کے حق میں اپنی کارک نکلے گا۔

رمل میں اشکلوں کی محد و محس اور مستحق
رمل کے زائچہ میں پہلے گھر کے اندر دسویں گھر کی شکل ۱۔ نصرتہ الخاریج آجائے تو بیان
لینا چاہیئے کہ پریشان کرنے والے کی قسمت کا تار الہی گردش میں خوش قسمت تویتا ہے۔ اگر تیسری
شکل ۱۱۔ نصرتہ الخاریج زائچہ کے پہلے گھر میں مجید آجائے یا بارھویں گھر کی شکل ۱۲۔ نصرتہ الخاریج با

پندرھویں گھر کی شکل :- اجتماع آجائے تہاں بیویں کہ کارج سہجی بن کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی پریشان کرنا والا اپنے مقصد میں بہت جلد کامیاب ہو جائیگا۔ اگر انچ کے پہلے گھر میں پانچویں گھر کی شکل نہ فرج آئیٹھے تو کارج الہی مدد ہو جو پرہیزگار بندن کامیابی میں امید بھی کم پائی جاتی ہے۔ اگر انچ کے پہلے گھر میں نائیس کی شکل :- بیاض آجائے تو پریشان کرنے والے کو چننا اور رمل میں پریشان ادھک ہوگی۔ چند ان کا اپنا لازمی ہے۔

رمل میں دوسرے گھر کی شکل اور سٹھا

دوسری شکل :- رمل کے ناچھ میں دوسرے گھر کے اندر لیان :- پہلی شکل آجائے۔ یا گھر میں گھر کی شکل :- نصرتہ الدانسل داخل ہو جائے تو پریشان کرنا والے کا پریشان دھن پر اپنی سسے تعلق ہے۔ دھن غروہ ملے گا۔ اگر انچ کے دوسرے گھر میں بارھویں گھر کی شکل :- عتبہ عالی راج یا تیرھویں گھر کی شکل :- نقی آجائے تو پریشان کرنے والے کا تارہ الہی گردش میں سخت رکھتا ہے۔ کاروبار میں تنگی اور نقل و حرکت میں ٹکڑو چننا بہت رہے گی۔ اگر انچ کے دوسرے گھر میں :- شکل قبض الدانسل آجائے جو اس گھر کی اپنی اصل شکل ہے یا جو دھویں گھر کی شکل :- عتبہ الدانسل میٹھ جائے تو پریشان کرنا والے کو زور دولت کی بہت پراپتی ہوگی۔ اگر دوسرے گھر میں ساتویں گھر کی شکل :- انھیں آجائے تو پریشان کرنا والے کو روپیہ پیسہ اور دھن دولت کی طرف سے نقصان پہنچے گا۔ اگر دوسرے گھر میں پانچویں گھر کی شکل :- فرج آجائے۔ یا چھ گھر کی شکل :- عتبہ آہمی میٹھ جائے تو پریشان کرنا والے کے دل میں شبنم دولت اور ترقی ملنے کی امید ہے۔ اس کو اس میں اس قدر کامیابی نہیں ہوگی مگر دوسرے گھر میں نائیس گھر کی شکل :- بیاض آجائے یا آٹھویں گھر کی شکل :- حمرو آجائے تو پوچھنے والے کو اپنے مقصد میں جس کا نام و گمان بھی ہوگا، کامیابی ہوگی اور نہایت دفعان و نقصان شدہ رقم ملے گی۔

رمل میں تیسرے گھر کی شکل اور سٹھا

تیسری شکل :- رمل کے ناچھ میں تیسرے گھر کے اندر دوسری شکل قبض الدانسل :- یا چھویں شکل :- جماعت۔ نائیس کی شکل :- بیاض۔ دوسری شکل :- نصرتہ الی راج یا ساتھویں شکل :- طریقہ میٹھ جائے تو پریشان کرنا والے کا سوال بھائی بندن کی خوشی و راحت پر مبنی ہے اس کو اپنے

بہ مقصد میں۔ رمل میں جو چھ گھڑ کی شکل اوستھا کاسیابی ہوگی

رمل کے ڈانچے میں ہر چھ گھڑ کے اندر پہلی شکل لیحیان یا دوسری شکل نے نصرة الخارج آجائے تو پوچھنے والے کی قسمت کا سارہ چمک اٹھا ہے۔ گھڑ لانے کی ضرورت نہیں۔ نتیجہ خوشی و راحت میں ملے گا اگرچہ جسے گھڑوں بارہویں گھڑ کی شکل نے عقبہ الخارج شکل چھٹی ہے عقلمند شکل گھڑوں سے محروم یا شکل تیسری نے نفس الخارج آجائے تو پریشان کنیزا اسوال کسی بیوی یا تجارت کے نفع کی بہت روایت کرتا ہے اس کو متنازع نہیں ہوگا۔ بلکہ نقصان پہنچ جائیگا۔ اور بیمار ہو جائیگا۔ اگرچہ جسے گھڑوں شکل دوسری ہے نفس الداخل شکل گھڑوں سے نصرة الداخل یا شکل چوتھی جماعت جو اس کا اپنا گھر ہے آجائے تو پریشان کنیزا لے کو ملک املاک عدلت و

جائداد حاصل۔ رمل میں پانچویں گھڑ کی شکل اوستھا ہوگی۔

رمل کے ڈانچے میں پانچویں گھڑ کے اندر پہلی شکل لیحیان یا دوسری شکل نصرة الخارج شکل پانچویں فرج۔ شکل دوسری ہے نفس الداخل شکل چوتھی ہے عقبہ الداخل یا شکل پندرہویں اجتماع آجائے تو پریشان کنیزا کی طرف سے خوشی ہوگی۔ اگر ڈانچے کے پانچویں گھڑ میں شکل چھٹی ہے عقلمند شکل گھڑوں سے نصرة الداخل شکل چھٹے گھڑ کے پریشان کنیزا لے کو ہمت سے متعلق ہے۔ اس کو رمل میں چھ گھڑ کی شکل اوستھا اپنے مقصد میں کاسیابی ہوگی۔ ڈانچے رمل کے چھ گھڑیں اگر آٹھویں شکل سے محروم یا گیارہویں شکل نصرة الداخل آجائے تو پریشان کنیزا لے کے دل میں روگ اور بیماری سے متعلق سوال جان کر یہ کہنا چاہیے کہ بیمار کو ابھیحت نہیں ہوگی۔ بلکہ مرض کے بڑھ جانے سے زندگی کاغزوہ رہیگا۔ اگر شکل چوتھی جماعت آجائے تو بیمار کو کسی آئینہ عباد و دیکھو سے تکلیف ہے۔ اگر دوسری شکل نصرة الخارج چھ گھڑوں میں ملے جائے تو پریشان کنیزا لے بیاہ شادی سے متعلق پوچھتا ہے۔ اگر پندرہویں شکل اجتماع یا نانوئی شکل ہے بیاض آجائے تو پریشان کنیزا لے سوال واد کے متعلق ہوگا ایسا عبادت اور دعا کرنا چاہیے۔

رمل میں ساتویں گھڑ کی شکل اوستھا

رمل کے ڈانچے رمل کے ساتویں گھڑ میں دوسری شکل ہے نفس الداخل شکل گھڑوں سے نصرة الداخل یا شکل چوتھی ہے عقبہ الداخل آجائے تو پریشان کنیزا لے کا پریشان بیاہ شادی سے متعلق ہوگا ایسا

جواب دینا چاہیے رمل میں آنھیں گھر کی شکل اوتھا کر یا ہوجائے گا +
 رانچہ رمل کے تیار ہونے پر رانچہ کے آنھوں گھر میں یہ جھونپڑی شکل بنائی آجائے تو پریشان کرنے
 والے کا بھٹن کسی مرض کی بیماری پر پڑی ہے اس پریشان میں اس کو جواب دینا ہوگا کہ یہ سیدھے کانہیں
 جکا اچھا رمل میں نانوں گھر کی شکل اوتھھا ہونے لگا۔

رانچہ رمل کے تیار ہونے پر نانوں گھر میں جو بھی شکل جماعت آجائے تو پریشان کرنے والے کا
 پریشان تہہ مائز و سفر کے متعلق ہوگا اس پریشان میں جواب دینا چاہیے کہ سفر میں یا ترانہیں ہوگی۔ اگر بنا ہوگا
 تو پریشانی و تکلیف ہوگی رانچہ رمل میں سوئیں گھر کی شکل اوتھھا سفر پر انہیں ہوگا +
 رانچہ رمل کے تیار ہونے پر رانچہ کے دھوس گھر میں گیارھوں شکل بنے نصرة الداعل آجائے
 تو پریشان کرنے والے کا ہمال راج کارج میں روزگار و پیشہ کے متعلق پڑے گا اگر بارھوں شکل بنے نصرة الغائب
 بنے جائے تو پریشان کرنے والا کسی سے بات کرے کہ یہ تو اہم مند ہے۔ وہ خواہش اس کی پوری نہیں ہوگی۔

اگر کسی شکل بنے لچکان دھوس شکل بنے نصرة الغائب و تیسری شکل بنے قبض الغائب یا بارھوں شکل بنے نصرة
 دھوس گھر میں چھٹے چاہے تو پریشان کرنے والے کا کارج حسب ارشاد مشرق کی جانب سے متعلق ہوگا جارج
 متعلق کے لئے دریافت کرتا ہے اس میں یکایک ہوگی اگر فصل پانچویں بنے فرح و شغل آجائے بنے خمر
 و شغل چودھویں بنے نصرة الداعل و شغل پندرھویں بنے اجتماع و شغل نانوں بنے بیام یا شغل گیارھویں

بنے نصرة الداعل رانچہ کے دھوس گھر میں آجائے تو پریشان کرنے والے کا کارج اتر و شاد شمال کی جانب
 سے متعلق ہوگا۔ کارج سدا ہو جائے گا مگر شکل دوسری بنے قبض الداعل و شغل چوتھی بنے عمت
 شکل گیارھویں بنے نصرة الداعل شکل نانوں بنے نصرة رانچہ کے دھوس گھر میں آجائے تو پریشان
 کرنے والے کا کارج دکن و شاد جنوب کی جانب سے متعلق ہوگا۔ کارج کی سدا ہوگی اگر شکل
 دھوس بنے نصرة الغائب شکل پہلی بنے لیان شکل ساتویں بنے اکیس یا شکل دوسری بنے قبض الداعل
 رانچہ کے دھوس گھر میں آجائے تو پریشان کرنے والے کا پریشان تہہ مراتب اور کچھ شاد مغرب کی جانب
 سے متعلق ہوگا اس پریشان میں اس کو اصلی رتہ کی پڑتی ہوگی +

رمل میں گیارھوں گھر کی شکل اوتھھا
 رانچہ رمل کے تیار ہونے پر رانچہ کے گیارھوں گھر میں شکل دوسری بنے قبض الداعل شکل

کا اپنا اصلی گھر ہے۔ اور سوال ایسا ہو دے کہ یہ سال کیسا درمیں تھا تو جواب دینا چاہیے کہ کسٹ اچھا
پہل کرے گا۔ راجہ پر جیسا کھی رہے گی۔ ملک میں کہ اور شاشی کا درجہ بڑھ جائے گا۔

رمل میں ادھیکاری شکلوں کی اوسط

رمل کے شائقینوں کو یہ خیال رکھنا چاہیے کہ جب راجہ رمل تیار ہو جائے تو اس راجہ
میں پسندیدہ شکل کو دیکھیں۔ اس شکل کا نام راجہ کے اندر جاری رکھا ہے۔ اہل رمل کے نزدیک
اس شکل کو کافی اہمیت ہے۔ اس راجہ میں جو سولہویں شکل بنتی ہے اس کا نام انجام وغیرہ کے بیان کیا
گیا ہے۔

وچار پیتوں کی سعد و نحس اوتھا

رمل کے اس راجہ میں وچار پتی آٹھ ملنے گئے ہیں جن کے نام اور شکلیں رمل میں اس
ترتیب سے دکھائی گئی ہیں۔ اول: قبض الدامل۔ دوم: قبض الخارج۔ سوم: جماعت۔
چہارم: عقلم۔ پنجم: نعرۃ الخارن۔ ششم: نعرۃ الدامل۔ ہفتم: اجتماع۔ اوشتم: وچار پتی طریق۔

وچار پتی یعنی فاعنی المرل

آٹھ ملاحد کاروں میں پہلا وچار پتی ہے۔ قبض الدامل ہے۔ یہ وچار پتی اگر راجہ کے تیار ہونے
پر پسندیدہ ہوگی تو اس میں آٹھ ملاحد کاروں کے انجام سولہویں شکل میں لکھا ہے۔ شکل چلی جائے تو پرش
کرے گا۔ اپنے کسی سمبندھی رشتہ دار سے ملے گا۔ خواہشمند ہے اور چاہتا ہے اس تکلیف سے نجات
ہو جائے۔ اگر سولہویں شکل میں قبض الدامل آجائے۔ تو مسل و موافقت اور خوش پر رونق اور
کھلائی پڑے گی۔ رمل رکھتا ہے۔ قبض الخارج ہے۔ شکل انجام میں آجائے تو پرش کرے گا۔ اور خوش و
کھلائی پڑے گی۔ رمل رکھتا ہے۔ جماعت ہے۔ شکل انجام میں آجائے تو پرش کرے گا۔ اور خوش و
کھلائی پڑے گی۔ رمل رکھتا ہے۔ عقلم ہے۔ شکل انجام میں آجائے تو پرش کرے گا۔ اور خوش و
کھلائی پڑے گی۔ رمل رکھتا ہے۔ نعرۃ الخارن ہے۔ شکل انجام میں آجائے تو پرش کرے گا۔ اور خوش و
کھلائی پڑے گی۔ رمل رکھتا ہے۔ نعرۃ الدامل ہے۔ شکل انجام میں آجائے تو پرش کرے گا۔ اور خوش و
کھلائی پڑے گی۔ رمل رکھتا ہے۔ اجتماع ہے۔ شکل انجام میں آجائے تو پرش کرے گا۔ اور خوش و
کھلائی پڑے گی۔ رمل رکھتا ہے۔ وچار پتی طریق ہے۔ شکل انجام میں آجائے تو پرش کرے گا۔ اور خوش و
کھلائی پڑے گی۔ رمل رکھتا ہے۔

شکل آجائے تو ملاقات یا درجہ تکلیف کے متعلق پریشان کنندہ کی دلیل ہے۔ اگر انجم میں
عقبہ الی راجع شکل حرکت دے تو کسی حقیقت بعد میں راز کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے۔ اگر
انجم میں شکل قوی بیٹھ جائے تو دشمن یا بے بندگی وغیرہ کی شخص سے بھگڑنے کی کوئی دلیل ہے۔ اگر
انجم میں عقبہ الی راجع شکل حرکت کرے تو بیاہشتہ دی یا سفر یا ترا کے متعلق سوال
کر رہا ہے۔ اگر انجم میں اجتماع شکل پائی جائے تو دشمن وغیرہ کے نقصان پر جانے
کی دلیل ہے اور چاہتا ہے کہ مجھے پھر دشمن ملے گا یا نہیں؟ اگر طریقہ شکل انجم میں پائی
جائے تو چوڑی گئی ہوئی چیز کے متعلق یا سفر یا ترا کے متعلق پریشان کرنے والا سوال کا خواہشمند ہے۔

قبض الخراج یعنی دوسرے چار چوتھی

دل کے زائچہ میں دوسرے چار چوتھی قبض الخراجی راجع ہے۔ اگر زائچہ کے تیار ہونے پر زائچہ
کے موصوفی گھر انجم میں ہے لیکن شکل بیٹھ جائے تو سمجھ لینا چاہئے کہ پریشان کرنے والے کے
دل میں راجع کا روج کے قوی اور زبردستی کی جیت کا خیال ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ مجھے
راجع دیکھ سکے دشمن کی پریشانی ہوگی یا نہیں۔ اگر انجم میں ہے قبض الخراجی شکل آجائے
تو پریشان کرنے والے کی خواہش کسی کاروبار میں کے متعلق ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ جس کام
کو میں نے ارنجہ کیا ہے وہ دیکھوں یا رہا ہو جائے گا یا نہیں۔ اگر انجم میں ہے قبض الخراجی شکل
بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والا سفر یا ترا کے متعلق راجع دیکھنا چاہتا ہے۔ اگر انجم میں
زائچہ کے اندر جمع صورت شکل حرکت کرے تو راجع کا روج میں کسی سے ملاقات کرنے کا خواہشمند
ہے۔ اور زائد وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ جو نقصان مجھے پہنچا ہے وہ پھر لوٹا ہو گا یا نہیں۔ اگر انجم میں
شکل بیٹھ جائے تو دشمن دولت کی پریشانی یا کسی بے بندگی رشتہ دار سے ملاقات کرنے کا خواہشمند
ہے۔ اگر انجم میں ہے بیٹھ شکل حرکت کرے تو راجع زہرتی کے متعلق یا سفر یا ترا کی حقیقت راز
اور ملاقات کے متعلق جانل دریافت کرنا چاہتا ہے۔ اگر انجم میں ہے انیس شکل بیٹھ جائے تو
مستقیم میں نیچا بی یا کسی برائی دولت کے مل جانے کی دلیل کا خواہشمند ہے۔ اگر انجم میں ہے
تیسرے شکل آجائے تو راجع کا روج کی بہتری کے متعلق جانل دریافت کر رہا ہے۔ اگر انجم میں ہے بیانیس
شکل حرکت کرے تو پریشان کرنے والا راجع یا کسی سے شفا کے متعلق یا دوسرے ترا کے متعلق

حال دریافت کرنے کا خواہشمند ہے اگر انجام میں ہے نصرتہ الخارج شکل حرکت کرے تو کسی ٹپے
 مدبر آدمی سے ملاقات کرنے کی دلیل رکھتا ہے اور چاہتا ہے کہ کیرا کارج اس کے ذریعہ انجام
 ہو جائیگا یا نہیں مگر انجام میں ہے نصرتہ الداخل شکل بیٹھے جائے تو پرشن کرنیوالا حال شادی
 یا کسی رنج و سخت و تکلیف کے لئے و چارہ دریافت کرتا ہے اور وہ بھی چاہتا ہے کہ مجھے کسی
 شے کا راج کرنے میں ناکام نہ ہو گا یا نہیں۔ اگر انجام میں ہے نصرتہ الخارج شکل حرکت کرے
 تو پرشن کرنیوالا کسی عزیز ہشتہ دار کے متعلق یا کسی ہوتی دولت کے متعلق حال دریافت کرنے
 کا خواہشمند ہے اگر انجام میں فتنی شکل اگر راجچہ میں بیٹھ جائے تو پرشن کرنیوالا شادی وغیرہ
 کسی شہ کارج کے متعلق حال دریافت کرے یا خواہشمند ہے اور وہ بھی چاہتا ہے کہ مجھے دین
 دولت کی پراپتی ہوگی یا نہیں۔ اگر انجام میں ہے نصرتہ الداخل شکل بیٹھ جائے تو کسی مانسک
 و دھوکہ پرستی یا کسی ہندوئی سے رنج و تکلیف میں نجات پانے کا خواہشمند ہے اگر انجام میں ہے
 و جتنا شکل حرکت کرے تو پرشن کرنے والے کے دل میں کسی درپیش کے دھوکہ کی توفی کا خیال ہے
 اور وہ بھی چاہتا ہے کہ مجھے وہ سچی رجحان میں نفع ہو گا یا نہیں مگر انجام میں ہے طریقہ شکل اگر
 بیٹھ جائے تو پرشن کرنیوالا کسی ٹپے آدمی کے ذریعہ دولت کی پراپتی کا خواہشمند ہے۔ اور وہ یہ
 بھی چاہتا ہے کہ مجھے دوستی و ملاقات رکھنے میں ناکام نہ ہو گا یا نہیں +

شکل جماعت تیسرا و چارہ ہستی

راجہ کی پندھوئی شکل میں اگر جماعت شکل یا سر بیٹھ جائے تو تیسرا و چارہ ہستی و چارہ ہستی میں شمار کیا
 ہے اس کے ساتھ ہی سولہویں گھر انجام میں ہے کیونکہ شکل حرکت کرے تو رمل کے بتلانے والے کو
 سمجھ لینا چاہیے کہ پرشن کرنیوالے کے دل میں جو ری گئی ہوئی چیز کے متعلق حال دریافت کرنے
 کی دلیل ہے اور وہ بھی چاہتا ہے کہ مجھے راجہ و حاکم سے ملاقات ہوگی یا نہیں۔ اگر انجام میں
 سولہویں گھر کے اندر قبضہ الداخل شکل حرکت کرے تو پرشن کرنیوالا روزگار کا مددگار کے متعلق
 سولہویں گھر میں چارہ کا خواہشمند ہے وہ چاہتا ہے کہ مجھے روزگار کی بہتری کے لئے ہمدیں میں جانا مفید
 ہوگا یا نہیں۔ اگر انجام میں ہے قبضہ الخارج شکل حرکت کرے تو پرشن کرنیوالے کے دل میں کوئی چوری
 ہوئی چیز کے متعلق حال دریافت کرنے کا خواہشمند ہے اگر انجام میں شکل جماعت

اگر بیٹھ جائے تو پریشان کر دیوے کے دل میں خبر نہ لکھو۔ سو ملاقات کے ہم میں خوشی و محبت کی دلیل ہے اگر انجام میں فرج
 نہ شکل میں جانے کے تو پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 شکل حرکت کرے تو پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 مگر یہاں تک کہ انجام میں ہے۔ اگر کسی شکل میں جانے کے تو پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 اگر انجام میں ہے۔ اگر کسی شکل میں جانے کے تو پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 کی خوشی و دلیل ہے۔ اگر انجام میں ہے۔ اگر کسی شکل میں جانے کے تو پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 رگزار و اندیشی کے باعث پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 بیٹھ جائے تو پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 کر کے کسی غیر ملک میں جانا مفید نہ لگایا نہیں۔ اگر انجام میں ہے۔ اگر کسی شکل میں جانے کے تو پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 یا نہیں۔ اگر انجام میں ہے۔ اگر کسی شکل میں جانے کے تو پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 نے خود ہمنہ ہے۔ اگر انجام میں ہے۔ اگر کسی شکل میں جانے کے تو پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 پہلے کی شکل حرکت کرے تو پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 کا خود ہمنہ ہے۔ اگر انجام میں ہے۔ اگر کسی شکل میں جانے کے تو پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 گئی دولت کی چنتا یا کسی افسر سے ملاقات کی خواہش نہ پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 ہے۔ اگر انجام میں ہے۔ اگر کسی شکل میں جانے کے تو پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 دیکھو تو رقی کا سوال ہے۔ ایکسی گئی ہوئی تیز کی عاشق میں باعث میں فرق آنے کے خطرہ میں نہ کرنا
 برے کی دلیل میں کرتا ہے۔ اگر انجام میں ہے۔ اگر کسی شکل میں جانے کے تو پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ
 میں دھن کی اپنی **شکل عقلمند چوتھا و چارہ پتی** ہر سکھ گئی یا نہیں
 عقلمند شکل جب زراچہ تیار ہونے پر پندہ حویں کچھ میں آجائے تو دو چار پتیوں کے
 انداس کو چوتھا و چارہ پتی کہنا ہے اس کے ساتھ اگر سرگرمی میں خانا انجام کے انداموں
 کے شکل میں جانے کے تو پریشان کر دیا اور حسن و دولت کی بڑی نعمت کے سکھ میں جملی پرچھن سبابتا ہر انجام میں ہے علامہ

طرح کی نسبتیں پڑ جانے کے سبب چھل طبیعت پر رہی ہوتا اور ان سے چھٹکارا پانے کی خواہش ہے
 اگر انجام میں نہیں شکل پہ تو نہر الداغل جبے تو پرشن کرنے والے کے دل میں دھن کی پراپتی کا خیال ہے
 اگر انجام میں نہیں قبضہ الفارح شکل حرکت کرے تو پرشن کرنے والے دھن کی پراپتی اور منتان کے کچھ خدای
 کی دلیل میں نکلا شہد ہے اگر انجام میں ہے جماعت شکل آکر بیٹھ جائے تو پرشن کر نیوالے کے دل میں
 روٹ جیتا، خطر و عزت یا دھن کے عقد مان بونے کی فکر ہے وہ چاہتا ہے کہ دھن نقصان شدہ بجھے
 بھرل جائیگا یا نہیں۔ اگر انجام میں شکل بے فوج بیٹھ کر حرکت کرے تو پرشن کر نیوالا عزت میں وفی و ہمت
 اور الزام کے لحاظ سے فکر شدہ چاہتا ہے کہ دشمنی اور بگاڑ میں درودھ بڑھنے نہ پائے۔ اگر انجام
 میں بے عقد حاصل آکر بیٹھ جائے تو پرشن کر نیوالے کے دل میں دھن دولت کی بہتری اور عزت
 و راتب میں ترقی کی دلیل ہے۔ اگر انجام میں ہے انکس شکل حرکت کرے تو پرشن کرنے والے کی دل
 میں دولت پانے کی خواہش ہے۔ وہ کسی خدیر سے روپیہ و دوسرے شخص سے لینا چاہتا ہے۔ اگر انجام
 میں ہے حرہ شکل بیٹھ جائے تو پرشن کر نیوالا رنگ کی زوری اور منتان سکھ کی پراپتی میں خواہشمند ہے۔ اگر
 انجام میں ہے بیاض شکل حرکت کرے تو پرشن کر نیوالے کے دل میں کسی دیکھ زور قی یا کوئی مٹی ہوئی
 چیز کے متعلق خواہش و دلیل ہے۔ اگر انجام میں نصیرہ الفارح شکل بیٹھ جائے تو پرشن کر نیوالا راج
 کارج میں عزت و مان اور دولت پانے کی دلیل کا خواہشمند ہے۔ اگر انجام میں ہے نصیرہ الداغل شکل
 حرکت کرے تو پرشن کر نیوالا کسی دیکھ تکلیف سے خوف زدہ ہے اور اس سے بجات چاہتا ہے
 اگر انجام میں ہے عقبہ الفارح شکل بیٹھ جائے تو پرشن کر نیوالا ستر کی کھار دھن کی پراپتی کا خواہشمند
 ہے۔ اگر انجام میں ہے نقی شکل حرکت کرے تو پرشن کرنے والے کے دل میں کسی سفر یا تیرا یا گئے
 ہوئے ذبحہ کو پانے کی دلیل ہے۔ اگر انجام میں ہے عقبہ الداغل شکل بیٹھ جائے تو پرشن کر نیوالا کسی
 فتح اور سکست کا رت کے متعلق دھار دیکھنا چاہتا ہے۔ اگر انجام میں ہے شکل اجندہ بیٹھ کر حرکت
 کرے تو پرشن کر نیوالا روٹ فزائی کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہے۔ کر مرغن کو کب تک صحت
 و نہر جائے گی۔ اگر انجام میں ہے طریق شکل آکر بیٹھ جائے تو دوسری دہلا قات کے متعلق سوال ہے پرشن
 کرنے والے کے دل میں گیسر اسٹ پیلا ہو رہی ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ مجھے ایسی تکلیفوں سے
 کب شانتی ہوگی۔

نصرتہ الخارج پانچواں چارہتی

نہاچے تیار ہونے پر بوزاچے کے ہند رھویں گھر میں شکل نصرتہ الخارج اگر بیٹھ جائے تو فہمیل
 دھار پرتیوں میں مقصود ہوگی اس کے ساتھ جو شکل سرھیں گھر اچھپیں گے گی اسی کو انہم کہا جائیگا
 پس اگر دھار پرتی نصرتہ الداخل کے ساتھ پنجام میں جو بیٹھ لیان شکل بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والے
 کے دل میں دھن کی کات ہے وہ چاہتا ہے کہ جس کام کا میں نے درجہ کیا ہے اس میں مجھے
 فائدہ ہوگا یا نہیں۔ اگر انہم میں قبضہ الداخل سے شکل حرکت کرے تو پریشان کرنا الاموت ومان یا
 ملاقات کے متعلق اعمال دریافت کرنے کو خواہشمند ہے۔ اگر انہم میں شکل قبضہ الخارج سے آجائے
 تو صحت سدی کے متعلق پریشان کنندہ کی دلیل ہے۔ اگر انہم میں بیٹھتے شکل حرکت کرے تو پریشان
 کرنا دھن کی پراپتی مقصود ملاقات کے متعلق دھار پرتی چھنے کا خواہشمند ہے۔ اگر انہم میں پرتی پر فرج شکل
 اگر بیٹھ جائے تو پریشان کرنے والے کے دل میں استری یا کسی عزیز کے ملاپ یا کسی ذکر وغیرہ کی طرف سے
 چنتا کا خیال ہے۔ اگر انہم میں پرتی شکل حرکت کرے تو پریشان کرنا الاقرضہ یا کسی بندھن وغیرہ سے
 نہات جانے کا خواہشمند ہے۔ اگر انہم میں عقبہ الداخل سے شکل بیٹھ جائے تو پریشان کرنا الا کے دل
 میں گھڑی دولت کی پراپتی کے لئے خواہش ہے۔ وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ کسی طرح کوئی کمیشن و بھگت
 ہونے نہ پائے۔ اگر انہم میں پرتی جماع شکل حرکت کرے تو پریشان کرنا الے کے دل میں دھن و
 کد پرتی کی خواہش ہے۔ اگر انہم میں فرج سے شکل بیٹھ جائے تو پریشان کرنا الخارج کا راج یا کسی مہر
 خفص کے متعلق ملاقات نصرتہ الداخل سے چھٹا و چارہتی کا حال پوچھنا چاہتا ہے
 نہاچے کے تیار ہونے پر نہاچے کے ہند رھویں گھر میں نصرتہ الداخل شکل بیٹھ جائے اور انہم
 سو گھویں گھر میں بیٹھ لیان شکل حرکت کرے تو دل کے دیکھنے والے کو جان لینا چاہیئے تو پریشان
 کنندہ کے دل میں جراس کا دھن نقصان ہو گیا ہے اس کے ہانے کی خواہش ہے کہ وہ مجھے راج
 سمبندھ کے ذریعہ کشش کرنے سے ل جائیگا یا نہیں۔ اگر انہم میں قبضہ الداخل سے شکل حرکت
 کرے تو پریشان کرنا الے کے دل میں کمیشن و ملاقات کرنے کی دلیل ہے۔ اگر انہم میں
 جماعت شکل اگر بیٹھ جائے تو پریشان کنندہ کے دل میں کوئی رنج تکلیف یا کسی نامہ بر شکل
 ملاقات کرنے کے متعلق ملاقات کرنے کی دلیل ہے۔ اگر انہم میں جماعت شکل اگر بیٹھ جائے

توپرشن کنندہ کے دل میں کوئی رفع تکلیف یا کسی ناجائز فعل ملاقات کرنے کے متعلق خود پرش
 و دلیل ہے۔ اگر انجم میں پے طرح شکل حرکت کرے توپرشن کنندہ کسی ناجائز پدارتھ کو پانے
 کا خواہشمند ہے۔ اگر انجم میں پے شکل حرکت کرے توپرشن کنندہ کو بعض رشتہ داروں
 کی طرف سے دکھ اور تکلیف ہے، وہ چاہتا ہے کہ مجھے کوئی اشتراک دے دینے سے سکھ ہو
 جائے۔ اگر انجم میں پے انکس شکل حرکت کرے توپرشن کنندہ اپنی عزت کو بچانے کا خواہمند
 ہے، وہ چاہتا ہے کہ جس کھٹک سے مجھے خطرہ ہے اس سے نجات ہو جائے۔ اگر انجم میں
 حمزہ پے شکل حرکت پائے توپرشن کنندہ شادی یا دھن کے منایع ہو جانے کی بابت پریشان
 چاہتا ہے۔ اگر انجم میں پے بیاض شکل حرکت کرے توپرشن کنندہ منتان کر کے اپنی ہوتی
 ہوئی تکلیف یا عقیدان ہوتے کر کے کسی دینہ کی ادا و تصنا کا خواہشمند ہے۔ اگر انجم میں
 نصرۃ الحارج شکل حرکت دے توپرشن کنندہ قید و غیرہ کسی بندھن سے چھٹکارا پانے
 کا خواہمند ہے۔ اگر انجم میں نصرۃ الداخل پے شکل بیٹھ جائے توپرشن کنندہ دھن دولت
 کی بہتری کا خواہمند ہے۔ اگر انجم میں نصرۃ الحارج پے شکل حرکت پائے توپرشن کنندہ بیٹھنے
 کر کے کوئی اُسو پانے کا خواہمند ہے۔ اگر انجم میں پے نسی شکل حرکت کرے توپرشن کرنے
 والا منتان کے متعلق کچھ حالات دریافت کرنے کا خواہمند ہے۔ اگر انجم میں نصرۃ الداخل پے
 شکل بیٹھ جائے توپرشن کرنے والا پندیس یا ترا یا گئی ہوئی دولت کے متعلق جو اسے نقصان
 پہنچا ہے حالات دریافت کرنے کا خواہمند ہے۔ اگر انجم میں اجتماع پے شکل
 حرکت کرے توپرشن کرنے والا شراکت کے کام میں دھن کی ہیت سہی کا سوال
 کرنا چاہتا ہے۔ اگر انجم میں طریق پے شکل پے کر بیٹھ جائے۔ توپرشن کرنے والا یا ترا سہر
 کے متعلق پے کسی پدارتھ کو پانے کا خواہمند ہے۔

(۱۰) اجتماع پے سا تو ان چار پتی

راہچہ کی شکل تیار ہونے پر انرا کچھ کے پندھ صوبی گھر میں پے اجتماع شکل بیٹھ جائے
 تو پے چار پتی سا تو ان کہا گیا ہے۔ اگر اس کے ساتھ کوئی گھنٹہ یا گھنٹہ کی شکل پے حرکت
 کرے تو ریل کے ٹکٹے مانے کو کہہ لیا جائے کہ پرشن کرنا اسے کے دل میں شراکت

تبدیل کے دیکھنے والے کو بھگینا چاہیے تو پریشان کرنے والے کی ہنس و میل پر یہی نہیں ہوگی زور کا نہ زور کو
 میں پراپتی ہوتے ہوئے ہماری سکون سوش اور شافی و چار پر اپنی نہیں ہوگا کیونکہ یہ شخص عیب و موہ ہے اگر انجان میں
 قبض الدہل پہ شکل حرکت کرے تو پریشان کرنے والے کے دل میں کسی گئی ہوئی دولت کے نقصان نہ دھوئے انہم
 وغیرہ سے خطر ہے اگر انجان میں نہیں انجان میں پہ شکل حرکت کرے تو پریشان کنندہ کسی کا نقصان نہ پہنچا کر انجان میں ہند
 اگر انجان میں جماعت پہ شکل اگر ٹیٹھ جائے تو کسی راج کا راج کے متعلق یا گردش یا م کے حالات پر دھار
 دیکھنا چاہتا ہے اگر انجان میں فوج پہ شکل اگر حرکت کرے تو راج ڈٹے یا کسی دیگر شخص کے متعلق ہند میں وغیرہ کے چار
 حالات دریافت کرنا چاہتا ہے اگر انجان میں نہیں پہ شکل حرکت پائے تو راج کا راج سے خطرہ کہ متعلق یا کسی کو
 گئی ہوئی ہاتھ پیر دو بارہ ہونے پر ہمت میں دھار دریافت کرنے کا خواہش مند ہے اگر انجان میں ہونو
 پہ شکل حرکت کرے تو وہابیات کے چار پر کچھ حال دریافت کرتا ہے اگر انجان میں بیاض پہ شکل اگر
 بعد جملے تو زندہ ہون یا کسی تکلیف وغیرہ سے نجات پائے یا ستان وغیرہ کی کچھ برکتی میں حال دریافت کرتا ہے
 اگر انجان میں نصرتہ الخاریت پہ شکل حرکت کرے تو پریشان کرنے والا انسان کی بابت یا کسی یا تر اسفر یا دوگ کی توبہ
 کیلئے دھار دریافت کرنا چاہتا ہے اگر انجان میں نصرتہ الدہل پہ شکل اگر ٹیٹھ جائے تو راج دربار کے ہند
 میں یا دھن کی پراپتی کے لئے یا کسی دیکھی زور تھی سے ہند حال دریافت کرتا ہے اگر انجان میں عبتہ الخاریت پہ شکل
 حرکت کرے تو چوری گئی ہوئی چیز یا کسی تکلیف سے نجات پائے کے متعلق حال دریافت کرنا چاہتا ہے اگر انجان
 میں نقی پہ شکل آجائے تو کسی مدد تکلیف کے لئے یا دھن پراپتی کے بارے میں جو نقصان ہو گیا ہے
 اس کو پانے کا خواہشمند ہے۔ اگر انجان میں عبتہ الدہل پہ شکل ٹیٹھ جائے تو پریشان کرنے والا
 کسی روگ زور تھی یا عورت کے سکھ کے بارے میں دھار دریافت کرنا چاہتا ہے۔ اگر انجان میں
 جتنا پہ شکل حرکت کرے۔ تو یا تر اسفر یا کسی دیکھ اور ہند کی زور تھی کے لئے حال دریافت
 کرتا ہے۔ اگر انجان میں طریق پہ شکل اگر ٹیٹھ جائے تو پریشان کرنے والا اپنے آئندہ زمانہ کے چار
 پر کچھ حالات دریافت کرنے کا خواہشمند ہے۔ پس جب سائل کوئی آمر بات اپنے نفس کے
 معلوم کرنا چاہے کہ یہ زچہ میرے لئے کیا کرے گا اور کچھ دلی اس نیت سے کھینچ کر کہ کوئی شکل
 کس خانہ میں کس حالت پر آئی ہے۔ اس کو دیکھ کر اس کے موچر پر زور کر تو ہے جو ہستی کے لئے عمل
 اور بندی کے لئے مفید ہے

یہ فائدہ کارگر ثابت ہیں

۲۵

پیشہ ورانہ

نقشہ استخراج ضمیمہ

نمبر	مرکز آب	مرکز باد	مرکز آتش	مرکز خاک
۱	افصال یعنی علیحدگی	تواصت	خارج یعنی قسمت	مرکز خاک
۲	تقدم غائب	حالات مدد یعنی ملاکت	برائے حصول غرض	تقدم غائب
۳	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت	دو عالم ہرگز دوری	حالات مدد یعنی ملاکت
۴	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت
۵	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت
۶	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت
۷	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت
۸	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت
۹	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت
۱۰	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت
۱۱	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت
۱۲	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت
۱۳	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت
۱۴	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت
۱۵	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت
۱۶	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت	حالات غرض یعنی ملاکت	حالات مدد یعنی ملاکت

نوٹ: ہر شکل تغیر و تبدل میں موجود ہر جان و کائنات کا مقصد ہی پر ہے

لیکن ہر شخص اپنی اپنی چیز یا گنہگار کے متعلق مسئلہ دیتا ہے +

ضمیمہ کے استخراج کرنے کی مثال

ہم نے فائدہ مہیر کو تفصیل اور باتیں کر دی ہیں مگر یہ ہے لیکن پھر بھی غلطی کی آسانی

تو اس وقت پرشن کرنیوالے کے ہاتھ میں قرعہ دیکر زاچہ تیار کریں اور دیکھیں۔ اگر زاچہ کے پہلے گھر میں شکل پانچویں بذ فرج شکل چھٹی بذ عقدہ شکل تیرہویں شکل یا شکل سوہری یا طریق ان چاروں کے درمیان کوئی ایک شکل اگر دیکھ جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ پرشن کنندہ کا سوال دھن دولت یا کسی دھانہ وغیرہ پر مشکی ہے۔ اگر چھٹی شکل جماعت۔ آٹھویں حمرہ۔ نویں بیامن۔ یا پندرہویں اجتماع۔ چار شکلوں میں کوئی ایک شکل پہلے گھر میں آئیے تو سوال مول پرشن سے متعلق ہے۔ اگر قبض الداغل۔ انکس۔ نصرۃ الداغل۔ مبتدۃ الداغل۔ چار شکلوں میں کوئی ایک شکل پہلے گھر میں میٹھ جائے تو پرشن کنندہ کا سوال حیر پرشن سے متعلق ہوتا ہے۔

X رمل کے ذریعہ ضمیر کا استخراج سو گھر میں شکل

رمل کے سالیقین کو یہ خیال رہے کہ زاچہ رمل جب تیار ہو جائے تو اس وقت دیکھیں اس زاچہ کے انجام گہنی اخیر میں جو پہلی شکل لیجیان آجائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ پرشن کرنا اپنے دل میں اپنے کسی ہمنم ہی رشتہ دار کے ملاپ کی جانب خواہش رکھتا ہے یا اس کے نزدیک تعلیق و پیوستہ کا خیال ہے۔ اگر زاچہ کے انجام میں دوسری شکل یعنی الداغل آجائے تو دوسرے طرف سے فکر رہے۔ اگر زاچہ کے انجام میں تیسری شکل یعنی بعض الخارج بن بیٹھے تو پرشن کنندہ کو گہت چند دوستی و ملاقات میں دلیل ہے۔ بد دوستی اور محبت کی دلیل کا خود شہد ہے۔ اگر زاچہ کے انجام اخیر میں جو سبھی گھر کی شکل جماعت آجائے تو پرشن کرنے والا اپنے دل میں زرد دولت کی پزیرائی کا خواہشمند ہے۔ اگر زاچہ کے انجام میں پانچویں گھر کی شکل بذ فرج میٹھ جائے تو پرشن کرنے والا کسی بزرگ بڑے آدمی سے ملاقات کی دلیل رکھتا ہے۔ جو میں فلاں شخص کو ملنا چاہتا ہوں۔ ملاقات ہو سکے گی یا نہیں اگر زاچہ کے انجام میں چھٹی شکل بذ عقدہ آجائے تو پرشن کرنیوالا زرد دولت کی خواہش میں کسی بڑے رشتہ دار سے یا بعض سے ملنے کی خواہش رکھتا ہے۔ اگر زاچہ کے انجام میں ساتویں گھر کی شکل انکس میٹھ جائے تو پرشن کرنیوالا اپنے کسی ہمنم ہی سے ملاپ اور دھن پرلاپتی کی خواہش کے متعلق سوال دریافت کرتا ہے۔ اگر آٹھویں گھر کی شکل حمرہ زاچہ کے انجام میں دلیل کرتے تو چوری گئی چیز کے متعلق پرشن کنندہ کی دلیل ہے۔ یا دوستی و محبت کی

۵۷ اگر زائچہ کے پہلے گھر میں پانچویں شکل نے فرج آجائے تو پریشان کنیوالا پریشان منستان کی بابت دریافت کرتا ہے اس کا پہل عاوان میں اس پر ظاہر ہوگا۔

۵۸ اگر زائچہ کے تیار ہونے پر زائچہ کے پہلے گھر کے اندر چھٹی شکل نے عقیدہ بیٹھ جانے تو پریشان کرنے والا کسی دشمن کے دفعہ کی بابت پریشان کرتا ہے اس کے کرب کی بابت دس دن میں پھل ظاہر ہوگا۔

۵۹ اگر زائچہ کے پہلے گھر میں ساتویں شکل نے آئیس آئیٹھ تو پریشان کرنے والے کا پریشان منستان پریشان کی بابت ہوگا۔ اس کا پہل ۷ دن تک ظاہر ہوگا۔

۶۰ اگر زائچہ کے پہلے گھر میں آٹھویں شکل نے نعرہ آجائے تو پریشان کنیوالے کا روگ ورتی و بیماری سے صحت پانے کی بابت دریافت کرتا ہے۔ اس کا پہل آٹھ دن تک ظاہر ہوگا۔

۶۱ اگر زائچہ کے پہلے گھر میں نائزین شکل نے بیانس آئیٹھ تو پریشان کرنے والا پریشان تیرتھ یا ترازو صفر کے متعلق دریافت کرتا ہے۔ اس کا پہل چار دن میں ظاہر ہوگا۔ اور شہ پہل ہوگا۔

۶۲ اگر زائچہ کے پہلے گھر میں دسویں گھر کی شکل نے نصرة الخارج آجائے تو پریشان کنیوالے کا پریشان زب دولت کی برپائی کے متعلق ہوگا۔ اس کا پہل ۹ دن تک ظاہر ہوگا۔

۶۳ اگر زائچہ کے تیار ہونے پر زائچہ کے پہلے گھر میں گیارھویں شکل نے نصرة الداخل بیٹھ جانے تو پریشان کرنے والا پریشان آریوین صفر کے متعلق دریافت کرتا ہے۔

۶۴ اگر زائچہ کے پہلے گھر میں بارھویں گھر کی شکل نے عقبۃ الخارج آجائے تو پریشان کرنے والے کا سوال آمدن و خرچہ پر ہے۔ اس کا جواب ایسا کہجہ کر دینا چاہیے کہ خرچہ آمدن کی نسبت بھی

ادھک رہے گا۔ آمدن کم رہے گی اس کا پہل ۱۲ دن کے بعد کچھ اچھا ظاہر ہوگا۔

۶۵ اگر زائچہ کے پہلے گھر میں اگر چودھویں گھر کی شکل نے عقبۃ الداخل بیٹھ جانے یا پندرھویں گھر کی شکل جہنم یا سولہویں گھر کی شکل نے غریب آن میٹھ تو پریشان کرنے والا اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔

۶۶ شکلوں کی اپنے گھروں میں سعد و شمس و استعما

زل کے شایقینوں کو خیال رکھنا چاہیے کہ شکل لیوان سے لے کر طریقی شکل تک ۱۷ اشکوں کا پہل زل کے عاملوں نے مختلف طریقہ پر لگما ہے۔ جو شکل اپنے گھر میں زائچہ کے تیار ہونے پر اتفاقاً بیٹھ جائے اس کا پہل جس طرح پرکھنا چاہیے اس کو شایقینوں کی اولیت کیلئے درج کیا جاتا ہے۔

شکل پہلی۔ زمین کے زائچہ تیار کرنے پر پہلے سے اتفاق یہ ہو جائے تو جان لینا کرنا
 کرنے والے کا ہر قدر اقبال ہے اس سے احوال اقبال برتے گا اس کی عزت اور ان درشتیا
 بہت ہوگی زمین کی طرف سے ابھی کہ پر اپرت کرے تو سر اس کا شکل میں دو دوسری شکل میں قبضہ الہی
 ہے وہ اتفاقاً زائچہ میں اپنے دوسرے گھر میں آجائے تو پوچھنے والے کو راج دربار میں یا پھر تجارت کے
 کام میں نفع ہوگا مگر زائچہ میں سے کچھ کی پر اپرتی ہوگی سوامری اور زرد دولت وغیرہ سے تمام پائے کا میل
 کی سر شکلوں میں قیاسی شکل یہ قبضہ الہی زائچہ کے اندر آجائے اپنے تیسرے گھر
 کے اندر آئیے تو کھ لینا چاہیے کہ پرشن کرنے والے کو اپنے بعد میں اور بعد میں کی طرف سے کچھ کی
 پر اپرتی کم ہوگی کھوٹے کاموں کی طرف تو جو ہو جائے گا اور نیک اور شریف لوگوں سے یہ بھی صلاح
 اور مشورہ دینے کے حق میں ہوں گے ان سے دشمنی پائے گا رٹ کے زائچہ میں پچھو تھی شکل میں جنت
 زائچہ کے تیار ہونے پر اتفاقاً اپنے پر چھنے والے میں بیٹھ جائے تو جان لینا کر پچھنے والے کی گنت دروید
 یا جوش و خروش و دیبا کام و نیک ملک۔ یا راج دریا نصیر وغیرہ بعد میں کاموں میں دھن وغیرہ کی پر اپرتی ہوگی
 فرج یا پچھوئی شکل۔ زائچہ کے تیار ہونے پر اگر اپنے پانچویں گھر میں اتفاقاً ایسے ہو سکے
 لینا چاہیے کہ پوچھنے والے کو زمین ان اور ستر کی طرف سے کچھ ہوگا اور سونا چاندی و جواہرات اور
 کئی طرح کی سفید اور دھن دولت کی پر اپرتی ہوگی سوامری وغیرہ کا آرام پائے گا اس زائچہ کی نیک تھا
 سے پوچھنے والا کو بھی بہت و چار دیا رفت کرنا چاہیے اس کو جاسوس کے ذریعہ وہ بات معلوم
 ہو جائے گی اگر مسئلہ کچھ بھی شکل میں زائچہ کے تیار ہونے پر اتفاقاً اپنے چھ گھر کے اندر آئیے
 تو کھ لینا چاہیے کہ پوچھنے والے کو دیار و ملک کے بعد میں کوئی تکلیف پیش آئے گی۔ سوامری وغیرہ
 کے بعد میں سے جوش و خروش ہوگا زمین کجیت اور اناق وغیرہ کے پر پار سے نقصان پہنچے گا بیخ کاروں
 کی نجات سے الزام وغیرہ میں خطرہ پائے گا اگر شکل کی اس کا نیک ہوگی تو اس کے برعکس منہو اچھا اور
 مقدر ہے گا اگر کس مسالو میں شکل میں زائچہ کے تیار ہونے پر اتفاقاً اپنے ساتویں گھر میں آ
 یے تو کھ لینا چاہیے کہ پرشن کرنے والے کو ہر رنگ کے بعد میں تکلیف پہنچے گی۔ وہ اس تکلیف
 ہونے کے بعد جو بھی ہو اور کھوٹے کاموں کی طرف طبیعت کا میلان رکھے گا۔ اگر عمر اٹھویں شکل
 زائچہ کے تیار ہونے پر اپنے آٹھویں گھر کے اندر اتفاقاً ان بیٹے تو جان لینا چاہیے کہ پرشن کرنے

والے کوڑائی جھگڑے میں شہد اور بہت کی وجہ سے کچھ نقصان پہنچے گا۔ خون کے بہاؤ کر کے نعمت چوتھو تیار
 ہوگی، اگر کسی کا بھٹے میں ہوگا۔ مرض اور دعائی یا آسیب وغیرہ کے کارن زندگی خطرہ میں ہوگی۔ زانچہ تیار
 ہونے پر اگر مراضے فانوں میں شکل، اتفاقاً اپنے زانچوں گھڑ میں آئیٹھے تو جان لینا چاہیے کہ پوچھنے
 والے کی قسمت کا تارہ چمکے گا۔ حسن و دولت اور کچھ بھلائی پر پاتی ہوگی عورت نیک اور خوش صورت
 سے ملاپ ہوگا۔ اگر دسویں شکل نے نصرت الی ریح زانچہ تیار ہونے پر اتفاقاً اپنے دسویں گھر
 میں آئیٹھے تو سمجھ لینا چاہیے کہ پوچھنے والے کو راج کارج کے کسی کام میں حسن کی پراپتی ہوگی۔ رسواری وغیرہ کا
 آرام ملے گا۔ اگر گیارہویں شکل نے نصرت الدامل زانچہ تیار ہونے پر اپنے گیارہویں گھر میں
 اتفاقاً بیٹھ جائے تو جان لینا چاہیے کہ پریشان کر نیوالے کا سب ملکر سربیشوں میں بان ہووے گا۔ اگر
 اور دیوتا کے سمان پوجیا جائے گا۔ منشان سکھ دایک ہوگی۔ اگر باساٹھویں شکل نے نصرت الی ریح
 زانچہ تیار ہونے پر اتفاقاً اپنے بارہویں گھر میں آئیٹھے تو جان لینا چاہیے کہ پریشان کر نیوالے کوڑائی
 جھگڑے میں کچھ بانی اور تکلیف ہوگی۔ اگر تیرہویں شکل نے نصرت الی ریح زانچہ تیار ہونے پر اتفاقاً پندر
 تیرہویں گھر میں آئیٹھے تو سمجھ لینا چاہیے کہ پریشان کر نیوالے کوخون کی دکان سے بیٹ میں کچھ تکلیف اور مقدر غور
 میں شکست ہونے سے ریح و نقصان پہنچے گا۔ اگر چودھویں شکل نصرت الدامل پر زانچہ تیار
 ہونے پر اپنے چودھویں گھر میں اتفاقاً آجائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ پوچھنے والے کی قسمت کا تارہ خوش
 سے نکل گیا ہے۔ اب کچھ اصرار ملے گا۔ پریشانی و چننا دھ ہوگی۔ اگر پندرہویں شکل نے
 اجتماع زانچہ تیار ہونے پر اپنے پندرہویں گھر میں اتفاقاً آئیٹھے تو جان لینا چاہیے کہ پریشان کر نیوالے کو
 ویدک و دیات حکمت، ڈاکٹری کے کام میں فائدہ ہوگا۔ عزت اور مان پڑے گا۔ سیر پار تجارت کے کام
 میں نفع ہوگا۔ ہنر اور تدکاری میں کاروبار کرے تو نفع کمائے گا۔ اگر سولہویں شکل نے نصرت
 زانچہ تیار ہونے پر اتفاقاً اپنے سولہویں گھر میں آئیٹھے تو سمجھ لینا چاہیے کہ پریشان کرنے والے کو سونا
 چاندی چابرات کے سیر پار میں نفع ہوگا۔ سادہ و بار میں عزت ملے گی۔ حسن پسند اور مستان سرب
 وغیرہ کی طرف سے کچھ اصرار ملے گا۔

رمل کے ۱۶ گھروں کا جُدا اگانہ شمرہ

جب قرعہ ڈالنے پر انچہ رمل تیار ہو جائے تو اس کے بعد زمین چاہئے، جو نہ بچے میں کوئی شکل نہ بچے اندر کس خانہ میں نہیں ہے؟ ہم نے اس جگہ پہلی شکل لی، اس سے رملوں کی شکل ظریفی تک ہر ایک شکل کا مطالعہ عینہ و چارہ انچہ میں گھروں کی کیا ان پھیلائی شکل

رمل کے زائچہ میں پہلی شکل نے لی، ان زائچہ کے اندر اپنے پہلے گھر میں مٹی ہوئی پائی جائے، اور رمل کے دیکھنے والے کو کھولیں چاہئے کہ یہ ایک بزرگ و بڑے کے دینے والی ہے۔ پرش کرنے والے کو قصہ میں کامیابی ہوگی، اگر وہ دوسرے گھر میں بیٹھ جائے تو دشمن کا لا بھ ہوگا، اگر تیسرے گھر میں آجائے تو ہوا میں نفع، اگر چہ پراپتی ہوگی، اگر چوتھے گھر میں ہو تو عزیز و مہندہ جو اس سے سکھ و فائدہ ہو، اگر پانچویں گھر میں آئے تو بڑا ویاوان ہو، سنسنی کھ پائے، اگر چھٹے گھر میں ہو تو ملک کے جانے والا ہو، کسی نئی چیز پر قبضہ پائے۔ ساتویں گھر میں ہو تو عورت سے سکھ ہو، بیوی یا بچہ میں نفع، اٹھویں گھر میں روگ و بیماری اور موت سے خطرہ ہو، نائیس گھر میں ہو تو تیرہ ماہ سے سکھ ہو، دسویں گھر میں وفات رکھے، دسویں گھر میں آئے تو راج مانی یا بیروں کا اچھا سوداگر ہو، سیدھے اٹھارہ گھر میں کو بھلا دیکھ پائے، وہ یا دن جو بڑے بڑے آدمیوں سے ملاقات رکھے، اگر گیارہویں گھر میں ہو تو رونق و ترقی اور تینوں کے جانے والا ہو، اگر بارہویں گھر میں ہو تو دشمنوں پر ہمیشہ غالب رہے، اگر سترہویں گھر میں ہو تو شہر و ملک ہو، اگر چودھویں گھر میں ہو تو تربیت میں ترقی اور عزت و مال پائے، اگر پندرہویں گھر میں ہو تو کاروبار میں سیدھی ہو، اگر سو گھروں گھر میں کیا ان قابض ہو تو ملک سے نجات ہو، سیدھی شکل دوسری یہ قبض الامل میں کامیابی پائے

رمل کے زائچہ میں پہلے گھر کے اندر قبض الامل ہو تو دشمن دولت پر تار تار سے پیدا کرے، دوسرے گھر میں اپنے گھر کے اندر ہو تو ہوا چارہ رت میں نفع ہو، اگر تیسرے گھر میں ہو تو دشمنوں سے خطرہ پائے، چوتھے گھر میں ہو تو شہر و ملک ہو، اگر چوتھے گھر میں آئے تو رشتہ خود ہو، حکمت عملی سے روپیہ کپائے، اگر پانچویں گھر میں قبض الامل ہو تو دشمنوں پر قصہ ہو، مرنائی جھڑوں میں کامیاب رہے، اگر چھٹے گھر میں ہو تو دشمنوں کو ایک چیز ضائع ہو، اس کو بھیجے، رشتہ کر لے، اگر ساتویں گھر میں ہو تو شراکت کے کام میں لا ہو، یا خانہ لان، اگر سترہویں گھر میں ہو تو رشتہ کے ذریعہ یا غیر عزت کے ذریعہ دشمن کا لا بھ پائے، اگر اٹھویں گھر میں ہو تو

دھن کی پراپتی ہو۔ جامد اور دھ متعل کرے، اگر نائین گھر میں ہو تو پورس میں سفر یا تراسے لایہ ہو کر
 دوسرے گھر میں ہو تو کسی غیر شخص کے ذریعہ میں لایہ جائے اگر کیا دھویں گھر میں ہو تو یو بار و تجارت سے
 نفع ہو۔ اگر بار دھویں گھر میں آئے تو گناہ سے نکرہوں کے ذریعہ میں فائدہ اٹھائے۔ اگر تیرھویں گھر میں ہو
 تو بزرگوں اور اچھے مدبروں کے کامن سے فائدہ ہو۔ اگر چودھویں گھر میں ہو تو بڑے پرشہادتھادہت
 سے روپیہ پیدا کرے۔ اگر پندرھویں گھر میں ہو تو دھن کی پراپتی ہو۔ مخریہ سکی رہے اگر سو دھویں گھر میں
 ہو تو بڑا مدبر شخص ہو۔ **قسم** **شکل تیسری** قبض الخراج ۳ کی تکیفات سے نجات پا
 قبض الخراج جو تیسری شکل زائچہ میں ملے گی ہے وہ قدرہ ٹھیکے پر اگر زائچہ کے پہلے گھر میں
 آجائے تو قیمت کا ستارہ چمکنے والا ہوتا ہے۔ اگر دوسرے گھر میں آجائے تو نقصان و تکیف
 باعث ہوتی ہے۔ اگر تیسرے گھر میں آجائے تو بڑی میں بسر اوقات زیادہ رہے۔ اگر چوتھے گھر
 میں پڑے تو عورت غیر سے بہت تعلق رکھنے والا ہو گا۔ چوتھے گھر میں آئے تو سفر یا تراسے کا شائق ہو نیک
 کام میں رغبت بہت رکھے۔ اگر چھٹے گھر میں ہو تو دھن متعل سے دینے والی ہو۔ دشمنوں سے فکر مند
 رہے، اگر ساتویں گھر میں آجائے تو کالج میں بیٹھ جائے۔ ایک ہوا امیدوں میں کامیاب رہے۔ اگر
 آٹھویں گھر میں ہو تو ملک و املاک کی بہتری جو دشمن پر فائدہ ہے۔ اگر نائین گھر میں پڑے تو پردیس یا تراسے
 میں سکھ جائے، اگر دسویں گھر میں ہو تو دوستوں سے ملاپ زیادہ رکھنے والا ہو۔ اگر گیارھویں گھر میں ہو تو
 دھن دھن دھن بہت بڑھے۔ اگر بار دھویں گھر میں ہو تو دھن دولت کی پراپتی ہو کہ کوئی نئی چیز ہاتھ آئے۔ اگر
 تیرھویں گھر میں ہو تو دھن و تکیفوں کی پراپتی ہو۔ اگر چودھویں گھر میں پڑے تو دشمنوں سے فکر مند رہے۔ اگر پندرھویں
 گھر میں آئے تو کالج کے انجام میں سکھ ہو۔ اگر سو دھویں گھر میں پڑے تو خوش قسمت ہو۔ قسم کی تکیفات
 سے نجات

۳۔ شکل چوتھی جماعت

جماعت چوتھی شکل اگر زائچہ کے پہلے گھر میں آجائے تو پرشہادت کو نیکو اور عقلمند دانا اور دینا عالم
 میں ماہر ہو گا۔ اگر دوسرے گھر میں آئے تو دھن ملک و املاک کا مالک ہو گا۔ اگر تیسرے گھر میں آئے تو
 مہند صیوں اور ہشتے دایوں سے ملے گی۔ اگر چوتھے گھر میں پڑے تو عزیز دل اور دوستوں سے رات
 اور آرام پائے گا۔ اگر پانچویں گھر میں آجائے تو مستان کی طرف سے سکھ کی پراپتی ہوگی۔ اگر چھٹے گھر میں
 پڑے تو دشمنوں کی طرف سے فکر مند رہے۔ اگر ساتویں گھر میں ہو تو عورت کا سکھ و آرام پائے گا۔ اگر

اٹھوئیں گھر میں پڑے تو ناک و اٹاک کا بآب ہو۔ اگر نون گھر میں ہو تو دھرم کے کاموں میں رغبت رکھے
اگر دسویں گھر میں پڑے تو اقبال مند ہو۔ راج دربار میں مان پائے۔ اگر گیارہویں گھر میں ہو تو علم و ہنر میں
بروزی ہو۔ اگر بارہویں گھر میں آجائے تو شکار جون میں امن و فراخ کرے۔ اگر تیرہویں گھر میں ہو تو کھانسی و معک و سعال
ہے۔ اگر چودھویں گھر میں پڑے تو راست ہادی خورد یا تدارجہ گرہ نہ جوین گھر میں آئے تو بڑی کھشتی سے موافقت ہو کر
کرنے والا ہو۔ اگر سو گھر میں پڑے تو بے لندہ و دی غرت و نہندگی کھو اور آرام میں زیادہ بسر کرے +

۳۰ فرج پانچویں شکل پانچویں فرج

فرج پانچویں شکل اگر زائچہ کے پتے گھر میں بیچہ جائے تو برہنہ کرنا لے لے کھد و راحت سے دینے
والی ہوتی ہے۔ اگر دسویں گھر میں پڑے تو امتری کے ذریعہ یا نوکر کے سبندھ سے شراکت وغیرہ
کے کام میں دھن کو پراپت کرے۔ اگر تیسرے گھر میں آجائے تو عزیزوں و دوستوں سے سکھ کی پڑتی
ہے۔ اگر چھٹے گھر میں پڑے تو ہمسایہ کسی رشتہ دار کی وجہ سے کھ پائے اگر پانچویں گھر میں ہو جو اس کا بیٹا
گھر ہے تو دھن پسند اسے سکھی ہو۔ اگر چھٹے گھر میں ہو تو دھن و غیرہ جو منافع ہو اس کو بھر پائے۔ اگر سترہویں
گھر میں پڑے تو غربت کے ساتھ درد و دھ رکھے و آگاہ ہو۔ اگر اٹھویں گھر میں ہو تو خون کی بیماری روگ
سے کھی رہے۔ اگر انویں گھر میں ہو تو دھن کی اپنا تک پڑتی ہو۔ اگر دسویں گھر میں ہو تو کسی بڑے
آدمی سے خطرہ پائے۔ اگر گیارہویں گھر میں ہو تو قسمت کا تارہ بندی پر ہوا اگر بارہویں گھر میں ہو تو
دشمن پر غالب رہے۔ اگر تیرہویں گھر میں ہو تو پرہیز و شرم میں گزارا وقت سے فائدہ ہو۔ اگر چودھویں
گھر میں ہو تو کسی کاروبار کے ذریعہ کھ پائے۔ اگر پندرہویں گھر میں ہو تو مقدمات و غیرہ و انکی جھگڑوں میں
فیصلہ ہو۔ اگر گھوٹیں گھر میں پڑے تو امیندوں میں کامیاب ہو۔ زندگی میں سکھ اور آرام پائے۔

۳۱ فرج چھٹی شکل چھٹی حقلہ

فرج چھٹی شکل اگر زائچہ کے پتے گھر میں آکر بیٹھ جائے تو برہنہ کرنا لے لے کھد و راحت سے دینے
والی ہوتی ہے۔ اگر دسویں گھر میں پڑے تو دنیاوی کاموں میں بڑی منجلیات کا سامنا کرنے والا ہو۔ اگر تیسرے
گھر میں ہو تو دوستوں اور رشتہ داروں سے تکلیف پائے۔ اگر چھٹے گھر میں ہو تو ہمیندوں سے حسد
ہو۔ اگر پانچویں گھر میں آئے تو دھن دولت سے آسودہ ہو۔ اپنا تک دھن پائے اگر چھٹے گھر میں ہو
تو چ پائے وغیرہ سے کھی اور خطرہ میں ہو۔ اگر سترہویں گھر میں آئے تو امتری کے سبندھ سے سکھی ہو۔

اگر انھوں نے گھر میں پڑے تو اُن کی جھگڑوں میں خونخوار برائیاں ہوئیں گی۔ اگر وہ کسی گھر میں بد
راجہ کا رجسٹر میں دکھاؤ تو تکلیف پائے۔ اگر کیا دعویٰ یا بات حق ہے مگر میں پرغائبے تو کارجن یہ
چور سے کامیابی نہ ہوسکتی کہ جس کا من کا آرنج کرے وہ اکثر غریب ہیں۔ اگر تیرے پاس گھر میں بہتو تو جو پہلے
زندگی اور دودھ پر زبرد کرے اگر خود دعویٰ گھر میں بہتو تو سارا روز کھی رہے۔ اگر بوند بوند کے گھر میں
بہتو تو امیدوں میں کامیاب ہو اگر کوئی گھر میں آجائے تو کاجراج انجام میں ایسا ہر شرم میں مستحق
شکل رسالتوں ۛ انکس

شکل سنا توں ۛ انکیس

انہیں ساتویں محل : اگر رانچہ کے تیار ہوئے پہلے گھوڑے میں بیٹھ جائے تو اس کا روگ سے
و گھٹی ہو۔ اگر دھڑکے گھوڑے سے تو پرشار تھا اور بہت سے کاموں کو انجام دینے والا ہو۔ اگر تیسرے
گھوڑے پر سے تو منہ صید کر کے رکھی اور تکلیف زدہ ہو گا جو کچھ گھوڑے ہو تو عزیزوں اور شہزادوں
کو تکلیف پہنچائے۔ اگر چارویں گھوڑے میں جو ترستان سے سکھی اور اس کا منہ دھوپ دنیا کا آرام پائے، اگر
چھٹے گھوڑے میں ہو تو بیابانوں اور دروڑوں کے سپندھ سے لاجبہ اٹھائے۔ اگر ساتویں گھوڑے ہو تو دیبا
تھارت کے کام میں نفع پائے۔ والا ہو۔ استری اور پتروں کے ذریعہ کھا اور آرام پائے۔ اگر آٹھویں
گھوڑے میں ہو تو عزت میں کسی تہمت و لازم سے خطرہ ہو۔ اگر نائویں گھوڑے میں ہو تو دھن پنا وغیرہ جو
بھگدوں میں غنائے جناس کو پھر پائے یا اگر دسویں گھوڑے پر سے تو مرتبہ منزل ہو۔ جو مرتبہ یا خطہ
پس کے پاس ہو اس سے گر جائے۔ اگر گیارھویں گھوڑے میں ہو تو دھن دولت کا محفوظ رکھ پائے
اگر بارھویں گھوڑے میں ہو تو دشمنوں سے نکرند رہے۔ اگر تیرھویں گھوڑے میں ہو تو ملک کی بقائے سے بھار اور رکھی ہو
چودھویں گھوڑے میں ہو تو دنیاوی خطرہ سے محفوظ ہو۔ عزت اور ان پائے۔ اگر پندرھویں گھوڑے میں آئے تو مصیبت
زدہ اور وحشی ہو۔ اگر ملو گھوڑے میں آجائے تو راحت مند اور سکھی رہے۔
شکل آٹھویں حصہ ۱۰

شکل آنحضرت \equiv حمزه و

معرہ اٹھوں شکل اگر زائچہ کے پہلے گھر میں بیٹھ جائے تو دنیاوی تکلیفوں سے پریشان زندہ ہوگا جو دوسرے گھر میں ہو تو اہانک دھن کا لایچہ پائے اگر تیسرے گھر میں آجائے تو کمند متیوں کے ساتھ درد دھ ہو۔ اگر چوتھے گھر میں ہو تو مائد اور رشت پائے اگر پانچویں گھر میں ہو تو مرتہ میں ترقی ہو اگر چھٹے گھر میں آئے تو دشمنوں سے نکر مند ہے اگر ساتویں گھر میں پڑے تو سکھ پسند کا پراپتی

ہو۔ اگر آپ گھر میں ہو تو لائی جگہوں سے پریشان رہے۔ اگر نائیں گھر میں آئے تو پورے میں
 میں زیادہ مگر اوقات میں جو دوسرے گھر میں ہو تو راج کاروں میں کھ کی برائی ہو۔ اگر گیارہویں
 گھر میں ہو تو دوستوں اور عزیزوں سے بہت چپ رکھنے دیا ہو۔ اگر بارہویں گھر میں آئے تو کارج کے درجہ میں
 منشیہ طبیعت ہو تو چھ میں انجمن اچھی ہے۔ اگر تیسویں گھر میں ہو تو بیمار اور دیکھی رہے۔ اگر چھٹی
 گھر میں آئے تو ٹیکسوں اور مصیبتوں سے پریشان رہے۔ اگر سولہویں گھر میں پڑے تو قسمت کا تارہ بزدل
 ہو جن کا میں کو انہی کے لئے **شکل نائیں** میں تکلف اور نقصان اٹھائے۔
 بیاض نائیں کل اگر زائچہ کے پہلے گھر میں بیٹھے جائے تو کھ اور شادی کے دینے والی ہوتی
 ہے۔ دنیاوی کاموں میں سستی پڑتی ہوگی۔ اگر دوسرے گھر میں آجائے تو دھن دولت کا کھ پائے
 اگر تیسرے گھر میں پڑے تو سمندر میں سے کھیں اور اس میں ہوا اگر چھ گھر میں ہو تو پریشان ہو
 تکلیفوں میں بسر اوقات ہو۔ اگر چار گھر میں ہو تو اولاد سے کھی ہو۔ اگر چھ گھر میں ہو تو بیمار اور دیکھی
 رہے۔ اگر ساتویں گھر میں پڑے تو عزت کے ذریعہ خطرہ پائے۔ اگر آٹھویں گھر میں ہو تو پریشان اور تکلیف
 ہو۔ اگر نائیں یا دسویں گھر میں پڑے تو خوشخبریوں میں راحت اور کھ پائے۔ اگر گیارہویں گھر میں
 ہو تو امیدوں میں کامیاب رہے۔ اگر بارہویں گھر میں آئے تو دشمنوں پر فخر رہے۔ اگر تیسویں گھر میں
 میں ہو تو بڑا پند بن۔ جو طبیعت ہمیشہ خوش حال اور فارغ البال رہے۔ اگر چھ گھر میں
 آئے تو عزت میں خطرہ ہو۔ اگر پندرہویں گھر میں ہو تو دنیا کا کھ اور آرام پائے۔ اگر سولہویں
 گھر میں زائچہ کے اندر بیٹھے جائے تو زندگی پریشان ہوگی۔ اگر ٹیکسوں میں بسر ہوتی ہے۔

شکل دسویں نصرة الخارج

نصرة الخارج دسویں زائچہ کے تیسرے گھر میں پڑے۔ اگر زائچہ کے پہلے گھر میں آجائے تو قبل بھی
 اور کھ طاقت کے دینے والی ہوتی ہے۔ اگر دوسرے گھر میں آئے تو دھن پڑتی اور ترہ پ کے
 حق میں کھ ایک ہوتی ہے۔ اگر تیسرے گھر میں آئے تو سمندر میں اور رشتہ داروں سے کھ پائے
 اگر چھ گھر میں ہو تو کارج کے انجام میں کھ ہو۔ اگر بارہویں گھر میں ہو تو مسلمان کے ذریعہ کھ پائے
 اگر چھ گھر میں آئے تو تندرست اور محنت جسم ہو۔ اگر ساتویں گھر میں ہو تو عزت کے ذریعہ کھ ہو۔
 اگر آٹھویں گھر میں ہو تو بجا داد و رشتہ سے کھ پائے۔ اگر نائیں گھر میں آئے تو پورے میں کھ اور

ترقی مرتبہ ہوا اگر دسویں گھڑیں ہو تو راج مانی ہو قسمت کھاتہ کسی تدبیر اور آدمی کے ذریعہ چکا رہے۔
 اگر گیارہویں گھڑیں ہو تو پہلے کے دھن کا کچھ پائے۔ اگر بارہویں گھڑیں ہو تو ہر کسی بیخ سنگت کچھ
 در تکلیف بھوک کرے، اگر تیرہویں گھڑیں ہو تو صحبت کہی اور نیک ہو، اگر چودھویں گھڑیں ہو تو پرکاری
 میں کمی شخص کے ذریعہ اچھا کچھ پائے اگر پندرہویں گھڑیں ہو تو مان اچھی عزت اور پر تشنگی والا ہو
 اگر سولہویں گھڑیں بیٹھ جائے تو زندگی میں خطرہ اور تکلیفیں بہت دیکھے۔

محکم گیارہویں بھانصقہ الدھن

لہذا الدھن گیارہویں شکل ناچنے تیار ہونے پر اگر ذرا کچھ کے پہلے گھڑیں بیٹھ جائے تو برہن
 کر سونائے کو سکھ اور راحت کے دینے والی ہوتی ہے۔ اگر دوسرے گھڑیں ہو تو بڑا تجارت میں
 اچھا نفع پائے۔ اگر تیسرے گھڑیں آئے تو شادی و دواؤں کو مشکل کا راج بہت کرے مگر چوتھے
 گھڑ میں ہو تو کاراج کے ارنجہ میں منہ شریعت ہو۔ انجام میں نفع پائے۔ اگر پانچویں گھڑ میں ہو تو
 شانتی بھاؤ اور مستوش خان ہو اگر چھٹے گھڑ میں آئے تو مذرت اور صحت جسم ہو۔ اگر ساتویں گھڑ
 میں ہو تو بڑا تجارت میں نفع پائے۔ اگر آٹھویں گھڑ میں ہو تو دھن دولت سے آسودہ۔ اگر نائویں
 گھڑ میں ہو تو پردیس یا ترائیں سکھ اور راحت پائے۔ اگر دسویں گھڑ میں ہو تو عزت اور مال پائے۔ اگر
 گیارہویں گھڑ میں ہو تو امیدوں میں کامیاب رہے۔ اگر بارہویں گھڑ میں ہو تو چپائے آدک جانوں
 کے پیو یا رے نفع پائے۔ اگر تیرہویں گھڑ میں ہو تو صیبتوں اور تکلیفوں سے رہت ہو، اگر چودھویں یا
 پندرہویں گھڑیں ہو تو دنیا کا آرام پائے، اگر سولہویں گھڑ میں ہو تو سکھی اور اسخندہ ہو زندگی آسودہ حال
 کرے۔

شکلوں کی گھڑوں میں اوصاف

رہل کے شایقینوں کو یہ خیال رکھنا چاہیے کہ شکل ہی لیان سے لے کر شکل گیا ہو یہ نظر انداز
 نہ ہونے ہر ایک شکل کا زونچہ کے پہلے گھڑ سے سولہویں گھڑ تک دکھلا دیا ہے لیکن باقیماندہ پانچ
 شکلوں کا پہل شکل بارہویں بھانصقہ الدھن سے لیکر سولہویں شکل بطریق تک جدا جدا اس واسطے نہیں دکھایا
 ہے کہ ان پانچوں شکلوں کا پہل پہلے اوپر کی گیدہ شکلوں میں لکھا جا چکا ہے۔ جیسا کہ جو پہل قبض الخراج
 تیسری شکل کا ہے وہ ہی پہل بارہویں شکل بھانصقہ الدھن کا ہے اور جو پہل آٹھویں گھڑ کی حمزہ نام والی
 شکل کا ہے وہ ہی پہل تیرہویں شکل نقی نام شکل کا ہے اور جو پہل پانچویں شکل فرج کا کھنڈ ہے۔

رمل کے ذریعہ پرشن یعنی سوا المات

[illegible]

خاندان کے تین بیٹے ہیں جن میں بڑی بیوی اس خاندان سے حراست یافتہ ہیں جبکہ چھوٹی بیوی وہ
بارہ نمائندگی کی قیمت حسب ذیل ہے +

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	

اگر ۱ یا ۲ برصورت میں خرابی اور طبیعت میں رنج و فکر اور غم و خوف کے دینے والی ہوتی ہے۔
اگر ۳ یا ۴ برصورت میں عشرت اور سیر سامان کی طرف میلان و رغبت بڑھانے والی ہوتی ہے۔
اگر ۵ یا ۶ برصورت میں فکر و محروقتی کے باعث و اشتیاق میں وقت اور دھن کے نقصان کرتی ہے۔
اگر ۷ یا ۸ برصورت میں کمزوری اور ہر کام کے انجام دینے میں نحوست پر دلالت کرتی ہے۔
اگر ۹ یا ۱۰ برصورت میں مبارک اور ہر ایک دنیاوی کام کی ابتدا بخیر و خوشی انجام دینے والی ہوتی ہے۔
دوسرے گھر کے سوالات

بیکراہت کا شکل و دوام

روپیہ چاہیہ اور حصول زکوٰۃ و مال کی بیکری کے لئے خانہ دوم کی شکل سے بیکراہت کو منظور کریں۔ جس نمائندگی
میں بیکراہت کے اس کی سعادت و نحوست کا احکام میں لکھا ہے کہ جس سبب سے سبب کوئی امر حصول مال کی بیکری
مسترد ہو کر یا بیکری توڑا جائے جو اس وقت سبب کے نیلالت پر بنایا گیا ہے دیکھیں اگر دیکھیں کہ خانہ دوم
میں شکل ۱ یا ۲ یا ۳ یا ۴ یا ۵ یا ۶ یا ۷ یا ۸ یا ۹ یا ۱۰ یا ۱۱ یا ۱۲ یا ۱۳ یا ۱۴ یا ۱۵ یا ۱۶ یا ۱۷ یا ۱۸ یا ۱۹ یا ۲۰ یا ۲۱ یا ۲۲ یا ۲۳ یا ۲۴ یا ۲۵ یا ۲۶ یا ۲۷ یا ۲۸ یا ۲۹ یا ۳۰ یا ۳۱ یا ۳۲ یا ۳۳ یا ۳۴ یا ۳۵ یا ۳۶ یا ۳۷ یا ۳۸ یا ۳۹ یا ۴۰ یا ۴۱ یا ۴۲ یا ۴۳ یا ۴۴ یا ۴۵ یا ۴۶ یا ۴۷ یا ۴۸ یا ۴۹ یا ۵۰ یا ۵۱ یا ۵۲ یا ۵۳ یا ۵۴ یا ۵۵ یا ۵۶ یا ۵۷ یا ۵۸ یا ۵۹ یا ۶۰ یا ۶۱ یا ۶۲ یا ۶۳ یا ۶۴ یا ۶۵ یا ۶۶ یا ۶۷ یا ۶۸ یا ۶۹ یا ۷۰ یا ۷۱ یا ۷۲ یا ۷۳ یا ۷۴ یا ۷۵ یا ۷۶ یا ۷۷ یا ۷۸ یا ۷۹ یا ۸۰ یا ۸۱ یا ۸۲ یا ۸۳ یا ۸۴ یا ۸۵ یا ۸۶ یا ۸۷ یا ۸۸ یا ۸۹ یا ۹۰ یا ۹۱ یا ۹۲ یا ۹۳ یا ۹۴ یا ۹۵ یا ۹۶ یا ۹۷ یا ۹۸ یا ۹۹ یا ۱۰۰
بلکہ سبب حصول زکوٰۃ و مال میں حیران پرکشش پانی اور نہایت اچھے گاہ اور تنگ دست دیکھا اگر
یا ۱ یا ۲ یا ۳ یا ۴ یا ۵ یا ۶ یا ۷ یا ۸ یا ۹ یا ۱۰ یا ۱۱ یا ۱۲ یا ۱۳ یا ۱۴ یا ۱۵ یا ۱۶ یا ۱۷ یا ۱۸ یا ۱۹ یا ۲۰ یا ۲۱ یا ۲۲ یا ۲۳ یا ۲۴ یا ۲۵ یا ۲۶ یا ۲۷ یا ۲۸ یا ۲۹ یا ۳۰ یا ۳۱ یا ۳۲ یا ۳۳ یا ۳۴ یا ۳۵ یا ۳۶ یا ۳۷ یا ۳۸ یا ۳۹ یا ۴۰ یا ۴۱ یا ۴۲ یا ۴۳ یا ۴۴ یا ۴۵ یا ۴۶ یا ۴۷ یا ۴۸ یا ۴۹ یا ۵۰ یا ۵۱ یا ۵۲ یا ۵۳ یا ۵۴ یا ۵۵ یا ۵۶ یا ۵۷ یا ۵۸ یا ۵۹ یا ۶۰ یا ۶۱ یا ۶۲ یا ۶۳ یا ۶۴ یا ۶۵ یا ۶۶ یا ۶۷ یا ۶۸ یا ۶۹ یا ۷۰ یا ۷۱ یا ۷۲ یا ۷۳ یا ۷۴ یا ۷۵ یا ۷۶ یا ۷۷ یا ۷۸ یا ۷۹ یا ۸۰ یا ۸۱ یا ۸۲ یا ۸۳ یا ۸۴ یا ۸۵ یا ۸۶ یا ۸۷ یا ۸۸ یا ۸۹ یا ۹۰ یا ۹۱ یا ۹۲ یا ۹۳ یا ۹۴ یا ۹۵ یا ۹۶ یا ۹۷ یا ۹۸ یا ۹۹ یا ۱۰۰
دھن دولت کی خوشخبریوں میں راحت پائے گا۔ اگر ۱ یا ۲ یا ۳ یا ۴ یا ۵ یا ۶ یا ۷ یا ۸ یا ۹ یا ۱۰ یا ۱۱ یا ۱۲ یا ۱۳ یا ۱۴ یا ۱۵ یا ۱۶ یا ۱۷ یا ۱۸ یا ۱۹ یا ۲۰ یا ۲۱ یا ۲۲ یا ۲۳ یا ۲۴ یا ۲۵ یا ۲۶ یا ۲۷ یا ۲۸ یا ۲۹ یا ۳۰ یا ۳۱ یا ۳۲ یا ۳۳ یا ۳۴ یا ۳۵ یا ۳۶ یا ۳۷ یا ۳۸ یا ۳۹ یا ۴۰ یا ۴۱ یا ۴۲ یا ۴۳ یا ۴۴ یا ۴۵ یا ۴۶ یا ۴۷ یا ۴۸ یا ۴۹ یا ۵۰ یا ۵۱ یا ۵۲ یا ۵۳ یا ۵۴ یا ۵۵ یا ۵۶ یا ۵۷ یا ۵۸ یا ۵۹ یا ۶۰ یا ۶۱ یا ۶۲ یا ۶۳ یا ۶۴ یا ۶۵ یا ۶۶ یا ۶۷ یا ۶۸ یا ۶۹ یا ۷۰ یا ۷۱ یا ۷۲ یا ۷۳ یا ۷۴ یا ۷۵ یا ۷۶ یا ۷۷ یا ۷۸ یا ۷۹ یا ۸۰ یا ۸۱ یا ۸۲ یا ۸۳ یا ۸۴ یا ۸۵ یا ۸۶ یا ۸۷ یا ۸۸ یا ۸۹ یا ۹۰ یا ۹۱ یا ۹۲ یا ۹۳ یا ۹۴ یا ۹۵ یا ۹۶ یا ۹۷ یا ۹۸ یا ۹۹ یا ۱۰۰
میں جائے کہ کسی کو دنیا و دین میں نہ ملے۔ اگر ۱ یا ۲ یا ۳ یا ۴ یا ۵ یا ۶ یا ۷ یا ۸ یا ۹ یا ۱۰ یا ۱۱ یا ۱۲ یا ۱۳ یا ۱۴ یا ۱۵ یا ۱۶ یا ۱۷ یا ۱۸ یا ۱۹ یا ۲۰ یا ۲۱ یا ۲۲ یا ۲۳ یا ۲۴ یا ۲۵ یا ۲۶ یا ۲۷ یا ۲۸ یا ۲۹ یا ۳۰ یا ۳۱ یا ۳۲ یا ۳۳ یا ۳۴ یا ۳۵ یا ۳۶ یا ۳۷ یا ۳۸ یا ۳۹ یا ۴۰ یا ۴۱ یا ۴۲ یا ۴۳ یا ۴۴ یا ۴۵ یا ۴۶ یا ۴۷ یا ۴۸ یا ۴۹ یا ۵۰ یا ۵۱ یا ۵۲ یا ۵۳ یا ۵۴ یا ۵۵ یا ۵۶ یا ۵۷ یا ۵۸ یا ۵۹ یا ۶۰ یا ۶۱ یا ۶۲ یا ۶۳ یا ۶۴ یا ۶۵ یا ۶۶ یا ۶۷ یا ۶۸ یا ۶۹ یا ۷۰ یا ۷۱ یا ۷۲ یا ۷۳ یا ۷۴ یا ۷۵ یا ۷۶ یا ۷۷ یا ۷۸ یا ۷۹ یا ۸۰ یا ۸۱ یا ۸۲ یا ۸۳ یا ۸۴ یا ۸۵ یا ۸۶ یا ۸۷ یا ۸۸ یا ۸۹ یا ۹۰ یا ۹۱ یا ۹۲ یا ۹۳ یا ۹۴ یا ۹۵ یا ۹۶ یا ۹۷ یا ۹۸ یا ۹۹ یا ۱۰۰
ہو جائے کہ عداوت اور لڑائی بھگڑوں کے باعث ضایع اور نقصان ہو جائے اگر ۱ یا ۲ یا ۳ یا ۴ یا ۵ یا ۶ یا ۷ یا ۸ یا ۹ یا ۱۰ یا ۱۱ یا ۱۲ یا ۱۳ یا ۱۴ یا ۱۵ یا ۱۶ یا ۱۷ یا ۱۸ یا ۱۹ یا ۲۰ یا ۲۱ یا ۲۲ یا ۲۳ یا ۲۴ یا ۲۵ یا ۲۶ یا ۲۷ یا ۲۸ یا ۲۹ یا ۳۰ یا ۳۱ یا ۳۲ یا ۳۳ یا ۳۴ یا ۳۵ یا ۳۶ یا ۳۷ یا ۳۸ یا ۳۹ یا ۴۰ یا ۴۱ یا ۴۲ یا ۴۳ یا ۴۴ یا ۴۵ یا ۴۶ یا ۴۷ یا ۴۸ یا ۴۹ یا ۵۰ یا ۵۱ یا ۵۲ یا ۵۳ یا ۵۴ یا ۵۵ یا ۵۶ یا ۵۷ یا ۵۸ یا ۵۹ یا ۶۰ یا ۶۱ یا ۶۲ یا ۶۳ یا ۶۴ یا ۶۵ یا ۶۶ یا ۶۷ یا ۶۸ یا ۶۹ یا ۷۰ یا ۷۱ یا ۷۲ یا ۷۳ یا ۷۴ یا ۷۵ یا ۷۶ یا ۷۷ یا ۷۸ یا ۷۹ یا ۸۰ یا ۸۱ یا ۸۲ یا ۸۳ یا ۸۴ یا ۸۵ یا ۸۶ یا ۸۷ یا ۸۸ یا ۸۹ یا ۹۰ یا ۹۱ یا ۹۲ یا ۹۳ یا ۹۴ یا ۹۵ یا ۹۶ یا ۹۷ یا ۹۸ یا ۹۹ یا ۱۰۰
ہو تو توقف سے دھن و روزگار میں فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ۔ شکل سبب ہو تو پریشان کر نیوالا حصول مال اور
قسمت کے لئے زیادہ متفکر اور فکر مند ہے۔ وہ گاہے فگاہے کے روپیہ چاہیہ اپنے پاس سے خرچ کر دے

روزگار کا پرشن

اگر کوئی سوال کرے کہ مجھے روزگار ملے گا یا نہیں۔ تو ایسے سوال کو دیکھنے کے لئے زائچہ چرل بناؤ۔ اور خانہ دہم کو دیکھو۔ اگر اس خانہ میں شکل ۱۱۱۱ پڑی ہو تو روزگار نہیں ملے گا۔ اگر مل بھی جائے تو جلد بہت جلد ختم ہو جائے گا۔ اگر خانہ دہم میں شکل ۱۱۱۱ داخل ہو اور اس کا عکس خانہ ۱۱۱۱ میں جڑ ہو تو چند روز میں بناؤ اور روزگار بھی جاتا رہے گا۔ اگر خانہ دہم میں شکل ۱۱۱۱ موجود ہو اور اس کا عکس خانہ ۱۱۱۱ میں ہو تو آٹھ ماہ کے بعد بے روزگار ہو جائے گا۔ اگر خانہ ۱۱۱۱ میں اشکال داخل و ثابت پڑی ہوں۔ اور خانہ ۱۱۱۱ میں بھی داخل شکل ہو تو روزگار جس کے تحت کیا گنبد اس کا نصفہ کا کرنے والے کا اہم عہدہ ملوگ رہے گا۔ اگر خانہ ۱۱۱۱ میں شکل خارج شخص ہو اور شکل ۱۱۱۱ خانہ ۱۱۱۱ میں ہو اور خانہ اول میں شکل ہو تو روزگار دہم برہم بحال عہدہ کا سوال یعنی ہر پرشن ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص اپنے روزگار یا عہدہ سے معزول ہو گیا ہو اور سوال کرے کہ میں پھر اپنی جگہ پر بحال ہو جاؤں گا یا نہیں تو معزول شدہ کے ایسے سوال جڑ اچھے کو دیکھو۔ اگر خانہ اول میں شکل سعدیہ اور خانہ دہم میں شکل کما کر کے تو بحال کی امید ہے۔ اگر شکل دہم سعدیہ غلبہ ہو اور خانہ اول یا چاروں میں کما کر کے تو بھی دلیل ہے کہ معزول شدہ بحال ہو جائے گا۔ اگر خانہ اول میں شکل کس ہو اور خانہ اول و قد یا سوا قسط میں کما کر کے تو معزول شدہ اپنے عہدہ پر شکل سے بحال ہو گا۔

روزگار کا بدشن

جب کوئی شخص رندہ کار کے تعلق سوال کرے اس وقت تر و ڈال کر زائچہ تیار کر لیں۔ اگر دوسرے خانہ میں داخل شکل آجائے تو روزگار جلدی بن جائے گا۔ اگر خارج شکل آئے تو جلدی امید نہیں روزگار بن کر گر جائے گا۔ اگر ثابت شکل ہے تو روزگار دیر ہر ہر دیر سے بنے گا۔ اگر منقلب شکل پیدا ہو تو روزگار بہت دیر تک دیر میں۔

دھن دولت کا پرشن

جب کوئی شخص سوال کرے کہ مجھے زندگی میں کئی کتنی کامیابیوں کا سہارا ملے گا یا نہیں تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر تر و ڈال کر زائچہ دیکھیں۔ اگر زائچہ میں پہلی، دوسری اور تیسری شکل نیک آئے تو دولت بھر دے گی۔ اگر کئی شکلیں آجائیں تو نہیں ملے گی۔ اگر سعدیہ کس ملی پہلی شکلیں ہوں تو دھن دولت کا بہت بڑا سہارا زندگی میں ضرور مل جائے گا۔

کارج مہی کا پرشن

جب کوئی شخص سوال کرے کہ مجھے فلاں مقصد میں کامیابی ہوگی یا نہیں تو اس قسم کے سوال کے دریافت کرنے پر تردد ڈال کر نہ بچھڑا کر دیں اس کے بعد پہلی اور گیارہویں اور چودھویں اور پہلی شکل کو آپس میں ضرب دیویں۔ بعد ازاں ان دونوں کی ضرب سے جو شکلیں برآمد ہوں ان کو پھر آپس میں ضرب کر دیویں اگر وہ شکل اس خانہ سے ملتی ہے جس کے متعلق مراد کا سوال ہے۔ تو مراد پائی گئی ورنہ

مشادی کا پرشن

جب کوئی شخص مشادی کے متعلق سوال کرے تو اس وقت تردد ڈال کر نہ بچھڑا کر دیں۔ اگر نہ بچھڑا کر دیں تو دوسری شکل فیض الدنیل یا چارہویں شکل نصرۃ الدنیل یا شکل چودھویں غلبۃ الدنیل آجائے تو پرشن کتبہ کو کھینچنا چاہیے کہ مشادی فرد ہوگی اس گھڑی میں اگر کوئی اور شکل آجائے تو مشادی کی صورت دیکھیں کہ کشش اور دریغ سے

اولاد کا سوال یعنی پرشن

جب کوئی شخص ایسا سوال کرے کہ میرے ہاں منتان ہوگی یا نہیں تو اس پرشن میں تردد ڈال کر نہ بچھڑا کر دیں۔ اگر کوئی اور شکل آجائے تو دوسری شکل فیض الدنیل یا چارہویں شکل نصرۃ الدنیل یا شکل چودھویں غلبۃ الدنیل آجائے تو پرشن کتبہ کو کھینچنا چاہیے کہ مشادی فرد ہوگی اس گھڑی میں اگر کوئی اور شکل آجائے تو مشادی کی صورت دیکھیں کہ کشش اور دریغ سے

اولاد کا پرشن

جب کوئی شخص اولاد کے متعلق سوال کرے کہ میرے ہاں لڑکا اپتن ہوگا یا لڑکی تو اس وقت تردد ڈال کر نہ بچھڑا کر دیں۔ بعد ازاں پہلی اور چارہویں شکل کو آپس میں ضرب دیویں۔ اگر وہ شکل اس خانہ سے ملتی ہے جس کے متعلق مراد کا سوال ہے۔ تو مراد پائی گئی ورنہ

سابقہ ہو جائے گا +

اولاد کا پرش

پہلی اور دوسری شکل کو آپس میں ضرب کر دیں۔ ان دونوں کی ضرب سے جو شکل پیدا ہو اس کو کچھ بھی شکل سے ضرب دے کر دیکھیں۔ اگر وہ شکل $\equiv \equiv \equiv \equiv \equiv$ ہے تو ان شکلوں سے ش بہت کھائے تو لڑکا پیدا ہو گا۔ اگر $\equiv \equiv \equiv \equiv \equiv$ ہے تو ان شکلوں میں سے کوئی شکل پیدا ہو تو لڑکی آہن ہوگی۔ اگر شکل چند بار $\equiv \equiv \equiv \equiv \equiv$ آجتماع آہن سے تو ہی **فرزند و دختر کا سوال** لڑکی کے حمل کی دلیل ہے۔

اگر کوئی بچے کو گریسے گھونٹ کر لڑکا ہو چکا ہو تو ایسے پیش میں ڈانچہ کھینچ کر شکل اول کو شکل آٹھویں سے ضرب کر دے اور جو شکل ان دونوں کی ضرب سے حاصل ہو اس شکل کو ڈانچہ کی شکل پیچھے سے ضرب دے۔ اور اگر نیچے کی شکل $\equiv \equiv \equiv \equiv \equiv$ یا $\equiv \equiv \equiv \equiv \equiv$ شکل حاصل ہو تو لڑکا ہو گا۔ اگر وقت سوال ڈانچہ کی شکل پیچھے سے ششم و اہل ہوں اور غایب نہ ہوں میں شکل $\equiv \equiv \equiv \equiv \equiv$ ہو تو بہن لڑکا دریافت کنندہ کے گھر امیدواری ہے۔ اگر معلوم ہو کہ امیدواری ہے تو لڑکا کی شکل اول کو ششم سے ضرب کر دے اور حاصل شدہ کو نیچے کی شکل سے ضرب کر کے دیکھو اگر حاصل شدہ شکل آٹھ ہو تو لڑکا

قاعدہ سوم اگر لڑکا ہو تو لڑکا ہو گا۔ پہلی اور چھٹی شکل اور چھٹی و سواتی شکل کو ضرب دینے سے جو شکلیں آئیں ان دونوں کو آپس میں ضرب دید۔ اگر وہ شکل آٹھ یا دس ہو تو لڑکا ہو گا۔ اگر آٹھ یا دس نہ ہو تو لڑکا پیدا ہو گی۔

فتح اور شکست کا پرش

جب کوئی مقدمہ کی ذمہ داری کے متعلق دریافت کرے تو پہلے ڈانچہ کو تیار کر دے ان میں سے پہلی ساتویں اور دسویں شکل سے لے کر پہلی اور دسویں شکل کو جمع کرنے سے اگر وہ شکل یا ثابت شکل پیدا ہو تو دریافت کرنے میں کامیاب والا کامیاب ہو گا۔ اگر ساتویں اور دسویں شکل کو جمع کرنے سے نیک شکل یعنی داخل یا ثابت شکل پڑی ہو تو دریافت کرنے والا شکست کھائے گا۔ اگر وہ دونوں جڑ سے مل جائیں تو صلح ہو جائے گی۔

مقدمہ کے فتح اور شکست کا سوال

۱۔ جب کوئی مقدمہ کی فتح اور شکست کے مسئلے میں سوال کرے تو ڈانچہ راجل تیار کر کے دیکھیں۔ اگر ڈانچہ کے چھٹے اور دسویں گھر کے اندر شکلیں داخل ہوں تو مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ اگر خارج ہوں تو مقدمہ ہار جائے گا۔ اگر ڈانچہ کے دسویں گھر میں داخل شکل بیٹھے ہو تو مقدمہ ہار جائے گا۔ اگر شکلیں داخل نہ ہوں تو مقدمہ میں کامیابی نہیں ہوگی۔ اگر ان کا مقابلہ شکلیں داخل گھر میں ہوں تو مقدمہ میں کامیابی نہیں ہوگی۔

قرضہ لین دین کا پرشن

جب کوئی شخص قرضہ لین دین کے متعلق سوال کرے تو اس وقت قرضہ ڈال کر نہ پوچھتا رہے کہ دیکھیں۔ اگر آپچے میں پہلے اور دوسرے شخص نے قرضہ لینے سے پہلے اس شخص کو قرضہ لینے کی اجازت نہیں۔ اگر وہی شخص نہیں ہوں تو قرضہ بہت مل جائے گا۔ پورن نہیں ملے گا۔

چوری کی چیز کا پرشن

جب کوئی شخص چوری کی ہوئی یا گمشدہ چیز کے لئے سوال کرے تو قرضہ ڈال کر نہ پوچھتا رہے۔ اگر اس کوئی غلام تیس دنوں تک مل جائے تو چیرل جانے گی۔ اگر تمام سال تک ملے تو نہیں ملے گی۔ اگر غلام کے لئے تو پتہ و مزاح مل جائے گا۔ چیز دستیاب نہ ہوئی یا اگر ثابت ہوئی یا اگر ثابت ہوئی تو پتہ و مزاح دینا پڑے گا۔ چیز دستیاب نہ ہوئی یا اگر ثابت ہوئی تو پتہ و مزاح نہیں ملے گا۔

چوری کی چیز کا پرشن

۱۲۰

چوری کے پرشن میں قرضہ ڈال کر جزا پوچھتا رہے اس پر آپچے میں بارہویں خانہ کے اندر سے دھنسل نصرتہ الداعل جنتہ الداعل یا دھنسل شکل ہو تو چیز گھر کے گھر میں گم ہوئی ہے۔ اگر حاجت تھوڑی آوے تو وہ چیز کہیں گھر میں رکھی ہے۔ اگر نفی۔ جنتہ الداعل و نصرتہ الداعل دھنسل شکل ہو تو کہیں رات میں گم ہوئی ہے۔ اگر فرج۔ بعض نفی راج۔ طریق یا عقلہ شکل برآمد ہو تو چیز گھر سے باہر نکل گئی ہے۔ یا راستہ میں گم ہونے کا۔

چوری کی چیز کا پرشن

ناچکر تیار کر کے دیکھیں اگر پہلے گھر کی شکل نہ لیان نہ پوچھ کے کہنے گھر میں بیٹھ جائے تو چوری نہ پوچھ کر نہ الا گھر کا کوئی شخص ہے۔ اگر بارہویں گھر میں بیٹھے تو کوئی شاگرد۔ ذکر یا خدمت گار چوری کر رہا ہے۔ اگر وہی لیان نہ شکل نہ پوچھ کے چاہچیز گھر میں بیٹھ جائے۔ قرضہ نہ پوچھ چوری کی دلیل ہے۔ گھر میں بیٹھے گئی ہو دوسرے گھر کے مالک نے چوری کی ہے۔ کیونکہ کسی وقت اپنے کسی بندھی یا نوکر و غیرہ کو گھر سے علیحدہ کرنا ہوتا ہے۔ یا کسی کی اذیت میں نیت ملتی ہوئی تو مالک چوری کے بہانہ سے وہ مال خود ضبط کر لیتا ہے اس قسم کے دھار کو کچھ کہہ اب دینا چاہیے اگر لیان نہ شکل نہ پوچھ کے آگھر میں گھر میں بیٹھ ہو تو کوئی بندھی۔ رشتہ دار یا ہمسایہ چور ہے۔ اگر ہندو گھر میں شکل دہلی اختیار کرے تو کسی عزیز یا دوست نے چوری کی ہے۔ اگر چرٹے گھر میں دلیل ہو تو چوری کا مال ابھی باہر نہیں

نہیں نکلا۔ گھر میں تلاش کرو مگر نافرین گھر میں شکل ایسی توجہ دے گی کہ مال اور چروہ دونوں گھر سے باہر چلے گئے۔

کامیج کے انجام پہنچنے کا سوال
مگر کوئی سوال کرے کہ میں نے ایک کام شروع کر رکھا ہے اس کا نتیجہ کیا ہوگا بشرطیکہ وہ کام اس کی وقت سے نسبت رکھتا ہو تو اس وقت زراچہ ریل کی شکل اول کو اس سے قریب دیکر حاصل کرنا خانی کی شکل سے قریب کر کے دیکھو۔ اگر غائب اول سعد ہو تو سعدیت اور اگر وہ شخص جو قریب آتا ہے آخر میں نقصان۔

مگر وہ شخص ہوں تو برعکس ملک اٹاک خریدنے کا سوال
مگر کوئی سوال کرے کہ میں نے زمین یا زمین وغیرہ خریدنا چاہتا ہوں مجھے خریدنا فائدہ مند ہوگی یا نہیں تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر زراچہ کی شکل دوم کی شکل چارم سے ضرب کریں۔ اگر حاصل شکل سعد واصل یا سعد ثابت ہو اور خدہ ہائے ششم و ششم و در اندہ میں مکرار نہ ہو تو اس زمین یا زمین وغیرہ کا خریدنا مبارک اور فائدہ مند ہوگا۔ اگر کس خارج یا منقلب ہوں تو اس سے ہرگز فائدہ نہ ہوگا۔

ملک اٹاک کی حالت اسٹھیا ہاؤس میں
مگر کوئی شخص اپنے ملک یا مکان وغیرہ کا احوال دریافت کرے تو زراچہ ریل کی شکل اول دیکھو۔ اگر چارہ

خانی کی شکل سے ہو تو مکان وغیرہ کی حالت شکستہ اور گرہی ہوئی ہے۔ اگر حالت واسطے خریدنے کسی ملک یا اٹاک کے دریافت کرنے تو نظر کریں۔ زراچہ کے خانہ ۴ وہ پرانہ ہر وہ خانوں میں اثرات کمال سعد ہوں تو دریافت کر سوائے کو کہ دو کو ان کا خریدنا آپ کے واسطے نہایت مبارک ہے۔ اگر خانہ چارم کی شکل دوم

ہر خانہ خانہ پنجم کی شکل سعد ہو تو وہ ملک ناقص ہے اس کا خریدنا فائدہ مند نہ ہوگا۔ اگر خانہ چارم کی شکل دوم پنجم کی شکل ہو تو اس کا خریدنا مجھوں کی قیدی کی رہائی کے متعلق سوال کرے تو اس وقت قریب اول کرنا زراچہ ریل

کر سوائے مگر زراچہ کے باوجود خانی میں خاص شکل آجائے تو قیدی جلد رہائی پائے گا۔ اگر داخل شکل ہوگی تو رہائی نہیں پائے گا۔ اگر منقلب شکل ہو تو پھوٹ کر پھر قید ہو جائے گا۔

مکان خریدنے کا سوال
جب کوئی شخص ایسا سوال کرے کہ میں کوئی مکان خرید کر رہوں گا یا نہیں۔ تو اس وقت زراچہ ریل کر کے دیکھیں۔ پہلی۔ دوسری اندیسری۔ چوتھی۔ پانچویں۔ ششویں۔ ساتویں۔ آٹھویں۔ نوویں۔ دسویں۔

مکان خریدنے کا سوال
جب کوئی شخص ایسا سوال کرے کہ میں کوئی مکان خرید کر رہوں گا یا نہیں۔ تو اس وقت زراچہ ریل کر کے دیکھیں۔ پہلی۔ دوسری اندیسری۔ چوتھی۔ پانچویں۔ ششویں۔ ساتویں۔ آٹھویں۔ نوویں۔ دسویں۔

مکان خریدنے کا سوال
جب کوئی شخص ایسا سوال کرے کہ میں کوئی مکان خرید کر رہوں گا یا نہیں۔ تو اس وقت زراچہ ریل کر کے دیکھیں۔ پہلی۔ دوسری اندیسری۔ چوتھی۔ پانچویں۔ ششویں۔ ساتویں۔ آٹھویں۔ نوویں۔ دسویں۔

مکان خریدنے کا سوال
جب کوئی شخص ایسا سوال کرے کہ میں کوئی مکان خرید کر رہوں گا یا نہیں۔ تو اس وقت زراچہ ریل کر کے دیکھیں۔ پہلی۔ دوسری اندیسری۔ چوتھی۔ پانچویں۔ ششویں۔ ساتویں۔ آٹھویں۔ نوویں۔ دسویں۔

مکان خریدنے کا سوال
جب کوئی شخص ایسا سوال کرے کہ میں کوئی مکان خرید کر رہوں گا یا نہیں۔ تو اس وقت زراچہ ریل کر کے دیکھیں۔ پہلی۔ دوسری اندیسری۔ چوتھی۔ پانچویں۔ ششویں۔ ساتویں۔ آٹھویں۔ نوویں۔ دسویں۔

تو یہ کہ کہ دو گنا کیا مکان خرید کر دے۔ اور وہ مکان لینا تھا، اس سے لئے شہزادہ مبارک ہو گا۔
 اُن کے غمروں میں کس اور غنا و شکر میں یا منتجبہ میں پڑی ہوں تو مکان خرید نہیں کرے گا، اگر
 خریدے گا تو کہ نہیں ہو گا، یا اس کے خرید لینے میں جھگڑا پڑ جائے گا +

صنعت فائدہ مند ہے یا نقصان دہ ہوگی

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ فلاں شخص کی فضا بنی دینے میں فائدہ ہے یا نقصان ہوگا تو ایسے سوال میں تو سوال کرنا اچھا نہیں۔ اگر زنجیر کے اندر پہننے گھر میں نیک شکل آکر بیٹھ جائے اور دوسرے گھر میں تیسری شکل قبض الخراج ہے آجائے یا حقہ الخراج نے بارہویں شکل یا طریقہ سو گھر میں شکل پیش جائے تو ضامن نہایت دینے والا کہی رہے گا اگر اس کے برعکس کوئی اور شکل سمجھدھ کھائے تو ضامن ہر جائزہ۔

جب کوئی ایسا سوال کرے کہ مجھے زراعت کبھی یا زمین وغیرہ کے کسی کام کو ٹھیک پر کام کرنے میں فائدہ پہنچا یا نقصان نہ لگا تو ایسا بہرشن کے دریافت کرنے پر نہ بڑا بچہ دل تیار کر سکے دیکھیں۔ جو فصل بڑا کرے اندر دوسرے لگھائی اور دیکھا کہ جس شکل ہے ان کو آپس میں ضرب ویدو ہیں۔ ان دونوں کی ضرب ہے جس کی شکل ہے اس کو دیکھیں نہ کہ وہ شکل غنی چن جائے۔ انتخاب یا منہ سے شکل تیار ہو۔

جائے تو اس زمین وغیرہ کے ذریعہ ٹھیک لینے میں فائدہ ہو جائے گا اس کے برعکس کوئی اور شکل تیار ہو جائے تو ٹھیک لینے میں پریشانی کا سوال یعنی پریشان

نعمان نیچے گا۔

پروسی کا سوال یعنی پرشن

جب کوئی شخص پردیس میں گئے ہوئے مسند حیوں کی بابت کچھ دیکھ کا سوال کرے جو نفع شخص پر دل میں گیا ہو اب یہ کبھی ہے یہ صرف میں مبتلا ہے تو ایسے ارشاد کے در بابت کرنے پر نہ انچر دل تیار کر کے دیکھیں اگرچہ اس کے سلسلے کے بہت کچھ خصل آجاتے تو پردیس میں یہ بابت شخص سمجھی ہے اور تمام میں زندگی بسر کرتا ہے اگرچہ اس خصل دیکھنے کوئی شخص ہوں تو پردیس میں یہ بابت شخص سمجھی ہے یہ کبھی نہیں ہے۔ زندگی پریشانی اور

علمک دورتہ کا سوال

سب کو کی تعمیل و یافت کر کے کچھ بزرگوں کی جائیداد اور حالت طے کی یا نہیں تو ایسے پر حق کے دریافت کرنے بہت بھروسہ کر کے دیکھیں۔ جو حکمتیں دراصل حق کے دوسرے گھروں انگوٹیاں گھر میں ہوں ان دور کی اہم خبر سے ایک نئی شکل میں سامنے آ رہی۔ وہ فعل گھر و اصل منزل کی ہو تو پر حق کنندہ کو دوشہ ہاتھ لگا کر راجہ راج کی ہر

تو درخ نہیں ملے گا

بیمار صحت پائے گا یا نہیں؟ ۶۳-۷۱

بیمار کی صحت کے پرشن پر ہم پہلے ہی دوا چار لکھ چکے ہیں۔ لیکن اس بات کا اور غلامہ دوسرے طریقہ پر لکھنا اور ضروری خیال کیا ہے۔ جب کوئی اس قسم کا سوال کرے تو زراچہ تیار کر کے دکھائیں۔ جو شکل زراچہ کے اندر پہلی اور تیسری شکل آئی ہے ان دونوں شکلوں کو باہم ضرب دیکر ایک نئی اور تیسری شکل تیار کریں۔ اگر وہ شکل عقیدہ نام کی شکل آجائے یا اجتماع نام کی شکل آجائے یا ایکس نام کی شکل آجائے تو یہ ہو جائے یا جماعت نام کی شکل آجائے تو کچھ لینا چاہیے کہ بیمار مر جائے یا نہ مرے۔ اگر ان شکلوں کے علاوہ کوئی اور شکل وہیں آن بیٹھے تو بیمار کو صحت ہو جائے گی۔ اگر زراچہ کے پہلے گھر میں گھر چھ گھر اور چھ گھر کی شکل نیک آجائے تو بھی کچھ لینا چاہیے۔ مرض زراحتی ہے یا جسمانی؟

جب کوئی شخص ایسا سوال کرے تو زراچہ دل تیار کر کے دکھائیں۔ اگر زراچہ کے گھر میں گھر میں صحت آجائے تو بیمار مر جائے تو بیماری خون کی خرابی کے باعث ہے۔ اگر عقیدہ نام کی شکل یا نصرۃ الدنیل آجائے تو بیمار مر جائے تو مرض مختلف اعضاء میں تکلیف زدہ ہے۔ مرض صحت پائے گا۔ جماعت نام کی شکل چھ گھر میں آجائے اور نصرۃ الدنیل یا نصرۃ العیاض آجائے تو بیمار مر جائے گا۔ مرض کس حالت میں ہے؟

جب کوئی کسی مرض کی بابت دریافت کرے کہ فلاں مرض اس وقت کس حالت میں ہے تو زراچہ تیار کر کے دکھائیں۔ اگر زراچہ کے پندرہویں گھر میں طریقہ دیکھ کر شکل آجائے تو مرض کوئی سہل روگ (اسہال) کی بیماری سے تکلیف ہے۔ اگر عقیدہ نام کی شکل یا اجتماع نام کی شکل آجائے تو بیمار مر جائے تو مرض کی اس کی خطرہ میں ہے۔ اگر پہلے گھر میں دوسری یا تیسری اور چھ گھر میں گھر میں شکلیں ہوں تو مرض صحت ہو جائے گی کوئی خطرہ کا دوا چار میں ہے۔

شرکت کا سوال یعنی پرشن

جب کوئی شخص سوال کرے کہ مجھے شرکت سے کام کرنے میں فائدہ ہوگا یا نہیں تو ویسے سوال کے در بابت کرنے پر زراچہ دل تیار کر کے دکھائیں۔ اگر زراچہ کے چھ گھر میں دوسری یا تیسری اور چھ گھر میں طریقہ دیکھ کر شکل آجائے تو مرض صحت ہو جائے گا۔ اگر زراچہ کے پندرہویں گھر میں طریقہ دیکھ کر شکل آجائے تو مرض صحت ہو جائے گا۔ اگر زراچہ کے پندرہویں گھر میں طریقہ دیکھ کر شکل آجائے تو مرض صحت ہو جائے گا۔ اگر زراچہ کے پندرہویں گھر میں طریقہ دیکھ کر شکل آجائے تو مرض صحت ہو جائے گا۔

کرنے پر شکل اول کو جزائچہ کے منہ جے شکل سے ضرب کر کے ایک شکل بنا لیں۔ بعد ازاں شکل ۱۱ اور ۱۲ کی شکل سے ایک شکل اور قائم کریں۔ شکل اول سے ایک اور دو سو مل جے متعلق ہے۔ پس جس کی طرف سے شکل ۱۱ یا ۱۲ یا ۱۳ یا ۱۴ میں سے کوئی ایک شکل حاصل ہو جائے تو وہی کامیاب ہوگا۔ اگر اول و سہ کی ضرب سے ۱۱ یا ۱۲ یا ۱۳ یا ۱۴ میں سے کوئی ایک شکل نکلے تو دریافت کرنا کہ کامیاب ہوگا۔ اگر یہی شکلیں خاتمہ وہ کی ضرب سے حاصل ہوں تو دوسرا آدمی تاکہ کامیاب ہوگا۔ اگر وہ شکلیں مساوی نکلیں تو پھر دشمن مباحثہ میں رہیں گے۔

خواب کی تعبیر کا سوال

اگر کوئی خواب کی تعبیر کے متعلق سوال کرے، کو جو خواب میں نے دیکھا ہے اس خواب کی تعبیر کا نتیجہ کیا ہوگا تو زائچہ کی شکل اول کو خانہ سوم کی شکل سے ضرب کر دے اگر میں شکل معہ داخل ہو تو نیک اگر محض داخل ہو تو نتیجہ میں دل کو رنج اور فکر پہنچے گا۔ اگر حاصل شدہ شکل کا کر خانہ پنجم میں ہو تو خواب راحت و خوشی اور صحت و خوشتر سے متعلق ہے۔ اگر خانہ ششم میں ہو تو درگ و بیماری اور آتش و غیرہ سے خطرہ اگر خانہ ہفتم میں ہو تو سفر پہاڑ و منہ یا تر وغیرہ اگر خانہ ہفتم میں ہو تو پریشان کنیوالے کو انہ کسی دولت یا عزیز سے ملاپ ہوگا۔

خواب کی تعبیر کا سوال

اگر تعبیر خواب کا سوال ہے تو دیکھو نصیرۃ الخراج کو خانہ معین ہے یا محس میں! در شاہد اس کا معہ ہے یا محس ہے۔ اگر نصیرۃ الخراج خانہ معین ہے! در شاہد اس کا بد ہے تو تعبیر خواب مبارک ہے۔ اگر نصیرۃ الخراج خانہ بد میں ہے! در شاہد اس کا بد ہے تو تعبیر خواب بد ہے۔ اگر نصیرۃ الخراج خانہ معین نہیں ہے تو خانہ پنجم سے حکم ہونا چاہیئے یعنی خانہ پنجم اور شاہد اس کا مبارک ہے اور معہ ہے تو حکم معیت پر دیتا ہے۔ اگر محس ہے خواب کی تعبیر کا سوال

اگر کوئی شخص خواب کا حال دریافت کرے تو زائچہ پر لگا کر خانہ پنجم میں شکل بدی ہو۔ اور زائچہ میں اشکال بادی کا غلبہ ہو تو خواب از قسم حیرانت دیکھا ہے اگر خانہ نم میں شکل آبی ہو اور زائچہ میں شکل آبی کا غلبہ ہو تو خواب از قسم نڈی ناکہ دریا آب و رواں یا بارش وغیرہ کا دیکھا گیا ہے۔ اگر خانہ پنجم میں میں شخص خاک ہو اور زائچہ میں اشکال خاک کا غالب ہوں تو خواب از قسم زمین پہاڑ آندھی و گرد و طبار وغیرہ کے دیکھا گیا ہے۔ آتش و بادی کی وجودگی میں خواب خوشی کا اور آب و خاک کی غور و جی سے خواب فکر و غم کا ہے۔

بارش کا سوال یعنی پرسش

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ بارش برگی کنز میں تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر زانچ میں نگاہ کرو
 اگہ انچ میں اشکال متعلقہ قرآن و تفسیر اور عقائد و مہاسے آبی میں پڑی ہوں تو بارش ہوگی۔ اگر اس کے برعکس
 ہوں تو بارش نہیں ہوگی۔ اگر خاندان ہم میں کل ۳۳ یا ۳۴ طریق بھی ہو تو بارش بھی ہوگی۔ اگر ناظر و خدائی پر
 تو بارش بہت ہوگی۔ اگر شکل ۳۳ یا ۳۴ ہو تو بارش باطل نہیں ہوگی۔ اگر ۳۳ یا ۳۴ ہو تو بارش منصف
 ہو تو وزخ غلا اڑناں ہوگا۔ عرضی یعنی درخواست کا سوال

اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ میں نے عینی حکم کے پاس ڈاک میں ڈالی ہے پہنچ گئی ہے یا نہیں
 تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر دو قسم خاندان حکم میں اگر شکل و اہل جو تو عرضی پہنچ گئی ہے اگر اس کے برعکس
 ہو تو عرضی بھی نہیں پہنچے۔ زانچ دل میں دو قسم خاندان کا داخل ہے اس میں بھی غلا یا خیر و غیر میں پہنچے گی
 مرض اصلی ہے یا جادو و

اگر کوئی شخص اس دریافت کرے کہ میں نے کوئی خاندان تو نہیں کیا ہے تو ایسے سوال میں کل اہل کو نیم
 سے ضرب دو، اصل ضرب کہ یزداد کہم سے ضرب کہ یزداد اس ضرب میں حاصل جماعت یا اجتماع یا طرح میں حاصل
 ہو تو جادو کیا ہے، اگر برعکس جادو کس نے کیا ہے؟ ہو تو جادو نہیں ہے +
 اگر یہ دریافت کرنا ہے کہ جادو کس نے کیا ہے تو دیکھو عقبتہ الی سچ کہ کونساں مگر اس ہے۔ اگر
 مگر خاندان نہ کر میں ہو تو بروئے جادو کیا ہے۔ مگر کوئی خاندان نوشت میں ہو تو خدوت نے جادو کیا ہے +

بھریا جادو کی قسم

اگر عقبتہ الی سچ کا شاہد اہل نہ تو مذکور کرنا کہ کھلوسی گھر میں موجود ہے، اگر خاندان ہو تو بھر باہر
 گھر کے اہل یا مگر یہ دریافت کرنا کہ جس بھر کی کیلے تو دیکھو اگر شاہد عاقل شہسخت میں آشی ہے تو معلوم کرنا
 چاہئے کہ کوئی چیز آگ میں جا رہی ہے یا بادی ہے تو کہنا چاہئے کہ کوئی چیز ہوا میں آدیزاں کی ہے۔
 اگر شکل آبی ہے تو کہنا چاہئے کہ کوئی چیز کھانے یا پانی میں پلائی ہے یا پانی یا حوس یا کوئی میں ہو گا
 ہے اگر شکل خاک ہے تو کوئی چیز خاک میں دفن کی ہے۔ کوئی عاقل یا کھانا یا سات کے اس میں سیات
 کے باد و برسات کا آب اور ہندو ات کے خاک عذ سے کرنا چھ درست کرنا سادہ و عاقل شہسخت ہو تو دیکھیں
 اگر شکل آبی ہے تو چاہئے میں اس سے مگر اس میں اس کے زخمی میں ہلا کر کھانا ہے۔ اگر اہل شکل ہے

ترپانی میں گھول کر چایا گیا ہے۔ اگر خفیہ شکل سے تو رنگ میں دفن ہے۔ یعنی تو خفیہ صورت و غیرہ سے آرم ہوگا۔

۹ امتحان میں کامیابی کا سوال

اگر کوئی شخص دریافت کرے کہ میں امتحان میں کامیاب ہوں گی یا نہیں تو رازچکر دل میں خزانہ غم کو دیکھو۔

اگر نیک شکل ہے اور شاہد قریب اور شاہد بعید بھی نیک شکل ہے تو پاس ہو جائیگا۔ اگر نقاب سعد ہے

یا خارج سعد تو بڑا بڑا کامیابی کے لیکن دیکھ کر شک ہوگا اور پھر دوبارہ جان پڑے گا۔ ثابت سعد سے

جون کا توں نہ ہے گا۔

شکل اڈل کو کچھ سے ضرب دے حاصل کو غم سے ضرب کر دے اگر نتیجہ موجود دل نیک ہے اور باقوت

ہے تو پاس ہوگا۔ ورنہ نہیں۔ اگر یہ دریافت کرنا ہے کہ بیستر پاس ہو یا نہیں تو خزانہ غم کو غم سے ضرب

دے حاصل شکل نیک اور جو در دل جو تو پاس ہو یا نہیں۔ اگر شکل موجود دل نہیں ہے تو خفیہ خزانہ غم سے ضرب

اگر یہ دریافت کرنا ہو کہ آئندہ امتحان سبیل دے گا اور کتنے پاس حاصل کرے گا۔ تو خزانہ غم سے کچھ

کو ضرب دے حاصل کو غم سے ضرب کر دے جو حاصل ہو اس کو پھر بار دوم سے ضرب دے حاصل ہو جو در دل جس قدر ہوگا

اتنے پاس کرے گا۔ اگر موجود

اگر کوئی شخص اپنی زندگی معجز کرے تو دریافت کرے تو رازچکر دل میں دیکھو اگر شکل چہارم سعد داخل ہو اور

اس کا نتیجہ اور شریک بھی نیک ہو تو عمر دراز ہوگی۔ اگر خزانہ چہارم کی شکل خاتمہ ملے اور غم میں کر دے تو کمر کھ ہوتی ہے

موت و زندگی کا سوال

اگر کوئی شخص دریافت کرے کہ میری موت کب اور کس طرح ہوگی تو رازچکر دل میں دیکھو کہ وہ اگر شکل

چہارم سعد خارج ہو تو موت عالم پیری میں ہوگی۔ اگر شخص جو زمین عالم ثبات میں ہے تو اگر شکل ثابت

موت ہو تو موت نہ کسی فکر پریشانی کے ہوگی۔ اگر ثبات نفس جو موت بلندی سے کر کر یا نقل سے ہوگی

موت منقلب سعد ہو تو موت ڈرائی سے یا بلندی سے گرنے سے ہوگی۔

موت یا زندگی کا سوال

اگر کوئی ایسا ہو کہ موت کس طرف سے ہوگی تو رازچکر دل میں دیکھو اگر شکل چہارم کچھ سے ضرب کر دے اگر حاصل شدہ

شکل یا بے ہو تو مرگ نہ گمانی۔ اگر نہ یا شدہ تو فنا دہشتی یا سنگدستی سے اگر شکل بے یا بے یا بے ہو تو

بے کمرش آدم کے ساتھ موت ہوگی۔ اگر شکل بے ہو تو بندھن یا قید وغیرہ میں اگر بے یا بے ہو تو جہاد بار

یاب و بد کے مرض شدید سے موت بڑی بڑی یا پڑ جو جنگلی میں کسی ضرب شدید سے اگر شکل پڑ
توی مر تو تیز کے گئے سے اگر جو تو سانپ کے کاٹنے سے یا زہر خدائی یا زخم شمشیر سے اگر دیا
ہو تو آتش یا چوڑے کے ذریعہ اگر ہو تو پانی میں کسی آب دھان کے کنارے یا بیماری شدید کی وجہ سے
موت ہوتی سفر کا سوال یعنی پرشن

اگر کوئی شخص مزال کرے کہ میں سفر کرنا چاہتا ہوں سفر پورا ہو گا یا نہیں تو چاہیے کہ قمر و
رمل ڈال کر ناظر بنائے اور دیکھے کہ زمانہ اول پہنچا تو سفر میں مشکل معدوم خارج ہیں کہ نہیں اگر لاکھ فاصلہ
میں شکل سفر خیر سچ پڑی ہو تو سفر یا منافع ہو گا اگر شکل سفر خیر ہو تو وہ خانہ یا زونہم میں مکرار کرے
تو بھی سفر ہو گا اگر شکل سفر خیر ہو تو سفر سے پہلے آہٹے یا سفر کا ارادہ ترک کر دے اگر سوال ہو کہ سفر
باخیریت ہے یا نہ ہے کا دیکھو اگر شکل سفر خیر ہو تو سفر باخیریت ہے اور اگر شکل سفر خیر ہو تو سفر باخیریت
نہیں اور باخیریت انجام پذیر ہو گا اگر شکل سفر خیر ہو تو سفر باخیریت نہیں ہو گا اس کا مکرار خانہ یا زونہم میں مکرار کرے
ہو جائیگا اور تکلیف د

سوال برائے قبول و دعا
اگر کوئی سوال کرے کہ جو دعا یا عمل میں کر رہا ہوں قبول ہو گا کہ نہیں تو اس وقت شکل طالع اہل
نعم کر دیکھو اگر طالع و نعم میں شکل سعدی ہو تو دعا قبول ہو گا اور اگر طالع و نعم میں شکل شقی ہو تو دعا مستجاب
ہو گی اگر شکل طالع خیر ہو تو برکت ہو گی اگر شکل طالع شقی ہو تو توقف سے ہو گی اگر شکل طالع شقی ہو تو
بعض قبول ہو گی بعض قبول نہیں ہو گی۔

دفعینہ کا سوال یعنی پرشن

جب کوئی شخص دفعینہ یعنی کوئی ہولناکی کے خوف سے سفر کرے تو اس وقت قمر و رمل ڈال کر ناظر
تیار کر لے اور ناظر بنائے اور دیکھے کہ زمانہ اول پہنچا تو سفر میں مشکل معدوم خارج ہیں کہ نہیں اگر لاکھ فاصلہ
میں شکل سفر خیر سچ پڑی ہو تو سفر یا منافع ہو گا اگر شکل سفر خیر ہو تو وہ خانہ یا زونہم میں مکرار کرے
تو بھی سفر ہو گا اگر شکل سفر خیر ہو تو سفر سے پہلے آہٹے یا سفر کا ارادہ ترک کر دے اگر سوال ہو کہ سفر
باخیریت ہے یا نہ ہے کا دیکھو اگر شکل سفر خیر ہو تو سفر باخیریت ہے اور اگر شکل سفر خیر ہو تو سفر باخیریت
نہیں اور باخیریت انجام پذیر ہو گا اگر شکل سفر خیر ہو تو سفر باخیریت نہیں ہو گا اس کا مکرار خانہ یا زونہم میں مکرار کرے
ہو جائیگا اور تکلیف د

دو فیئہ کس قدر ہے ؟

اگر یہ دریافت کرنا ہے کہ دو فیئہ کیان میں کس قدر ہے تو غلہ دویم اور ششم کو ضرب دو اور ششم پر یا زود ہم کو ضرب کرو۔ جو ان دونوں کی ضرب ہو اس پر دو حاصل ضرب کو پھر ضرب دو یا اگر حاصل ضرب سعد ہو یا خارج سعد ہو اور خانہ چہارم میں موجود ہو تو بادشاہی خزانہ ہے۔ ایک لاکھ سے تعداد کم نہیں ہے بلکہ زیادہ کی قدر ہو گا اگر وہ شکل اول یا دویم یا سیکہ خانہ میں تکرار کرتی ہے۔ تو پچاس ہزار چیم سے ششم تک ہو گا ہو تو تیسرا حصہ لاکھ کا۔ ششم سے دو زود ہم تک چیس ہزار اگر انقلاب سعد یا تاہ سے سعد ہے تو عددوں کے فرق بزرگی تعداد ہوگی بشرطیکہ تکرار خانہ چہارم میں ہو مگر اول سے ستریم تک تکرار ہو تو شکوں کی تکرار کے موافق ہزار پانچویں تک تکرار کے موافق سینٹرہ ششم سے دو زود ہم تک نصف سینکڑہ شہزادہ شہزادہم تک ایک جہائی اگر یہ شکل سے تعددوں کے موافق **دو فیئہ کب ملے گا** اور روپیہ کی تعداد ہوگی۔

اگر یہ دریافت کرنا ہے کہ دو فیئہ کب ملے گا۔ تو اول اور یا زود ہم کو ضرب دو اور دویم اور ششم کو ضرب دو۔ ہر دو حاصل کو پھر آپس میں ضرب دو حاصل ضرب دل میں ضرب شکل موجود ہو اور اہمات میں ہر تو اس سال میں ملے گا۔ بنات میں ہے تو دو ہر سال ملے گا۔ خانہ ششم میں ہے تو چھ سال ملے گا۔ چار دہم میں چھ سال بعد خانہ یا زود ہم میں آٹھ سال بعد خانہ دو زود ہم میں دس سال بعد خانہ سیزدہم میں ۱۷ سال خانہ چہارم میں ۱۸ سال آخر خانہ پانزدہم میں ہے تو ۱۸ سال کے بعد ملے گا۔

دو فیئہ میں کیا چیز ہے ؟

اگر یہ دریافت کرنا ہے کہ دو فیئہ میں کیا چیز ہے تو اول کو پانزدہم سے ضرب دو۔ حاصل کو چہارم سے ضرب دو اگر حاصل شکل دل میں موجود ہے اور نہ ایک ہے تو زود ہے بشرطیکہ شکل حاصل سعد ہو مگر ثابت سعد یا مستحب سعد ہو تو مزید یا جہازات وغیرہ اگر شکل ہے تو اور کچھ نہیں +

دو فیئہ کس چیز میں رکھا ہے ؟

پرشن کنندہ کے اس سوال میں خانہ چہارم کو ششم سے ضرب دو حاصل ضرب اگر عقدہ انکیس ہے تو خانہ با چیم ہیں۔ اگر میان ہے۔ تو ریگستان میں قبضہ الحجاج بر تو شہی کے برتن میں قبضہ الداخل ہر تو زمین محلہ میں ہے۔ اگر نہایت ہر تو اس دل میں رکھ کر جو توہ... جن دیا ہے۔ اور جز سے مرتب کر دیا ہے اگر نہایت ہے برتن میں مرتب یا جنہ اخلاص ہے۔ تو وہ ہے کے برتن میں اگر یا ص ہے یا کوئی اور

آپنی شکل ہے۔ تو پانی کی جگہ زمین میں یا پانی کے قریب بہتے انسان ہے تو شیر میں یا صندوق میں یا فحش
دینہ یعنی دھن کا سوال

اگر کوئی پوچھے کہ کونسا مکان یا جگہ میں دینہ یا جگہ ہے کیا اس جگہ بدوقتہ اشیاں ہوں گی یا تو ایسے
پریش کے دریافت کرنے کے وقت نہ کچھ کھینچ کر شکل خانہ سے کہہ کر سے قریب کریں نہ مگر حاصل شدہ شکل و شکل
ہو تو دینہ وہاں موجود ہے مگر قریب سے اصل شکل میں بدوقتہ کا وہاں گمان پڑتا ہے پس وہ شکل
جو وہاں کی موجودگی پر دلالت کرتی ہے مگر اتنی جوتالیسی جگہ ہے جہاں ایک دفعہ وہ کا ساتھ ہے مگر آدمی
جو تو مکان کی چھت پر یا کسی بلند جگہ پر اگر آبی ہو تو نزدیکی پانی والی جگہ کے اگر نہ کی شکل میں ہو تو دینہ زمین
یا کسی جگہ کے تاریک میں یا درمیان کوئی لٹی ہے کہ میں میں پڑی ہے پس اگر وہ شکل متعدد ہے تو دینہ بدوقتہ
آئے۔ اگر شکل ہے دشمنی اور مخالفت کا سوال تو یہ لڑنے سے

اگر کوئی شخص دریافت کرنے کے لیے اسے اور نکلے شخص کے درمیان مخالفت رہے گی یا موافقت
تو چاہیے کہ خانہ ہائے اوٹاؤ اور کچھ کے نقشے بنائی شہر کریں یہ نقشے متعلق دریافت کنندہ کے ہیں یا دوسرے
خانہ سے یا بل اوٹاؤ جو متعلق دوسرے کے ہیں اس کے بھی نقشے آتشیں خبر کریں پس جس طرف کے نقشے
آتشیں زیادہ ملے گئے اس کو محبت اس سے زیادہ ہوگی مگر ہر دو کے برابر ہوں تو جھگڑا نہیں محبت برابر ہوگی۔

خبر و خط کا سوال

اگر کوئی دریافت کرے کہ کونسا شخص یا برائیہ بنو اب اس کی کوئی خبر یا خط کب آئے گا تو دیکھیں اگر
خانہ چھ میں شکل خارج شخص ہے تو خبر روانہ کر دیا جائے اگر جگہ یا جگہ ہو اور پھر مگر خانہ سیاہ یا سیاہ
یا سیاہ یا سیاہ سے تو جان دو کہ خبر یا خط رات میں ہے۔ جلد یا چاہتا ہے مگر اس کے برعکس ہو تو برعکس ہوگی
یہ کہ خط دیر سے دیر سے آئے گا۔

وہی کے تراچہ میں دویم خانہ مسائل کا داخل ہے یہی خط آئے گا اور شکل سے بیان کر دو۔
پہنچا م قاصد کا سوال یعنی پریشان

اگر کوئی دریافت کرے کہ فلاں قاصد خبر خوشی ملے گا یا نہیں تو تراچہ کو دیکھیں اگر خانہ چھم
دویم خانہ میں وہاں شکل مسعد چھ تو خبر خوشی سے خبرت ہوگی۔ اگر خانہ چھم میں مسعد اور مسعد میں مسعد
ہو تو خبر میں کچھ دردنا آئینہ کریں کہ تو اگر خانہ چھم میں مسعد کی شکل خانہ چھم یا دو اور دویم یا مسعد

میں گرا کر ہے تو خوب چھوڑ دو رمل کر بخیر پہنچانے والی ہوگی

دو یا یعنی علم کا سوال

اگر کوئی شخص علم کے لئے سوال دریافت کرے تو زانچہ پر لکھ دے کہ میں اور ذکی ہیں کہ
شکل ۳۳: کس خانہ میں پڑی ہیں۔ اگر یہ لکھیں خانہ سعد میں پڑی ہیں اور ذکیان کے
خانہ میں نیک ہوئی تو علم حاصل ہو گا۔ اگر خانہ میں پڑی ہوئی تو علم حاصل نہیں ہوگی اگر اس کے
برعکس ہے تو وہ باطل نہیں ہوگی۔ زانچہ کو کھول کر غفرۃ العالیہ سے غفر رمل ہے تو علم حاصل ہو گا۔ اگر
غفرۃ العالیہ حاصل نہیں ہے۔ تو علم حاصل نہیں ہوگا۔ اگر شاہ غفرۃ العالیہ راجہ قابل سعد ہے تو غفر
حاصل ہے حاصل ہو گا۔ اگر شاہ غفرۃ العالیہ کس ہے تو غفرۃ علم سے حاصل نہ ہو گا۔

انعام یعنی صلعت کا سوال

اگر کوئی سوال کرے کہ مجھے کوئی انعام یا نعمت وغیرہ ملے گی یا نہیں تو سوال انعام غفرۃ العالیہ
پر لکھ کر قرب دو اور دویم کو یا دویم سے قرب کر و مال جو دو کھیر قرب دو۔ حاصل قرب اگر شکل نیک
ہے تو انعام ملے گا۔ سوال مال وراثت
اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مجھ کو مال وراثت کا کیا ہوگا یا نہیں تو زانچہ کی شکل چھان کر شکل حاصل
سے قرب کر و اور حاصل شدہ شکل کو شکل سے قرب کر و اگر شکل ۳۳ یا ۳۴ حاصل ہو تو مال
وراثت ہوگی۔ مل جائے گا۔ اگر ۳۵ ہو تو بڑی قرب ہے جو مال وراثت ملے گا۔ اگر شکل ۳۶ یا
۳۷ ہو تو کچھ ملے اور کچھ ملے گا۔ اگر ۳۸ ہو تو بڑی سے مال ملے گا اگر ۳۹ یا ۴۰ ہو تو سوال کسندہ
اپنے ہتھ کو خود بخود چھوڑ دے گا۔ اگر ۴۱ یا ۴۲ ہو تو مال باطل نہیں ملے گا۔

افسر یعنی حاکم کا سوال

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلان استاد یا حاکم اچھا ہے یا نہیں اور موافق ہوگا یا نہیں تو کھول
اگر خانہ دوم اور شاہ دوم حاصل سعد ہوں تو حاکم وغیرہ سب موافق ہونگے۔ اگر خانہ میں موافق نہیں
ہوں گے
دوستی اور ملاقات کا لکھنا

اگر کوئی شخص دریافت کرے کہ میں اس کے پاس جاتا ہوں وہ لکھ یا نہیں۔ تو ایسے سوال میں
غفرۃ العالیہ کو قرب دو جو مکان میں شخص کا ہے۔ حاصل قرب اگر خانہ اول میں گرا کر ہے تو وہ

شخص خود آتا ہے، اگر وہ میرے تکرار میں نہ سمجھتا ہے تو پھر میرے تکرار سے جو کچھ دیر میں آئیں گا، انہم اور وہم اور میرے دہم میں بھی سائل کے مکان پر جو کچھ آجائے گا، اسے دہم اور ششم اور ہفتم اور اہم اور دہم میں تکرار ہو کر سائل کو جاننا ہوگا۔ اگر زمین میں تکرار ہو تو سائل کی کسی کڑدیکھے گا وہ پشیر طاقات سے کہیں چلا جائے گا یا

طاقات کا سوال یعنی پرش

میر جائے گا۔

اگر وہ زنت کرنا ہے کہ وہ ملک نہ بھرنے پائیں قنول اور مفتی کی غریب سے جو شکل برآمد ہو اس کو ہم سے غریب و در اگر اصل شکل نیک موجود مل ہو تو مکان پر موجود ہے اگر بد شکل ہے تو ملک نہ پر موجود نہیں ہے اگر منقلب معبد ہے تو تھوڑی دیر میں آسمان کے گھر اگر ثابت معبد ہے تو تیل کو دیکھ کر پریشان ہو جائے گا اور زمین ملے گا۔ اور اپنے مکان پر ہی رہے گا۔

ملاقات کا سوال یعنی پرس

حالات کے برتن برآں کچھ کر دیکھو اگر اہمیت میں خلل ہے یا موجودہ دل پر موقوف جانے لگا۔
اوپر دیکھا وہ اصل ہو تو یہی مل جائے گا ستر اس کے برعکس ہو تو نہیں ملے گا۔

ملقات انجام پذیر ہوگی

مذکورہ دریافت کرنا ہے کہ میں جس کام کو چاہتا ہوں وہ کام ہو گا یا نہیں تو ایسے سوال میں شکل اول کے نام سے ضرب و دوا اور دیگر کوشش سے غیب کر دیا جائے گا۔ اگر تک شکل ہے اور موجود ہے۔ اور اہمات میں: غم یا دوسرے چیز میں ہے تو کام پر رہو گا۔ غم و سبب سے تو لنگھ جائے گی۔ کاغذ پر جو کیا اگر نہایت سید ہے تو کام توقف سے ہو گا۔ اگر شکل ہے تو کام نہیں ہو گا۔

خانم سے ملاقات کا سوال

اگر کسی سوال کرے کہ میں حاکم کے پاس جانا ہوں بہتر ہے یا نہیں تو درجہ میں خلل نفعی کو دیکھ
جو کن سے جائز میں اس پر مکر ہے اور شاہی ہے یا بعد ہے یا نہیں اگر نفی سعدنا میں مکرار کرتی ہے
اور شاہ بھی نیک ہے تو کن جانیے کہ اس حاکم کے جانا بہتر ہے اگر نفی بد فعل میں ہے اور شاہ
بھی بد ہے تو جانا بہتر نہیں اور اگر نیک ہے تو حاکم تریسہ درجہ کی کو فائدہ نہ ہو گا۔

دستبردار اور تبدیلی کا سوال

بزرگوار! شخص سراک ترا و تنزل کے متعلق — دریافت کرے تو ایسے سوال کے لئے ذرا کچھ

کو دیکھیں اگر خاندان یا زوہم سعد ہے تو ترقی ہوگی اور نہ نہیں ہوگی شکل ملائے دور ہو کر کفر و بدعت اگر شکل سعد حاصل ہو تو ترقی ہوگی، اگر تبدیلی دیکھنا منظور ہو تو سیرم خاندان نزدیک کی بجائی کہ واسطے زانچہ میں دیکھو اگر شکل داخل سعد اور خارج سعد ہے تو ایک سال کے اندر جس قدر کاروبار ہوای قدر ثابت سعد یا غلب سعد ہے وہ خارج شخص متعلق شخص سے ہفتہ کا حکم اور دن شکل سے بیان کرو منتخب سعد سے حکم اگر مبد ہوگا +

ترقی و تبدیلی کا سوال

تبدیلی دور و دراز جگہ کے واسطے نہ خاندان کا حکم چاہیئے شہر میں تبدیلی کے واسطے چارم خاندان کا حکم دیکھنا ضروری ہے پرشن کو نروائے کے اس سول پر غور کرنے کے لئے خاندان سوم کو چارم سے ضرب دور و دور تیر وجود مل اگر ضرب ترقی تبدیلی ہوگی اگر نیک شکل ہے تو نہیں ہوگی منتخب شکل سے حکم پر دانہ ہو کر مندرجہ ہو جائے گا۔ جو حکمت فعل کی ہوگی تبدیلی کب ہوگی

اگر وہ یافت کرنا ہو کہ تبدیلی کب ہوگی تو چارم سول میں اس سے قی حکم تبدیلی ہوگی ہے اور پر دانہ آتیسہ اول و دوم میں سے قی حکم اگر چارم سول میں ایک وہ کے اندر چارم سے غفلت نہ قسم تک دو؟ تک قسم سے غفلت دور و دور قسم تک ایک سال بعد نہ قسم غفلت نہ قسم تک سوا دو سال تک تبدیلی ہوگی اگر غفلت کی واسطے دیگر مل ڈان چاہیئے ہمیں کاد چارم شکل سے بیان کرنا کہا ہے مثلاً + اکھن + بیسکہ + چھانگن + ناگھ + پھانگن + پو + علی + ذالقیاس + ہمین جس شکل سے تصور میں پرشن کنندہ کے سوال پر حادی تبدیلی کا حکم

اگر کسی حاکم کی تبدیلی کا دوا دیکھنا ہو تو وہم خاندان دوریز لن کو آپس میں ضرب دور و دور وہ شکل دہم سے ششم یا زوہم کو اور شخص شکل جو ترقی غفلت ہو گا خارج سعد اور غلب سعد سے مطعل ہو کر پھر بحالی ہو جائے گا۔ حکم سے سم خاندان شخص ہے اور وہم سے چارم کو غفلت ہے اگر شکل غفلت خاندان شکل سے ترقی تبدیلی ہوگی اگر حکم کی شکل خارج شخص ہے تو ہی تبدیلی کے متعلق دل غائب ہوگی +

حاکم کے رویہ کا سوال

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ جب حکم میں کیا رویہ اختیار کرے گا تو اچھے کے خاندان دہم کو دیکھو کہ اس میں کونسی شکل پڑی ہے اگر شکل دہم ۱۱ میں مکرار کرے تو مسائل کی طرف اشارہ کی گئی ہے اگر خاندان دہم بناتو میں مکرار کرے تو طرف ثانی کے ہوائی رنگ مکرار کرے تو مسائل میں مکرار کرے تو دہم کی بہتری کی گئی ہے۔

وہ

مختار کاری کا سوال

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میں تھان میں کونسا کار تو تھان یا وزیر تھان پر کونسا چاہتا ہوں نیک نہ گنا
 نہیں تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر انچ کو دیکھو اگر خانہ میں سعد شکل ہے یا چہ یا چہ یا چہ یا
 پڑی ہو اور خانہ اوم ۱۰۰ میں تکرار کرے تو وہ شخص نہایت عقل مند صاحب تمد پروردانا ہے اگر شخص
 اشکال پڑیں تو تھان سے دوستی کے خیالات لئے چھ نہیں ہو گا +
 اگر کوئی سوال کرے کہ میرے دوست کے خیال کیسے ہیں تو پورب شکل تھان کو لکھے مگر ب کہ
 اگر نیک شکل سعد اور خانہ سعد میں تکرار کرے تو باری تیس میں بہت دوستی ہے مادہ بہت اس کے
 تھان ہی میں سے زیادہ بہت ہے بعد از اشکال حاصل شدہ کو طے قریب کرو اگر نیک شکل سعد ہو تو دوسری
 طرف سے بہت چوبائے کا سوال یعنی پرشک

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ چوبائے کو گھوڑا وغیرہ ہم خریدنا چاہتے ہیں چاہے یا نہیں تو ایسے سوال
 کے دریافت کرنے پر انچ کے خانہ و اوزار ہم کو دیکھو اگر اس میں نیک شکل پڑی ہو تو میسر ہے اگر چہ ہوا اور
 خانہ میں تکرار کرے تو جانور نہایت سست رفتار ہے اگر چہ یا چہ یا چہ یا چہ یا چہ پڑی ہو اور خانہ نیک
 میں تکرار کرے تو جانور بہت عمدہ تیز رفتار ہے اگر خانہ میں یا چہ یا چہ یا چہ یا چہ پڑی ہو اور خانہ نیک

دشمن پر فحشیا بی کا سوال

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میں دشمن کے مقابلہ میں کامیاب ہوں گا یا نہیں تو ایسے سوال کے دریافت
 کرنے پر انچ رمل کو دیکھو اگر خانہ میں سعد ہو اور خانہ ۱۰۰ میں سعد شکل پڑی ہو تو دشمن پر فحشیا بی
 ہوئے اگر شکل خانہ میں سعد ہو اور خانہ ۱۰۰ میں سعد ہو تو دشمن تمہارا تم پر فتح پائے گا +

وعدہ و اقرار کا سوال

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص نے چہ وعدہ کیا ہے پورا کرے گا یا نہیں تو ایسے سوال
 کے دریافت کرنے پر انچ رمل بناؤ اشکال نیم کو یا زور ہم سے مگر ب کہ رمل میں یا چہ یا چہ یا چہ
 ہو تو نشان ہے کہ وعدہ وفا ہو گا اگر چہ یا چہ یا چہ یا چہ یا چہ ہو تو کسی وعدہ غلطی نہ ہوگی اگر چہ یا چہ یا چہ
 یا چہ یا چہ ہو تو وعدہ کسی کرے گا یا نہیں وعدہ ہی اعتبار نہیں ہوگا اگر جہات میں فتنہ پڑ جائے
 بہت کے بعد رست و صل سے وعدہ وفا کرے گا +

م کردار کے لکھا اگر نشان میں تکرار سے تکرار لینا اگر سوالات میں تکرار ہے تو سال لینا
 اگر نشان میں اور سوالات میں تکرار ہے تو سال لینا

گرچہ دوسرے وغیرہ کے نام کی شناخت

جب وہ مخبر نہ کرے اور نہ وہ جوت کے معلوم ہو جائے تہا کے بعد ہر ایک کے واسطے مل جائیگا۔ پہلے سال کے زچہ میں تنگی میں ہیں جو ہیں خانہ دل کرند سیزوم سے ہر دو سال میں ایک بار جو دوسرا کوئی غلط ہو جائے کہ یہ کہو۔ دوسرے کو دیکھو کہ یہ کیسی علامت ہے۔

بوجہ کیسے حرکت کرتی تھانے۔ اس میں کو ب مدد سے ایک حرف پیشہ اور کے بعد اول جدول سے سیدھی جانب شمار کرو۔ اول پھر وہی شماروں کو ایک جگہ لازم کرو۔ یعنی ہر شکل طاق اور سیزوم سے حاصل ہوئی ہے۔ اس خانہ کا حرف اول ہو اگر وہ شکل موجود ہے۔ تو دیکھو کہ وہ شکل چنانچہ کون سے نمائندہ ہے۔ اس کو بوجہ کیسے حرکت کے واسطے مقدار جدول سے حرف حاصل کرو۔ اس کے بعد دوسرے حرف کے واسطے رمل دوسرے کیسے اور یعنی شکل معاد دوم کو چارٹم سے حرف دو حاصل کر دو۔ یہ تو بالاعمال رکھو۔ اسی طرح حرف سوم کے سوم رمل کیسے کر دیکھو یعنی شکل خانہ سوم کو پانچویں سے حرف دو حاصل ضرب کو بوجہ سے بالاعمال کرو۔ بعد ازاں حرف پہلے واسطے شکل خانہ دہم کو خانہ سیزوم سے ضرب کرو۔ اور حاصل ضرب کا وہی عمل جاری رکھو۔ بعد ازاں حرف چہرے کو اس کے خانہ طاق سے قطعہ شمار کرو۔ اور پھر سولہ طریق دو۔ باقی دیکھ جدول پر تقسیم کرو۔ جہاں شمار ختم ہو۔ وہ حرف لے لو۔ بعد ازاں حرف ششم کے واسطے شکل سیزوم اور پانچویں اور پانچویں اور سیزوم کے سولہ شمار کرو۔ پھر پانچویں تقسیم کرو۔ باقی کو وہی جدول پر تقسیم کرو۔ جہاں شمار ختم ہو۔ وہ حرف حاصل کرو۔ اور ریت مرات رکھو کہ بکر عمل نہایت دقیق ہوتا ہے

کارنگ کی اوقات مدت رمل کے دیکھیں۔ ان کیسے ملے ہیں ان شکل کے کل نقطہ و وقت کے شمار کرنا یعنی فرد کا نقطہ اور ریت کے وقتے بعد ازاں اس شمار کو سولہ طریق کرنا۔ باقی چھ اسکو مل کی شکل پر تقسیم کرنا۔ جہاں تقسیم ہو اس شکل کے عدد بیان کرنا۔ مثلاً مدت فرد دہم رمل کے شمار کے ہر ایک سولہ سطر کیا رقم اپنی بچہ چار کو غائر رقم کیا۔ تو چھ خانہ پر ہستی ختم ہو۔ رمل کے ایک میں چھ خانہ کے اندر کل دس ہیں اس دس میں ہر ایک کا پانچ ہے۔ اگر ہر ایک کا حکم سنا جائے۔ اگر شکل سولہ سطر میں ہر ایک میں اگر نو دس ہیں ہر سال کا حکم کیا جائیگا۔ یہ بھی خیال ہے کہ جس شکل پر شمار ختم ہو اگر وہ شکل

اپنی مسکن سے بیشتر ہو تو بوجہ مندرجہ جدول کو کرنا چاہیے۔ اگر اپنی شکل سے پیشہ ہو تو بوجہ مندرجہ خانوں کے خانہ شمار کرنا چاہیے۔

